دليل
اللغة العربية الوظيفية

رہنمائے دروس فنکشنل عربی

تأليف

البروفيسور شفيق أحمد خان الندوي

الدكتوره فرحانه طيب صديقي

الدكتور حبيب الله خان

- وحده ۱ : ثقافتی آداب اور ماحول
- وحده ۲ : رہائش اور خریداری (بازار میں)

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی

وزارت ترقی انسانی وسائل (حکومت ہند)

ویسٹ بلاک۔1، آر. کے. پورم، نئی دہلی

Guide Book
(Functional Arabic)

By : Prof. Dr. Shafiq Ahmad Khan Nadwi
Dr. Farhana Tayeb Siddiqui
Dr. Habibullah Khan

© قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت

پہلا اڈیشن : اپریل 2002
دوسرا اڈیشن : مارچ 2003 تعداد : 500
قیمت مع درسی کتاب : =/128
سلسلۂ مطبوعات : 984
کمپوزنگ : محمد مرشد خاں ندوی
رسم و تصویر : زرگر ظہور

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک۔1، آر۔کے۔پورم، نئی دہلی 110066
Tel.: 26103938, 26103381 Fax : 26108159,
e-mail : urducoun@ndf.vsnl.net.in, website : www.urducouncil.nic.in
طابع: میکاف پرنٹرس، 2847، بازار ترکمان گیٹ، دہلی 110006، فون: 23288967

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

☆ پیش لفظ ٧

☆ مقدمه ٩

الوحدة الأولى (وحدۂ اول)

١۔ الدرس الأول (پہلا سبق) : تحية وتعارف ٢٧

٢۔ الدرس الثاني (دوسرا سبق) : مكالمة هاتفية ٣٤

٣۔ الدرس الثالث (تیسرا سبق) : في الفصل ٤٣

٤۔ الدرس الرابع (چوتھا سبق) : استفسار عن الصحة الشخصية ٥١

٥۔ الدرس الخامس (پانچواں سبق) : ترحيب صديق ٦٠

٦۔ الدرس السادس (چھٹا سبق) : بلادي ٦٧

٧۔ الدرس السابع (ساتواں سبق) : الجواز والتأشيرة ٧٧

٨۔ الدرس الثامن (آٹھواں سبق) : ضيافة ٨٦

الوحدة الثانية : (وحدۂ دوم)

٩۔ الدرس التاسع (نواں سبق) : في فندق ٩٧

١٠۔ الدرس العاشر (دسواں سبق) : استئجار منزل ١٠٦

١١۔ الدرس الحادي عشر (گیارہواں سبق) : في البقالة ١١٦

١٢۔ الدرس الثاني عشر (بارہواں سبق) : تسوق ١٢٤

١٣۔ الدرس الثالث عشر (تیرہواں سبق) : مع الخضري في سوق الخضار ١٣٢

١٤۔ الدرس الرابع (چودھواں سبق) : حديث عن الفواكه ١٤٢

١٥۔ الدرس الخامش عشر (پندرھواں سبق) : محل النظارات ١٥٠

١٦۔ الدرس السادس عشر (سولھواں سبق) : محل الأقمشة ١٥٨

١٧۔ مسرد المفردات اللغوية ١٦٩

پیش لفظ

ہندوستان کی کلاسیکی زبانوں بشمول عربی اور فارسی نے ہندوستان کی تہذیبی وراثت کے تحفظ، سماجی ہم آہنگی کے استحکام اور قومی اتحاد اور ملک کی سالمیت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

ہندوستان میں عربوں کے ساتھ عربی زبان کے ورود نے یہاں کی صنعت وحرفت کو تقویت بخشی نیز عربی خیالات ونظریات سے یہاں کے لوگوں کو آشنا کیا۔ عربوں کی آمد کے ساتھ ہی صوبہ سندھ میں مدرسوں کی بنیاد پڑ گئی جو ہندوستان کے شہریوں بالخصوص مسلمانوں کے لیے تعلیمی سرچشمہ ثابت ہوئے۔ دہلی سلطنت اور سلطنت مغلیہ کے دور میں مدرسے تعلیمی نظام کا ایک حصہ بنے رہے لیکن مدرسہ نظام تعلیم کی مکمل اور مستحکم شکل وصورت انگریزی دور حکومت میں ابھر کر سامنے آئی۔

رفتہ رفتہ پورے ہندوستان میں مدارس کا جال بچھ گیا۔ گرچہ آج عربی زبان وادب کی تدریس سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی ہورہی ہے لیکن درحقیقت مدارس نے ہی عربی زبان وادب کو پروان چڑھایا ہے اور آج بھی یہ زبان مدارس میں ہی سب سے زیادہ رائج ومقبول ہے جہاں نہ صرف عربی زبان کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ عربی میں اعلی تحقیقی کام بھی کیے جاتے ہیں۔ یہ مدرسے اپنے وقت کی حکومتوں کے لیے ناظم ومہتمم، فقیہ ومفتی جیسی شخصیات پیدا کرتے رہے ہیں۔ مدرسوں کی اہمیت اس تاریخی حقیقت میں بھی مضمر ہے کہ انھوں نے ایسے ایسے سورماؤں اور تحریک آزادی کے علمبرداروں کو بھی پیدا کیا جنھوں نے ہندوستان کی تحریک جنگ آزادی کی رفتار کو تقویت بخشی ہے۔ انھوں نے سماجی، معاشرتی اور تعلیمی مسائل کے حل کے لیے بھی گراں قدر کارانجام دیے جو آج بھی آزاد ہندوستان کے نشو ونما میں اہمیت کی حامل ہیں۔ مدرسے آج بھی ہندوستان کے مکمل خواندگی پروگرام (Total Literacy Campaign) کو خاموشی مگر سبک روی کے ساتھ نافذ کررہے ہیں اور ہندوستان کی شرح خواندگی میں اضافہ کررہے ہیں۔ دراصل مدرسے بہترین نظم وضبط کے آئینہ دار ہیں جو طلبہ وطالبات کو اخلاق وآداب کی ایسی خوبیوں سے آراستہ کررہے ہیں جو مہذب معاشرے کی تشکیل میں گراں قدر اہمیت کی حامل ہیں۔

مدارس اور مکاتب، عربی زبان اور ہندوستان کے تہذیبی ورثے کے تحفظ میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ ان مدارس میں عربی زبان کی تعلیم کے سلسلے میں عموماً درس نظامی یا قدیم وجدید کا مرکب نصاب رائج ہے۔ اول الذکر نصاب کا بنیادی مقصد قرآن وحدیث اور فقہ کی تعلیم ہے جبکہ آخر الذکر نصاب کسی حد تک نئے زمانے کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ۵ تا ۱۲ سال کی تعلیم کے بعد بھی طلبہ/ طالبات عصری ضرورتوں کے مطابق اس پر عبور حاصل نہیں کر پاتے۔ لہذا قومی اردو کونسل نے مدارس کے معتمدین اور علمائے کرام سے صلاح ومشورہ اور ملاقاتوں کے بعد نئے تقاضوں کے مطابق ایک منصوبہ تیار کیا جس کے تحت مدرسے کے تقدس اور تشخص کا احترام کرتے ہوئے ایک نیا نصاب دو سالہ عربی ڈپلومہ کورس کے لیے تیار کیا گیا۔ اس نصاب میں ان موضوعات کو لیا گیا ہے جو عام بول چال سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس نصاب کے مطابق متن کی تیاری مکالمے کے انداز میں کی گئی ہے اور مشق وممارست کے لیے تدریبات ہیں۔ چونکہ یہ کورس فاصلاتی ہے اور خصوصی طور پر مدارس کو پیش نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے لہذا آٹھ وحدات کے لیے ایک رہنما کتاب بھی عربی-اردو میں تیار کی گئی ہے جس کا طلبہ/ طالبات خود مطالعہ کرسکیں۔ اس رہنما کتاب سے مدرسوں کے اساتذہ کو پڑھانے میں بھی آسانی ہوگی۔

یہ کورس پروفیسر شفیق احمد خاں ندوی، ڈاکٹر فرحانہ طیب صدیقی اور ڈاکٹر حبیب اللہ خان نے تیار کیا ہے، محمد ارشد اقبال نے اس کورس کی تنسیق وتزیین اور طباعت میں محنت اور لگن سے کام کیا، ہم ان سب کے شکرگزار ہیں۔

امید ہے کہ قومی اردو کونسل کے دوسرے کورسز کی طرح اس کورس کی بھی پذیرائی ہوگی اور عربی کے طلبہ/ طالبات بالخصوص مدارس کے طلبہ/ طالبات اور اساتذہ کرام اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھاسکیں گے۔

مقدمہ

عربی زبان کی دینی، سیاسی اور معاشی اہمیت مسلم ہے۔ یہ اکیس (۲۱) عرب ممالک (سعودی عرب، کویت، قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات، عمان، یمن، عراق، سیریا، لبنان، فلسطین، اردن، مصر، سوڈان، صومال، موریتانیا، جیبوتی، لیبیا، مغرب، تونس اور الجزائر) کی مادری، قومی اور سرکاری زبان ہے اور دنیا بھر میں رائج اور مقبول ہے۔

سرزمین ہند صدیوں سے عربی زبان کا گہوارہ رہی ہے، ہندوستانی مؤلفین کے علمی ادبی کارناموں سے عربی زبان وادب معمور ہے۔ ملک کے طول وعرض میں لاتعداد عربی مدارس ہیں جو خود مختار غیر سرکاری تربیت گاہوں کی شکل میں ملک کی خواندگی کی شرح میں اضافہ کرتے ہوئے تعلیم وتعلم اور تعمیر وترقی کا عمومی ماحول بنانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ یوپی، بہار، بنگال، مدھیہ پردیش، اڑیسہ، آسام اور راجستھان میں عربی و فارسی امتحانات کے لیے بورڈ قائم ہیں جس کے ذریعہ مولوی، عالم، کامل اور فاضل کے امتحانات لیے جاتے ہیں اور سندیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ ان اسناد کی بنیاد پر متعدد یونیورسٹیوں کی مختلف کلاسوں میں داخلے ہوتے ہیں۔ مہاراشٹرا، کیرالا اور کشمیر کے ہزاروں اسکولوں میں عربی پڑھائی جارہی ہے۔ مرکزی حکومت کی سرپرستی میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے ماتحت کالجوں اور یونیورسٹیوں میں عربی زبان وادب میں بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی تک کی تعلیم کا مکمل انتظام ہے اور دوسرے مضامین کی طرح عربی میں بھی قومی لیاقت کے ٹیسٹ (National Eligibility Test) ہوتے ہیں اور ان کی بنیاد پر گراں قدر وظیفے تقسیم کیے جاتے ہیں۔

بڑی عربی درس گاہوں دار العلوم دیو بند، دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، جامعہ سلفیہ بنارس

اور دا العلوم حیدر آباد سے ماہانہ عربی مجلات بھی شائع ہوتے ہیں جو بالترتیب مجلہ الداعی، البعث الاسلامی، مجلہ صوت الأمۃ، الصحوۃ الاسلامیۃ کے نام سے برصغیر ہندو پاک اور عرب ممالک میں بھی خاصے معروف اور پسندیدہ ہیں۔

یہاں عربی زبان کی تعلیم کے عموماً چار نصاب رائج ہیں:

(۱) درس نظامی جو اپنے بانی ملاّ نظام الدین سہالوی لکھنوی (م۱۷۴۷ء) کے نام سے مشہور ہے، اور برصغیر ہند وپاک کے بیشتر اداروں میں رائج ہے۔ مدرسہ عالیہ نظامیہ لکھنؤ، دارالعلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارن پور اور ریاستی حکومتوں کے مدارس سے بورڈ کے تحت رجسٹرڈ مدرسوں میں کم وبیش ترمیم واضافے کے ساتھ بنیادی طور پر یہی قدیم نصاب جاری ہے۔ جس کا بنیادی مقصد قرآن وحدیث اور فقہ کی تعلیم دے کر طلبہ کو امامت، خطابت اور تحریر وتقریر کے ذریعہ دعوت دین کے لائق بنانا ہے۔

(۲) قدیم وجدید کے امتزاج سے تیار کیا ہوا معتدل نصاب جو بنیادی طور پر ندوۃ العلماء لکھنؤ، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، جامعۃ الفلاح بلریا گنج، جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ، جامعہ سلفیہ بنارس، اور جامعہ دارالسلام عمر آباد وغیرہ میں تھوڑے سے فرق وتفاوت کے ساتھ رائج ہے۔ جس کا مقصد عربی زبان وادب کی تعلیم دینا، علوم اسلامیہ میں مہارت پیدا کرانا، نئے زمانے کے علوم اور عربی کے ساتھ ساتھ انگریزی وہندی زبانوں پر بھی قدرت پیدا کرانا، اعلیٰ تعلیم کا جذبہ اور تصنیف وتالیف کا ذوق وشوق بیدار کرنا اور طلبہ کو نئے زمانے کی دینی ودنیاوی قیادت کے قابل بنانا ہے۔

(۳) تیسرا نصاب عصری وسرکاری دانش گاہوں کا ہے، جن میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ (نئی دہلی)، دہلی یونیورسٹی (دہلی)، جواہر لال نہرو یونیورسٹی (نئی دہلی)، عثمانیہ یونیورسٹی (حیدر آباد)، کالی کٹ یونیورسٹی (کیرالا) اور کشمیر یونیورسٹی (سری نگر)

کے نام سرفہرست ہیں۔ جن کے نصاب میں عربی زبان وادب پر توجہ اور عربی انگریزی ترجمہ کی صلاحیت پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے طالب علم کو اپنی زندگی کا رخ متعین کرنے کا آزادانہ اختیار دیا جاتا ہے۔

(۴) چوتھا نصاب پارٹ ٹائم کورسیز سے عبارت ہے جو سرٹیفکیٹ آف عربک، ڈپلومہ ان موڈرن عربک اور ایڈوانس ڈپلومہ ان موڈرن عربک انگلش ٹرانسلیشن یا ان جیسے ملتے جلتے ناموں سے جامعہ ملیہ دہلی، دہلی یونیورسٹی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، ودیا بھون دہلی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انگلش اینڈ فارین لینگویجز حیدرآباد وغیرہ میں نافذ ہیں، اور جن کے اغراض ومقاصد عموماً درج ذیل ہوتے ہیں:

۱- قدیم عربی زبان وادب کے بجائے محض جدید ومعاصر عربی زبان اور روزمرہ کام آنے والی عام عربی بول چال اور کام کاج پر مبنی کاروباری زبان کی تعلیم اور اسی کی مشق وممارست۔
۲- موجودہ ذرائع ابلاغ کی زبان وبیان پر توجہ اور ان میں صلاحیت پیدا کرنے پر زور۔
۳- انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology) سے مربوط معیاری عربی زبان سے انگریزی اور عربی میں ترجمہ وترجمانی کی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش؛ تاکہ نونہالان ملک وملت جدید عالم گیر معلوماتی ٹیکنالوجی سے جڑ کر معاشی استحکام کی راہیں استوار کرسکیں۔

عام ضروریات، کام کاج اور کاروبار کی بنیاد پر روزمرہ بول چال کی عربی کا یہ دو سالہ ڈپلومہ کورس (الدبلوم في اللغة العربية الوظيفية- Diploma in Functional Arabic) جو آپ کے ہاتھوں میں ہے اپنی فطرت کے لحاظ سے آخر الذکر نصاب تعلیم سے زیادہ قریب ہے اور قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کی فرمائش پر کئی میٹنگوں، طویل مشوروں اور گہرے غور وخوض کے بعد تیار کیا گیا ہے۔

دراصل دسمبر ۱۹۹۹ء میں قومی اردو کونسل نے اپنی آل انڈیا اردو کانفرنس کے موقع پر انڈیا انٹرنیشنل سینٹر نئی دہلی میں مدارس اور اردو کی تعلیم و تنظیم کے موضوع پر راقم سطور کو بھی اظہار خیال کی دعوت دی تھی۔ دیگر مضامین کے ساتھ عربی زبان کے نصاب کی تجدید کی بات وہیں سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد جنوری ۲۰۰۰ء میں این سی ای آر ٹی، نئی دہلی میں قومی اردو کونسل نے دینی مدارس کے ذمہ داران کے سہ روزہ نمائندہ اجتماع کے سامنے مدارس کو ان کے نصاب و نظام تعلیم میں دخل اندازی کیے بغیر عصری علوم اور ملکی و غیر ملکی زبانوں کی تعلیم میں باہر سے علمی و مالی تعاون کی پیش کش کی۔ اس اجتماع میں زیادہ تر یو پی، بہار، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، راجستھان، آسام اور کیرالا کے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور عربی فارسی کے امتحانات کے بورڈ کے ملحقہ مدارس کے نمائندے تھے جو سائنس اور سوشل سائنس کی نصابی کتابوں کی اردو زبان میں منتقلی، تیاری و جدید کاری کے حامی تھے۔ عربی زبان کی بات آئی تو گرما گرم مباحثوں کے بعد مدارس میں سیکھی جانے والی قدیم اور ادبی و دینی عربی کو جدید اور روزمرہ بولی جانے والی کمپیوٹر سے مربوط عربی سے جوڑنے اور پھر اس کے سہارے روزگار کے مواقع حاصل کرنے کے امکانات بھی زیر غور آئے۔

اس اجتماع اور ورک شاپ کے دوسرے دن ڈائرکٹر قومی اردو کونسل جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ صاحب کی ایماء پر راقم سطور نے، پروفیسر نثار احمد فاروقی صاحب (دہلی یونیورسٹی) اور ڈاکٹر محمد اقبال حسین صاحب (CIEFL حیدرآباد) کے مشورے اور تعاون سے روزمرہ کی بول چال پر مبنی کام کاج اور کاروبار کی عربی (Functional Arabic اللغة العربية الوظيفية) کا ایک جامع منصوبہ پیش کیا۔ ذمہ داران مدارس نے اس منصوبے کو پسند کیا اور اس کی ضرورت و افادیت کو سراہا۔ دو مہینے بعد کونسل کی طرف سے جامعہ ملیہ کے شعبۂ عربی میں ۳ دن کا ایک ورک شاپ ہوا جس میں جناب پروفیسر نثار احمد فاروقی (دہلی یونیورسٹی)، جناب پروفیسر سید ضیاء الحسن ندوی (جامعہ ملیہ)، جناب پروفیسر زبیر احمد فاروقی (جامعہ ملیہ)، جناب پروفیسر مسعود الرحمٰن

خان ندوی (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، جناب ڈاکٹر محمد نعمان خان (دہلی یونیورسٹی) اور راقم الحروف نے (بحیثیت ناظم ورک شاپ) حصہ لیا۔ جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ صاحب نے کورس کی ضرورت، اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی اور سعودی عرب کی درسی سلسلۂ کتب اللغة العربية للناشئين سے خصوصی استفادے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر محمد احسن اور جناب محمد توقیر عالم راہی نے بطور خاص کونسل کی نمائندگی کی۔

تین مہینے بعد ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ صاحب کے ساتھ ان کے آفس میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی، ڈاکٹر حبیب اللہ خان، ڈاکٹر فرحانہ طیب صدیقی اور راقم سطور نے اسباق کی تیاری کے سلسلے میں اہم تعلیمی امور پر تبادلۂ خیالات کیے۔ بعد ازاں دسمبر ۲۰۰۰ء میں تیار کیے گئے دروس ڈائرکٹر صاحب کی خدمت میں پروفیسر سید ضیاء الحسن ندوی، پروفیسر زبیر احمد فاروقی، ڈاکٹر حبیب اللہ خان، ڈاکٹر فرحانہ صدیقی اور راقم الحروف نے پیش کیے اور ان کی مرضی کے مطابق ترمیم واضافے کیے۔

جنوری ۲۰۰۱ کے مجلّہ ''اردو دنیا'' میں ''عربی زبان کی تعلیم کے نئے تقاضے'' کے عنوان سے راقم سطور کے قلم سے ایک مضمون شائع ہوا اور اس کے بعد اکتوبر ۲۰۰۱ء میں راقم نے، ڈاکٹر فرحانہ طیب صدیقی، اور ڈاکٹر حبیب اللہ خان کے تعاون سے از سر نو تیار کیے گئے اسباق ڈائرکٹر صاحب کی خدمت میں پیش کیے، جناب ظہور احمد زرگر نے تصویریں بنائیں اور محمد مرشد خان ندوی نے کمپیوٹر ٹائپ سیٹنگ کی اور سعودی عرب کے سلسلۂ کتب العربية للناشئين (مؤلفہ ڈاکٹر محمود اسماعیل صینی وغیرہ) اور دیگر کتب اور وثائق سے بہت سی تصاویر کی تلاش، اسکیننگ اور تزیین کی۔ اب انھیں اسباق کے دو حصے آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔

ان اسباق اور پورے کورس کا ہی بنیادی مقصد چونکہ قدیم دینی وادبی عربی زبان اور روز مرہ کی بول چال میں کام آنے والی عام فہم عربی زبان کے درمیان کی دوری کو کم کرنا اور عربی زبان

کے ہندوستانی طلبہ/ طالبات کوئی انفارمیشن ٹکنالوجی سے جوڑنا ہے اس لیے ان اسباق میں مختلف مواقع اور مناسبات سے متعلق عربی ثقافت پر مبنی مفروضہ الفاظ وتعبیرات کی تعلیم وتعلم پر زیادہ سے زیادہ توجہ مرکوز کی گئی ہے تاکہ وقت پڑنے پر کارآمد الفاظ وتعبیرات آسانی کے ساتھ خود بخود ہی متعلم کی نوکِ زبان سے بے ساختہ پھوٹ پڑیں۔

آٹھ آٹھ اسباق پر مبنی آٹھ ہی وحدات (Modules) پر مشتمل اس کورس کی آٹھ ہی علاحدہ رہنما کتابیں (Guide Books) بھی ہیں۔ سات وحدات کارآمد بول چال کے انداز پر ہیں۔ آٹھواں وحدہ کاروباری وتجارتی زبان کے لیے وقف ہے، جس میں عربی زبان میں درخواستیں لکھنے، خطوط نگاری کرنے اور تعلیمی اسناد وغیرہ پر توجہ دی گئی ہے۔ ہر وحدہ کے آخر میں طالب علم کو ۱۰۰ نمبر کا ایک جواب نامہ (استجواب Response Sheet) مکمل کرنا ہوگا جس سے طالب علم کے حصول یابی علم اور مہارت زبان کی سطح کا اندازہ ہوگا، اس طرح دو سال کی مدت میں پورے ۸۰۰ نمبروں پر مشتمل اختبارات وامتحانات سے گزرنے کے بعد ہی طالب علم ڈپلومہ اِن فنکشنل عربک (الدبلوم في اللغة العربية الوظيفية) کا مستحق ہوگا۔

پہلے دو وحدے جو آپ کے ہاتھوں میں ہیں، دو الگ الگ کتابوں پر مشتمل ہیں۔ ایک تو ہے اصل درسی کتاب : اللغة العربية الوظيفية اور دوسری علاحدہ طور پر مستقل بالذات اس کی رہنما دليل اللغة العربية الوظيفية ہے۔ پہلا وحدہ ''الآداب الثقافية والبيئة'' (ثقافتی آداب اور ماحول (Cultural Etiquettes & Environment) کے ماتحت ہے دوسرے وحدے میں رہائش اور بازار کی خریداری سے متعلق موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ہر وحدے میں آٹھ آٹھ اسباق حسب ذیل ہیں:

■ وحدۂ اول: ثقافتی آداب اور ماحول

(۱) آداب و نیاز اور تعارف

(۲) ٹیلی فونی گفتگو

(۳) کلاس میں

(۴) مزاج پرسی

(۵) دوست کا استقبال

(۶) میرا ملک (ہندوستان)

(۷) پاسپورٹ اور ویزا

(۸) مہمان نوازی

■ وحدۂ دوم: رہائش اور بازار میں خریداری

(۹) ہوٹل میں

(۱۰) کرایہ پر مکان

(۱۱) جنرل مرچنٹ کی دوکان میں

(۱۲) بازار میں خریداری

(۱۳) سبزی منڈی میں پھل والے کے ساتھ

(۱۴) پھلوں سے متعلق گفتگو

(۱۵) کپڑوں کی دوکان پر

(۱۶) چشموں کے شوروم پر

ہر سبق کا ایک متن (نص Text) ہے، پھر اس پر متعدد مشقیں (تدریبات وتمرینات)
(Exercises) ہیں، جو عموماً مشقی سوالات، جملوں کی تکمیل، ان کی ترتیب، خالی جگہوں کی

مناسب بھرائی، تطبیقی گرامر کی توضیح وتریخ، استعمال الفاظ اور عربی متن درس کے ترجمہ وتعریب سے عبارت ہیں۔

رہنما کتاب (دليل Guide Book) میں تمام تمرینات (تدریبات) کے حل حسب ضرورت عربی اور اردو میں موجود ہیں۔ آخری مشق کے طور پر متن درس کا اردو ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے؛ اور آخر میں ازخود مطالعہ کرنے والے دور دراز کے طلبہ/ طالبات کی آسانی کی خاطر ہر سبق میں آنے والے تمام الفاظ کی ایک فرہنگ (مسرد المفردات اللغوية - Glossary) بھی دے دی گئی ہے۔

متعلّمین سے گزارش ہے کہ:

(۱) متن درس کو خاموشی سے پڑھنے کے بعد زور زور سے خود سے پڑھیں اور عربی الفاظ کی صحیح ادائیگی کی کوشش کریں۔

(۲) مسرد المفردات یا کسی بھی ڈکشنری کی مدد سے عبارت کو سمجھیں۔

(۳) تدریبات (تمرینات) مکمل طور پر حل کرتے ہوئے اپنی طرف سے ازخود انھیں نمونوں پر جملوں کی ترکیب وتنسیق کریں۔

(۴) تطبیقی قواعد ذہن نشین کرنے کے بعد اصل بحث کو صرف ونحو کی کسی معروف کتاب کی مدد سے ازسرنو از برکریں۔

(۵) لفظوں کے استعمالات ایک بار دلیل الکتاب کی مدد سے کریں، پھر اپنے انداز پر کم از کم تین جملے بنائیں اور عربی پر خصوصی توجہ دیں۔

(٦) سطر سطر پر لکھے جانے والے سادہ الفاظ (حروف مبسّطہ (Simplified Letters) کی خوش خطی اپنائیں اور بار بار مشق کریں۔

(۷) خالص عربی نطق (Pronunciation) اختیار کرتے ہوئے بالخصوص
ث ، ح ، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع، ق، کے مخارج پر
عرب ممالک سے ریڈیو کے ذریعہ نشر ہونے والی آوازوں پر توجہ دیں اور تنہائی
میں مشق کریں۔

(۸) ہو سکے تو عربی ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والے ڈراموں کو سمجھنے کی
کوشش کریں۔عوامی کرداروں کے لہجے بھی عامی ہوتے ہیں جو اکثر اصل
معیاری وتحریری زبان کے قریب قریب ہی ہوتے ہیں اور تھوڑی سی توجہ سے
سمجھ میں آجاتے ہیں۔

عوامی لسانی مظاہر پر توجہ ناگزیر ہے۔ ذرا سی توجہ سے آپ کی پڑھی ہوئی تحریری ومعیاری عربی کا رشتہ روزمرہ کی عربی سے بہ آسانی جڑ جائے گا اور آپ اخروی اجر کے لیے حسبۃً للہ پڑھی ہوئی اپنی قرآنی عربی ہی کے دم پر ان شاء اللہ خلیجی ممالک سے مادّی منفعت بھی حاصل کرسکیں گے۔قرآن حکیم نے بھی تو سورۂ قصص میں ﴿ ولا تنس نصيبك من الدنيا﴾ (اور اپنے دنیاوی حصے کو بھی نہ بھولیے) فرمایا ہے۔

مختلف لہجوں پر مبنی عربی بول چال کے تناظر میں ایک بات عرض کرنی ضروری ہے کہ آج سارے عالم عربی کی تحریری ومعیاری زبان ایک ہی ہے - صرف ایک: اور وہ ہے وہی- قدیم گرامر پر مبنی قرآنی عربی ، جو آج عصری تقاضوں کے مطابق فطری طور پر جدید الفاظ و اصطلاحات سے آراستہ ہوکر، عالم گیر معلوماتی ٹیکنالوجی سے مربوط ومنظم ہوتے ہوئے دنیا کی عظیم الشان زندہ وتابندہ زبانوں سے پوری طرح نگاہیں چار کررہی ہے۔

عوامی بولیاں (لہجے) البتہ مختلف ہیں۔خلیجی ممالک، دیارِشام، وادیٔ نیل ودیگر افریقی عرب ممالک اور مغاربہ کے لہجوں میں یقیناً اختلاف ہے، جو فطری طور پر ہر زبان میں ہوتا ہے اور

ذرا سی توجہ سے بہ آسانی سمجھ میں آجاتا ہے اور فصیح زبان میں بات چیت کرنے والا شخص اپنی اسی تحریری زبان میں بولتا ہوا عام بولیوں سے بخوبی عہدہ برآ ہوتا ہے۔

چونکہ راقم سطور کو عرب ممالک میں بحمد اللہ آٹھ سال رہنے کا موقع ملا ہے، اس لیے وہ طلبہ/ طالبات کی سہولت کے پیش نظر ذاتی تجربات کی بنا پر مختلف عربی لہجات پر مبنی بول چال (دارجہ/ عامیہ Colloquial) کے قابل لحاظ دس (۱۰) مظاہر کی نشان دہی کرنا مناسب سمجھتا ہے اور امید کرتا ہے کہ ان شاء اللہ عزیز طلبہ/ طالبات کو درج ذیل عامی مظاہر کے ذہن نشین کرنے کے بعد عام عربی بول چال کے سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

درحقیقت معیاری عربی زبان کے طلبہ/ طالبات کو اہل عرب سے بول چال کے وقت سب سے بڑی دشواری نطق ومخارج کی سطح پر ہوتی ہے اس لیے کہ ان کے یہاں ق ، ك ، ث اور ج کے صوتی تلفظ مختلف ملکوں میں مختلف انداز پر ہوتے ہیں۔ ماضی، حال اور مستقبل کے صیغوں میں ش، ب اور ہ کے اضافے کر دیتے ہیں۔ بہت سے کلمات اور جملوں سے حروف اور الفاظ تک حذف کر دیتے ہیں۔ اعراب وتشکیل تو بالکل ہی غائب ہو جاتے ہیں۔ حروف میں تبدیلی اور الٹ پھیر بھی ہو جاتی ہے، ادغام کے ثقل کو اکثر ''ی'' سے بدل کر ہلکا کر دیتے ہیں۔ ''ء'' کے بدلے بھی بعض جگہ ''ی'' ہی استعمال کرتے ہیں۔ بعض جگہ بعض حروف کی زیادتی کرتے ہیں'' في ''اور ''ما في'' (''ہے'' اور ''نہیں ہے'') کا استعمال بکثرت کرتے ہیں اور عربی ثقافت کے دعائیہ کلمات بے پناہ استعمال کرتے ہیں۔ اس ایجاز کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) نطق ومخارج اور تلفظ (Pronunciation)

حروف کے صوتی تلفظ کے سلسلے کے اختلافات کچھ اس طرح ہیں:

(أ) ''ق'' کا تلفظ:

- خلیجی ممالک میں ''گ''

- سوڈان میں ''غ''

- مصر میں ''أ''

کے طور پر ادا کیا جاتا ہے۔ چنانچہ لفظ ''قلم'' ہم کو کہیں ''گلم'' تو کہیں ''غلم'' اور کہیں ''ألم'' سنائی دیتا ہے۔ مثلاً اگر ان کو یہ کہنا ہو کہ یہ قلم آپ کا اپنا ہے کہ میرا؟ تو سعودی کہے گا ''گلم حگي ولّا حگك؟'' (القلم حقي ولا حقك؟) جب کہ مصری اسی جملے کو ''ألم بتاعي ولّا بتاعك'' (القلم من متاعي وإلّا فهو من متاعك) کہے گا۔

(ب) ''ك'' کا تلفظ

بعض خلیجی ممالک (خصوصاً عراق میں) میں ''ك'' ''چ'' ہوتا ہے راقم سطور نے الله أكبر کو الله أچبر، سمك (مچھلی) کو سمچ اور كيف حالك؟ (آپ کا کیا حال ہے) کو چيف حالچ کہتے ہوئے بعض عربوں کو سنا ہے۔

(ج) ''ث'' کو عموماً ''ت'' بولا جاتا ہے۔

مثلاً ثوم (لہسن) کو توم بولا جاتا ہے۔ ثواب کو تواب اور ثلاثة عشر (Thirteen) کو تلتّاعش کہتے ہیں اور اس کا ''ر'' بالکل ہی ظاہر نہیں کرتے۔

(د) ''ج'' کو مصر میں ''گ'' بولا جاتا ہے۔

جمهور کو گمهور کہتے ہیں۔ جنّة (جنت) کو گنّه کہتے ہیں۔ مثلاً: بعض لوگ دعا میں کہتے ہیں: اللّهم إنّي أسألك الگنّه۔

(۲) صیغے (Tenses)

زمانوں کے صیغوں میں مصریوں کے یہاں خاص طور سے اور دیگر ملکوں میں بھی درج

ذیل اضافے سننے کو ملتے ہیں:

(أ) ماضي

فعل ماضی کے آخر میں عموماً ''ش'' لگایا جاتا ہے۔اور جاء اور جاء ت جاء ش اور جاتش ہوجاتا ہے اور مصریوں کے یہاں چونکہ ج کو گ بولا جاتا ہے اس لیے گاء ش اور گاتش کہے جاتے ہیں۔راقم سطور کے کانوں میں آج تک وہ الفاظ گونج رہے ہیں، جوایک مصری نے بطور استفسار اس سے کہا: عربیه گاتش ولّا ما گاتش؟ یعنی: (العربة جاء ت و إلا ما جاء ت؟ گاڑی/کار آئی کہ نہیں آئی ؟)۔

(ب) حال (مضارع)

زمانہ حال کے ساتھ مخصوص مضارع کے شروع میں وہ لوگ ''ب'' کا اضافہ کردیتے ہیں۔مثلاً: کسی مصری کو ''تجيء'' کہنا ہے تو پہلے وہ ''ج'' کو ''گ'' میں تبدیل کرے گا پھر اس کے شروع میں ''ب'' لگائے گا اور پھر کہے گا ''بتگيء'' یعنی أنت تجييء (تم آتے ہو) کو وہ کہے گا أنت بتگيء۔أنتَ بھی إنتو، وِنت اور إنتَ اور أنْتُ ہی سنائی دیتا ہے۔میں کچھ پڑھ رہا تھا تو میرے ایک مصری ساتھی نے مجھ سے پوچھا: إنتو بتأره أيه؟ أنت تقرأ أي شيء هذا ؟ (أنت ما ذا تقرأ؟)۔

(نوٹ: أيه سعودی عرب اور قطر وغیرہ میں أيش (أي شيء هذا؟) بولا جاتا ہے۔ آگے بڑھ کر ''یہ کیا ہے؟'' کے لیے مصری وسوڈانی ''أيه دا'' کہتا ہے، اور خلیجی ''أيش في-؟'')

(ج) مستقبل

فعل مستقبل کے لیے ''س'' اور ''سوف'' کے بجائے ''ه'' استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً: سأكتب (میں لکھوں گا) کو وہ کہتے ہیں ھأكتب ۔

(۳) تخفیف وحذف حروف

تیز رفتاری سے بولتے ہوئے ازراہ تخفیف وہ بہت سے حروف حذف کر دیتے ہیں۔ مثلاً: بنت کو بتّ، ولد کو ودّ، سَيِّد کو سِيد، (سَيِّدي کو سِيدي)، سيدة کو ستّ، (سيدتي کو ستّي)، الذي،التي کو صرف "ألّي" کہتے ہیں۔راقم نے اپنے ایک عرب دوست کو یہ کہتے ہوئے سنا: الودّ ألّي بيسوء عربيه هو خوي (الولد الذي يسوق العربة / السيارة هوأخي)۔

(۴) حذف کلمات

عام بول چال میں اہل عرب حذفِ حروف تو کرتے ہی ہیں اعراب وتشکیل بھی بالکل ظاہر نہیں کرتے ،اور بہت سے کلمات بھی ایک دم غائب کر دیتے ہیں۔مثلاً: خوش آمدید کے وقت مرحبابك کے بجائے حَبْ / مَرْحَبْ یا حَباً بِكْ کہتے ہیں، ما عليك شيء (آپ پر کچھ وبال نہیں) کو مَعْلِيشْ، حتى هذه الساعة (ابھی تک) کے بجائے هسّع، لا إلى هذه السّاعة (ابھی تک نہیں) کے بجائے لِسّع اور هذا ا الحين (اس وقت) کو داالحين کہتے ہیں.

(۵) تبدیل وتقلیب حروف

حرف کی تبدیلی و الٹ پھیر کا عمل بھی خاصا ہے۔مثلاً: ذ کو د سے بدل کر "هذا" کو "ذا" اور اکثر "دا"، "هذه" کو "ذي" اور اکثر صرف "دي"، "مكان" (جگہ) کو "بكان" اور "مكة" کو "بكّه" اور "منبر" کو "بنبر" کہا جاتا ہے۔

حروف کے الٹ پھیر کی بھی کمی نہیں۔مثلاً: "زجاج" کو "جزاز"، "زواج" (شادی) کو "جواز" (اور مصر میں گواز) اور "ملعقة" (چمچہ) کو "معلقة" کہا جاتا ہے۔

(٦) رفع ادغام الحرفین بالیاء

دو مدغم حروف کے ثقل کو ''ي'' سے رفع کردیا جاتا ہے۔ مثلاً: قصّ، حجّ، استحمّ سے فعل ماضی حاضر اور متکلم کے صیغے قصصت، حججت اور استحممت ہونے چاہئیں لیکن عام بولی میں قصّیت، حجّیت اور استحمّیت (جی ہاں میں حمام سے فارغ ہوگیا) کہا جاتا ہے۔ آپ کسی سے پوچھیں ''کم مرۃً حجّجتَ؟ تو وہ جواب دے گا: حجّیت ثلاث مرّات۔ اسی طرح آپ پوچھیں: هل انت استحممت؟ (کیا آپ نے غسل (حمام) کرلیا؟) تو وہ جواب دے گا: نعم، استحمّیتُ۔ اسی طرح آپ کہیں قصّصتَ الأظافیر تو عرب بے ساختہ جواب دے گا: أي نعم، أنا قصّیتُ الأظافیر (جی ہاں میں نے ناخون کاٹ لیے)

(٧) همزه کے بدلے ''ي''

ماضي کے صیغے میں ''ل'' کلمے کے ھمزہ کو عموماً بہت سے اہل عرب ''ي'' بولتے ہیں۔ چنانچہ توضأتُ (میں نے وضو کیا) کو توضَیت اور قرأتُ (میں نے پڑھا) کو قَرَیتُ کہتے ہیں۔ ایک عرب نے راقم سے پوچھا: گَرَیتَ الکتاب ولّا ما گَرَیت؟ (کتاب پڑھ لی کہ نہیں)۔

(٨) بعض کلمات میں کوئی نہ کوئی حروف زیادہ کردیتے ہیں

مثلاً: مَن (کون) کو مِین اور مِینو، أین (کہاں) کو وأین یا فَین اور نحن کو إحْنا کہا جاتا ہے۔ مثلاً: راح یروح (جانا) سے عام طور پر کہا جاتا ہے أنت رائح فین؟ یا إنتو وین رائح؟ (آپ کہاں جارہے ہیں؟)

(٩) ''في'' اور ''ما۔ في'' کے استعمال کی کثرت

''في'' عموماً ''ہے'' (Available) کے معنی میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور

"مـا في" کو "نہیں ہے" (Not Available) کے معنی میں۔مثلا: عام طور سے بولا جاتا ہے: فـي مشكلة ؟ (کیا کوئی زحمت ہے؟) تو جواب ہوتا ہے: لا والـلـه - مـا في مشكلة (نہیں تو بالکل کوئی زحمت نہیں)۔ مشہور ہے کہ مزدور لوگ (عمال) عربی سیکھے بغیر سارا کام محض "فـي" اور "مـا في" سے، بعض دیگر الفاظ اور اشاروں کے سہارے برسوں چلالے جاتے ہیں اور بظاہر کوئی بڑی زحمت انھیں پیش نہیں آتی۔

(۱۰) عربی ثقافت کے مظاہر

عام بول چال کے دوران حیـاك الـلـه، قـوّاك الـلـه، الـلـه يسلّمك، الله يبارك فيك اور طـال عمرك يا سيدي جیسے دعائیہ جملے عام ہیں۔

کھانا کھاتے وقت کھانا کھانے والا تفضّل (تشریف لائیے) کہہ کر بلائے گا تو اس کا جواب تـفـضـل بالهناء و الشفاء ہوگا۔اور اگر آپ نے کسی کو کھانا کھاتے دیکھا تو آپ کہیں گے: هَـنِـيـئـا! اور اس کا جواب کھانا کھانے والا هـنّـاك الـلـه (اللہ آپ کو مزے میں رکھے) سے دے گا۔

آپ نے حجامت بنوایا یا باتھ روم سے نکلے تو دیکھنے والا نعيماً (آپ ناز ونعمت کے ساتھ رہیں) کہے گا اور آپ کی طرف سے جواب اس کو ملے گا: أنـعـم الله عليك (اللہ آپ کو ناز ونعمت سے سرفراز رکھے)۔

نماز میں کسی نے آپ کو دیکھا تو کہے گا حَـرَماً (آپ اسی حالت میں حرم شریف میں ہوں) تو اس کا جواب آپ دیں گے جَـمـعـاً إن شـاء الـلـه (ان شاء اللہ ہم اور آپ دونوں)۔ اور نماز کے بعد مصافحہ کرتے ہوئے تَـقَـبَّـل الـلـه (اللہ قبول فرمائے) کہیں گے تو جواب ملے گا تـقـبّـل الـلـه مـنّا ومنكم صالح الأعمال (اللہ ہمارے اور آپ کے نیک اعمال قبول فرمائے)۔

شکراً (شکریہ) کا جواب ان کے یہاں لامحالہ عفواً (کوئی بات نہیں) ہوتا ہے۔ عربی بولتے وقت اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہوگا۔ ہمارے یہاں شکریہ کے جواب میں عموماً خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ عربوں کے ساتھ گفت وشنید میں ایسا نہ کیا جائے ورنہ ہوسکتا ہے وہ برا مانیں۔ عرب لوگ تو اردو لفظ شـــکـــریـــہ اگر سیکھ لیتے ہیں تو اس کے جواب میں اسی طرح عــفــویــہ خود بخود ہی کہنے لگتے ہیں۔ نتیجۃً انھیں معذرت خواہانہ انداز میں بتانا پڑتا ہے کہ عفویہ کا استعمال اردو ہندی میں نہیں ہے۔

یہ تھیں وہ چند معروضات جنھیں بطور تقدیم وتمہید پیش کرنا ضروری معلوم ہو رہا تھا۔ آخر میں جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ صاحب، ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان اور ان کے معاون ڈاکٹر محمد ارشد اقبال صاحب کے ہم شکر گزار ہیں کہ ان کی خصوصی توجہ اور کوشش سے عربی زبان کا یہ سلسلہ مائل بہ تکمیل ہوا ہے۔

اللہ ربّ العزت کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ وہ شرف قبولیت بخشتے ہوئے اس کام کو نونہالانِ ملک وملت کے لیے زیادہ سے زیادہ کارآمد ونفع بخش بنائے۔ والحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

شفیق احمد خان ندوی

پروفیسر وصدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

بتاریخ ۵ ذی قعدہ ۱۴۲۲ھ

۲۰ جنوری ۲۰۰۲ء

الوحدة الأولى

١

الآداب الثقافية والبيئة

(ثقافتی آداب اور ماحول)

الدرس الأوّل

تحيّة وتعارف

(سلام وآداب اور تعارف)

(خالد اور محمود کے درمیان گفتگو)

١ إجابة عن كل سؤال مما يأتي :

١ـ اسمُه حامد .

٢ـ اسمي محمود.

٣ـ بِخير و الحمدُ لِلّه.

٤ـ أعمَل مُتَرجِماً في السِّفارة.

٥ـ أعمل/أشتَغِل منذ شهرٍ واحد.

٢ وَضْعُ كلمةٍ مُناسِبَة في كلّ مكان خال ممّا يأتي:

١ـ هذَا صَدِيقى ......(من)...... مِصْر .

٢ـ يَشتَغِل/يَعمَل ......(سكرتيراً)...... في شركة.

٣ـ لَمْ ......(أُقابِلْك)...... منذ الزمان .

٤ـ ......(صَباحَ)...... الخَيْر.

٥ـ (صباح/ مساءَ) ......النُّور...... .

٣ تَرْتيب كَلِماتِ كلِّ سطر لِتَكونَ جملةً مفيدة:

١- لَم أُقابِلْك منذُ زَمانٍ.

(زمان ـ لم ـ منذ ـ أقابل ـ ك).

٢- أنا أشتَغِل في السِّفارة.

(السفارة ـ أشتغل ـ في ـ أنا).

٣- وَفَّقَكما اللّه .

(اللّه ـ وفّق ـ كما).

٤- الحمدُ لِلّه على السّلامة.

(للّه ـ الحمد ـ السلامة ـ على).

٥- كلُّ شيءٍ تَمام ، عَلى ما يُرام.

(تمام ـ شيء ـ وكلّ ـ على ما يرام).

٤ كِتـابَةُ الـجُمَـل الآتِية ٣ مـرّات مـع التَّـدَبُّـر فـي أُسْلوبِها وَهِجائِها:

١- هُو مِن مصر فإنَّه مِصْرِيٌّ .

٢- وأنا مِن الهِند فإنَّني هِنْدِيٌّ.

٣- لِقاؤُكم نافعٌ (ــُـ).

٤- وكنتُ أتَمنَّى لِقاءَكم (ــَـ).

٥- أنا سَعيدٌ بِلِقائِك (ــِـ).

٥ اسْتِخْدام كلمةٍ مُناسِبَة من الكَلِمات المَذكورَة بَين القَوسَينِ على نَمْطِ الجملةِ النَّموذَجِيَّة الأولى مَعَ تَغْيِير صِيَغِها :

(مترجم - مهندس - كاتب - طالبة - مدير)

١- أشتغل **مُتَرْجِماً** في السِّفارة.

٢- هو يشتغل **مُهَنْدِساً** في الشَّرِكة.

٣- أنت تعمل **كاتِباً** في المكتب.

٤- أنت تدرسين **طالِبَةً** في الكُلِّيَة.

٥- الأستاذ عبد الله يُراقِب الطّالب **مُدِيراً** لِلْمَدْرَسَة.

٦ التَّأَكُّد مِن معاني الكلمات التّالِية واسْتِخْدامُها في الجُمَل :

الكلمة	معناها	استخدامها
تَحِيّة	ادب ونياز (تحيات: آداب)	أتقدَّم إلَيكم بِخالِص التَّحِيَّة و التَّقدير.

خير	خیروخوبی، اچھائی وبھلائی	أنا بِخَير، والحمد لله.
نور	روشنی	في هذه الغُرفَة نور.
أهلا	کہیے صاحب	قابَل حامد محمودا فقال أهلاً بك.
مرحبا	خوش آمدید	أُرَحِّب بِكُم.
استفسار	پوچھ گچھ	عِيادَةُ المَريض والاستفسار عن حالةِ الصِّحَّة عادة حسنة .
سلامة	سلامتی، امن وسکون	ألله يسلِّمك فإنَّك أحسنتَ إليّ.
اشتغال	کام کرنا	هو يشتغل مديراً .
شأن شُؤون	احوال ومسائل	التَّدَخُل في شؤون الآخَرين عادة غير حسنة.
مُقابَلة	ملاقات کرنا / ملنا	قابل حامد محمودا في الصَّف.
وَظيفَة	نوکری/فرض منصبی	مِهْنَة ناصر وظيفة حُكومِيَّة.
مهندس	انجینیر	مُهَندِس يُشرِفُ على هذا .
صديق	دوست	أَلَستَ صديقي ؟
سعيد	خوش/خوش بخت	سَلْمى تقضي حياة سعيدة في منزِلها.

٧ تَرْجَمَة نصّ الدَّرس إلى اللّغة الأمّ لإعادته إلى اللّغة العرَبِيَّة من جديد، كواجب منزلي:

سلام وآداب اور تعارف

(الف) سلام وآداب:

☆ السلام علیکم (آپ پر سلامتی ہو)	- اور آپ پر بھی سلامتی ہو۔
☆ آپ پر اللہ کی رحمت وسلامتی ہو	- اور آپ پر اللہ کی رحمت وسلامتی اور برکتیں ہوں۔
☆ بہت بہت سلام	- اللہ آپ کو سلامت رکھے۔
☆ صبح بخیر	- آپ کی صبح روشنی ہی روشنی سے معمور ہو۔
☆ اللہ آپ کی صبح بخیر کرے۔	- اور آپ کی صبح بھی اللہ بخیر اور خوشی کی صبح کرے۔
☆ شام بخیر	- آپ کی شام روشنی ہی روشنی سے بھر پور ہو۔
☆ کہیے! ٹھیک ہیں نا؟	- اور آپ بھی بخیر ہیں نا!
☆ کہیے صاحب!	- جی۔ سب ٹھیک تو ہے نا !
☆ خوش آمدید	- آپ کے حضور۔ بھی خوش آمدید۔

(ب) مزاج پرسی :

☆ آپ کا کیا حال ہے؟	- الحمد للہ بخیر ہوں۔
☆ کیا حال ہے؟	- ٹھیک ہے/ اچھا ہے، اللہ کا شکر واحسان ہے۔

☆ صحت کیسی ہے؟ - بحمد اللہ بالکل ٹھیک ہوں اور سلامتی کے ساتھ۔

☆ کام کیسا چل رہا ہے؟ - سب کچھ ٹھیک ہے اور مرضی ومنشا کے مطابق۔

(ج) نجی حالات:

☆ آپ ہیں کہاں، عزیزم؟ - یہیں دہلی میں ہوں۔

☆ مدت سے ملاقات نہیں ہوئی؟ - جی ہاں مشغول تھا۔

☆ کیا کرتے ہیں؟ - سفارت خانہ میں کام کرتا ہوں۔

☆ کس سفارت خانہ میں؟ - سعودی عرب کے سفارت خانہ میں۔

☆ کب سے؟ - دو مہینہ سے۔

☆ مبارک ! - اللہ آپ کو برکت سے نوازے۔

☆ کس کام میں ہیں؟ - بحیثیت مترجم کام کرتا ہوں۔

☆ بہت اچھا ! - اللہ آپ کو نوازے۔

☆ اور ٹائپ بھی کرتے ہیں؟ - جی، بحمد اللہ کمپیوٹر پر کرتا ہوں۔

☆ اور یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ - یہ میرا دوست ہے۔(یہ میرے دوست ہیں)۔

☆ ان کا نام کیا ہے؟ - ان کا نام ہے احمد۔

☆ کہاں کے ہیں؟ - وہ مصر کے ہیں۔

☆ کیا کرتے ہیں؟ - کسی کمپنی میں بحیثیت انجینیر کام کرتے ہیں۔

☆ اللہ آپ دونوں کو خیر وخوبی کی توفیق بخشے۔ - اللہ آپ کا سایہ برقرار رکھے۔

(د) رخصت ہوتے ہوئے:

☆ خوشی اور سعادت کا موقع ہے کہ آپ سے نیاز حاصل ہوا۔ - آپ سے مل کر مجھے واقعی خوشی ہوئی۔

☆ شکریہ - کوئی بات نہیں۔

☆ خدا حافظ - پھر ملیں گے، (ان شاء اللہ)۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثّاني

مُكالَمَةٌ هاتِفِيَّة

(ٹیلی فونی گفتگو)

١ إجابة الأسئِلَة التّالية:

١- أحمد اتّصل بِـ عليّ .

٢- عليّ كان صديقاً لأحمد .

٣- اتَّصَلَ به تِليفونيّاً.

٤- اتّصل أحمد بِصديقه أحمد تليفونيّا لِلْاستِفسار عَنْ أحْواله.

٥- تَغَيَّرَ صَوت أحمد لأنّه كان مُصاباً بِشَيءٍ من نَزْلات البَرْدِ والزُّشوح.

٦- لم يَسْتَطِعْ حامد أن يتَّصِلَ بِصديقه عادل من أجْل تعطُّل الجِهاز التِّليفونيّ بِصورةٍ موقَّته .

٧- رَفَعَ حامد السمّاعة وضَغَطَ الرَّقْم المطلوب .

٨- انْدَفَعَتْ سيّارة من طِراز ماروتي نحوَ حامد بسرعةٍ فائقة وَصَدَمَتْه.

٩- اجْتَمَعَ النّاس حولَه وأَخَذوا يَلومونَ السّائق بالإهْمال .

١٠- إنَّها قَلِقَة جدّا ومَحزونة .

١١- رقْم غرفة المستشفى ٣٦٠ (ثلاث مئة وعشرون).

٢ إكمالُ الجملة الآتية :

١- اتّصل أحمد ......(بِصديقه عليّ تليفونيّاً في السّاعة السّابعة والرّبع مساءً.)

٢- لِماذَا لَمْ ......(تَأْتِنِي في المَأْدُبَة الَّتي أقَمتُها في مَنزِلي.)

٣- أنا متأسّف جدّاً ......(ومعك حق لِلشَّكْوَى) ضدِّي .

٤- وهو يَسْتَأْذِنُ في الرِّحلة ......(إلى مدينة آكره لِزيارة التّاج محل مع صديقه عادل) .

٥- ولكنّه لمْ يَسْتَطِعْ ......(أن يَتَّصِلَ به من أجل تعطُّل الجِهاز التليفونيّ بِصورة موقّته).

٦- ورَفَعَ السمّاعَة ......(فضَغَطَ الرّقْم المطلوب عن إذن صاحب المَحَلّ).

٧- إذ انْدَفعَتْ (نحوه سيارة من طِراز ماروتي بِسُرعَةٍ فائِقَة وصَدَمَتْه).

٣ مَلءُ الفراغات في العبارات التّالية بِكلِمات مُناسِبة .

أهْلًا بِك يا أحمد ......(ولماذا)...... تغيّر صوتك اليوم. وذلك

...... **(لأنّـني)** ...... مُـصـاب بشيء من ......**(الـزُّشوح)**...... ونزلات البَـرْد . لـمـاذا لـمْ تأتِني في ......**(الـمَأْدُبَة)**...... التـي أقمتُها ......**(في منزلي)**...... . أنا متأسّف جدّاً ومعك ......**(حقّ)**...... للشّكْوى ضدّي. فَـلَمْ أقْدِرْ على ......**(المُشارَكة)**...... فـي مثـل هذه المناسَبة السّعيدة رَغْـمَ تـصـميـمِ بَرْنامِجي لذلك . اِجْتَمَعَ ......**(الـنّـاس حوله)**...... في الطّريق ...... **(المُزْدَحِم)**...... . فأخَذوا ......**(يَلومون)**...... السّائق ...... **(بالإهمال)**.

٤ تَـرْتِيـبُ الـجُـمـل التّـالية مـن جـديـد على نَمْط الجملة النَّموذجية الأولى:

(الجملة النموذجية : ١- اتّصل أحمد بِصديقه علي تليفونيّاً).

(تليفونيا - بصديقه - اتصل - علي - أحمد).

٢- لِماذا تغيّر صوتك اليوم ؟

(صوتك - لماذا - اليوم - تغيّر).

٣- لأنّني مُصابٌ بِشَيء من الرّشوح ونزلات البَرْد.

(مُصاب - بِشَيء - وذلك - من الرّشوح - ونزلات البَرْد - لأنّني).

٤- ومعك حقٌّ لِلشَّكْوَى ضِدّي.

(لِلشَّكْوَى - ومعك - حقّ - ضِدّي).

٥- فلَمْ أقْدِرْ على المُشارَكة في مثل هذه المناسَبة السّعيدة.

(على - المشاركة - فلم - في - أقْدِر - مثل - المناسبة السعيدة هذه)

٦- الحمد لِلّه على كلٍّ حال.

(على - الحمد - كل - لله - حال).

٧- ولكنَّه لَمْ يَسْتَطِعْ أن يتّصل به من أجْل تَعَطُّل الجِهاز التليفونيّ.

(أن - يتصل - به - ولكنه - من - أجل - لم - يستطع - تعطل - الجهاز التليفوني).

٥ التَّعَرُّف على جَوازِم الفعل المُضارِع وتَرْكيب الفعل المضارع مع "لَمْ" في الجمل المكتوبة بَين القَوسَين :

١- أنتَ تَأْتِي .

(أنت لَمْ ......(تَأْتِ).

٢- أنا أقدرُعلى المشاركة.

(أنا لَمْ ......(أقْدِرْ)...... على المشاركة)

٣- هو يَسْتَطِيعُ أن يتَّصل بك.

(هو لَمْ ......(يَسْتَطِعْ)...... أن يتصل بك)

٤- حامد رَفَعَ السمّاعة .

(حامد لم ......(يَرْفَعْ) ...... السمّاعة)

٥- اجْتَمَعَ النّاس حَوله في الطَّريق،

(لَمْ ......(يَجْتَمِعْ)...... النّاس حوله في الطَّريق)

ملحوظة : وبعد ذلك فاستخدم جوازم الفعل المضارع الأخرى في جملتك الخاصة بـ :

لَمْ - و لاء النَّهْي - و إنْ - و لام الأمْر - و لَمّا

٦ التَّأَكُّد من معاني الكلمات الآتية واستِخْدامُها في الجمل:

الكلمة	معناها	استخدامها
مُكالَمَة	گفتگو	لَمْ يَدْفَعْ أحمد ثمنَ المُكالَمة.
النزلة والرُّشوح	نزله وزكام	أصابَتْنِي النَّزلَة والرُّشوح اليوم.
المَأْدُبَة	دعوت طعام	دعوةُ الأقرَباء إلى المأدبة عادةٌ حَسَنَة.
بَرْنَامِج/ بَرامِج	پروگرام	لَمْ يَضَعْ أحمد برنامجا لِلرِّحلة إلى آكره حتّى الآن.

تَعَطُّل	خرابی	تَعَطَّلَت سيّارَتي في الطُّريق ولَمْ أتَوَصَّلْ إلى الفصل في الميعاد.
جِهاز	آلہ	اشتريت جِهاز الهاتف "الجَوّال" (Mobile) بخمسة آلاف روبية.
السمّاعة	ریسیور	رفع نبيل السَّمّاعة لكي يتحدَّث تليفونيا مع صديقه في القاهرة.
مَمَرُّ المُشاة	فٹ پاتھ	كثيرٌ من الفُقَراء يَنامون على مَمَرِّ المُشاة.
سُرْعَةٌ	تیز رفتاری	سُرْعَةُ السِّياقَة تؤدِّي إلى حادث.
صَدَمَ/يَصْدِمُ	ٹکرانا	صَدَمَ السائق سيارَتَه بالشَّجَرَة.

٧ تَرْجَمَةُ نَصِّ الدَّرسِ إلى اللُّغة الأمّ لإعادته إلى اللُّغة العربيَّة كواجِبٍ منزليّ :

ٹیلی فونی گفتگو

احمد نے سوا سات بجے شام کو اپنے دوست علی سے ٹیلی فون پر رابطہ قائم کیا اور اس کا حال دریافت کیا :

احمد : ہلو۔

علی : خوش آمدید۔

احمد : اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

علی : آپ پر بھی سلامتی ہو۔آپ کون؟

احمد : میں احمد۔

علی : خوش آمدید۔احمد! آج تمھاری آواز کیسے بدل گئی؟ میں تو پہچان ہی نہیں پایا۔

احمد : جی ہاں۔ایسا اس وجہ سے ہے کہ مجھے نزلہ وزکام ہو گیا ہے۔

علی :اللہ تمھیں شِفا بخشے۔اور کوئی نئی بات؟

احمد : نہیں! کوئی بات نئی نہیں۔لیکن میں یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ آپ میرے گھر اس دعوت میں کیوں تشریف نہیں لائے جو میں نے اپنے بڑے بیٹے کے کیمبرج یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انگلستان سے واپسی کے موقع پر کی تھی؟

علی : جی۔ مجھے اس کا بے حد افسوس ہے۔اور آپ کو مجھ سے شکایت کا حق بھی ہے لیکن میں اس وقت معذور تھا اور باوجود اپنے پروگرام کے اس پرمسرت موقع پر شریک نہ ہو سکا۔

احمد : تو بھئی! ہوا کیا۔اللہ کا کرنا۔آپ کے ساتھ؟

علی : ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔اور میں جو آپ کے یہاں شرکت سے قاصر رہا اس کی وجہ یہ ہوئی کہ ٹھیک اسی وقت جب میں آپ کی طرف روانگی کی تیاری ہی کر رہا تھا کہ میرا سب سے چھوٹا بیٹا حامد میرے پاس آیا اور اپنے دوست عادل کے ساتھ آگرہ تاج محل

دیکھنے کے لیے جانے کی اجازت طلب کرنے لگا۔ میں نے اس کی بات سنی اور اسے اجازت دے دی۔ وہ خوش ہوا۔ اور جلدی سے بذریعہ ٹیلی فون اپنے دوست کو آنے والی گرمی کی چھٹیوں کا پروگرام بتانے کے لیے بڑھا، لیکن وقتی طور پر ٹیلی فون کی خرابی کی وجہ سے وہ اس سے رابطہ قائم نہ کرسکا۔ اور پھرتی سے ٹیلی فون بوتھ کی طرف لپکا۔ وہاں اس نے ریسیور اٹھایا اور دکاندار کی اجازت سے نمبر ملایا۔ اور اپنے دوست عادل کے ساتھ ملاقات کا وقت طے کیا۔ ریسیور اپنی جگہ پر رکھا اور گفتگو (کال) کے پیسے دکاندار کو دیے اور گھر کی طرف چل دیا۔ جب وہ راستے میں ہی تھا اور فٹ پاتھ پر چل رہا تھا کہ اچانک اس کی طرف ایک ماروتی کار بہت تیزی کے ساتھ آئی اور اس سے ٹکرائی۔ اور اس کو زخمی کرگئی۔

تمام لوگ اس کے چاروں طرف اس بھیڑ بھاڑ سے پُر سڑک پر جمع ہوگئے۔ اور ڈرائیور کو اس کی لاپرواہی پر ملامت کرنے لگے۔ ان میں سے ایک نے اس کی فیملی، ایمبولینس اور ضروری کارروائی کے لیے پولیس سے رابطہ کیا۔ پھر اس کو اپولو اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں منتقل کیا گیا۔ اور پھر وہاں سے ایڈمیشن وارڈ میں ہڈی کے علاج معالجہ کے لیے داخل کیا گیا۔ چنانچہ وہ اس وقت بھی داخلِ اسپتال ہے۔

احمد : اللہ اس کو شفایاب کرے اور طاقت بخشے۔ میں ان شاءاللہ فوراً اس کو اسپتال میں دیکھنے آرہا ہوں۔ اس کے کمرے کا نمبر کیا ہے؟

علی : کمرہ نمبر ۳۲۰ (تین سو بیس)، تیسری منزل پر۔

احمد : اور حامد کی والدہ کیسی ہیں؟

علی : وہ نہایت بے چین اور رنجیدہ ہیں۔ اور اس کے لیے بارگاہِ الٰہی میں جلد شفا کے لیے دست بہ دعا ہیں۔

احمد : اللہ فرزند عزیز کے حق میں ان کی دعا قبول کرے۔ ہم اللہ سے آپ سب کے لیے صبر اور بہتری کی خاطر دعا گو ہیں۔

علی : شکریہ آپ کا! میرے عزیز۔

احمد : اللہ تمھیں تندرستی کے ساتھ قائم رکھے۔

علی : خدا حافظ۔

احمد : اچھا تو پھر ملیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثالث

في الفَصْل

(کلاس روم میں)

١ إجابة عن كلِّ سُؤال مما يأتي :

١- أحمد تَخَرَّجَ في مَدْرَسَة إسلاميّة عربيّة أهليّة .

٢- حَصَلَ على شهادةِ الفَضيلة من هذه المدرسة.

٣- اعْتَزَمَ حامد مُواصَلَة دراساتِه في العلوم العَصْرِيَّة.

٤- نالَ أحمد قَبوله في الجامعة المِليّة الإسلاميّة.

٥- قالَ أحمد لِمحمّد في الطّريق : "أعْجَبَتْنِي الجامعة وأعْجَبَنِي الأستاذ " .

٦- كَتَبَ الأستاذ على السَّبُورَة بالطَّبْشورَة.

٧- قالَ الأستاذ لِلطُّلّاب : قَرَأْتُم جيّداً ، أمّا الآن فَقَدْ انْتَهى الوَقت ، سَنَلْتَقِي بِكُم غداً، إنْ شاءَ اللّه.

٨- يُحِبُّ محمّد أستاذه لأنّه إنسانٌ كريم ومُجِدّ ومُخلِص .

٢ وَضْعُ كلمةٍ مُناسِبة في كلِّ مكانٍ خالٍ مِمَّا يَأْتِي:

١- أحمد ......(خِرّيجٌ)...... من مدرسة إسلاميّة .

٢- حَصَلَ ......(على)...... درجة الفضيلة في علوم الشّريعة الإسلامية .

٣- اعْتَزَمَ أحمد ......(مُواصَلَة)...... دراساته في ......(العُلوم العَصرِيَّة)...... .

٤- ولذلك فإنَّه ......(سَافَرَ)...... إلى دلهي ونالَ ......(قَبولَه)...... في ......(بَكالورِيوس)...... آداب الجامعة المليّة الإسلاميّة .

٥- دخل ......(الفصل)...... في السّاعة التّاسعة صباحاً و......(سلّم)...... على الأستاذ .

٦- يا أحمد ! ......(افْتَحْ)...... الصّفحة ......(الخامسة)...... من ......(الكتاب)...... و ......(اقْرَأْ)...... الدَّرس.

٧- وفي ......(الطَّريق)...... يَتَحَدَّثُ أحمد ......(مع)...... أحد ......(زمَلائه)...... الكِبار اسمُه ......(محمّد)...... .

٨- ......(أعجبتني)...... الجامعة وأعجبني ......(أستاذي)...... .

٩- أنا ......(مُعْجَبٌ)...... بِهذه الجامعة و ......(أُحِبُّها)...... جدّا .

١٠- أحِبُّ أستاذي لأنَّه ......(إنسانٌ)...... كريمٌ و ......(مجدٌّ)...... و ......(مُخْلِص)...... .

٣ تَرْتِيب الكَلِمات غير المُرَتَّبَة على نَمْط الجملة النَّموذَجِيَّة الأولى :

(الجملة النموذجية: ١- أحمد خِرِّيجٌ من مدرسة إسلاميّة في الهند .)

(خرِّيج ـ مدرسة ـ من ـ إسلامية ـ أحمد ـ في ـ الهند.)

٢- فحصل على درجة الفضيلة في العلوم الشرعيّة .

(فحصل ـ درجة ـ الفضيلة ـ على ـ العلوم ـ الشرعية ـ في .

٣- اعتزم مُواصَلة دراساته في العلوم العصريّة .

(مواصلة ـ اعتزم ـ دراساته ـ العلوم ـ العصرية ـ في .)

٤- لذلك فإنّه سافَرَ إلى دلهي .

(فإنه ـ سافر ـ لذلك ـ دلهي ـ إلى .)

٥- يَجلِس أحمد على الكُرسيّ ويَفتَح حقيبته .

(على ـ يجلس ـ أحمد ـ الكرسي ـ وحقيبته ـ ويفتح .)

٤ حِفْظُ أوقات السّاعة من الواحدة إلى الساعة الثّانية عشرة :

الساعة الواحدة (ایک بجے)	الساعة الثانية (دو بجے)
الساعة الثالثة (تین بجے)	الساعة الرابعة (چار بجے)

السـاعة الخـامسة (پانچ بجے)　　السـاعة السـادسـة (چھ بجے)

السـاعة السـابعة (سات بجے)　　السـاعة الثـامنة (آٹھ بجے)

السـاعة التـاسعة (نو بجے)　　السـاعة العاشرة (دس بجے)

السـاعة الحادية عشر (گیارہ بجے) السـاعة الثانية عشر (بارہ بجے)

٥ اِسْتـيـعـابُ الـجـمـل التّـالية ومُمـارَسَتُها و إِحْضـارُ جملة جديدة مُقابِلَ كلِّ جملة :

١- يا أحمد ! اِفتَح كرّاستك .

(أدخل بيتك)

٢- يا أحمد ومحمّد ! افتحا كُرّاستك .

(اكتُبا رسالتك)

٣- يا أيّها الطّلّاب ! افتَحوا كراستكم .

(انصروا صديقكم)

٤- يا فاطمة ! افتحي كرّاستك .

(ارْكبي سيّارتك)

٥- يا فاطمة وزينب ! افتحا كراستكما .

(اركبا سيّارتكما)

٦- يا فاطمة وزينب وسلمى ! افتحنَ كرّاستكنّ .

(اِرْكَبْنَ سَيّارَتَكُنّ)

٦ تَصْحِيح الجمل الآتية :

١- ......(حَصَلَ)...... أحمد على درجة الفضيلة .

٢- اِعتَزَمَ أحمد مُواصَلَةَ دراساته في العُلوم ......(العصرِيّة)......

٣- ولذلك فإنّه سافر إلى ......(دلهي)...... ونال قَبوله في الجامعة الملّيّة الإسلاميّة.

٤- ...... (يـجلس) ...... أحـمـد عـلى الكرسيّ و ...... (يفتح) ...... حقيبته .

٥- خــرج الـطُلّاب (أو : الـطُـلاب خــرَجـوا) مـن الـفصل و ...... (وصلوا)...... إلى المَلعَب.

٧ التَّأَكُّد مِن مـعـانـي الـكَلِـمات الآتية وكِتابَتُها واستِخدامُها في الجمل :

الكلمة	معناها	استخدامها
خِرِّيج	فارغ التحصيل	أحـمـد خـرِّيـج مـن مـدرسة إسلاميّة عربيّة.
اعتزم	اراده كيا	اعتزم أحـمـد مـواصلة دراسـاتـه في العلوم العصريّة.
التَّدرُّب	مهارت پيدا كرنا	إنه يريد التدرّب على الكمبيوتر .

مُمارَسَة	مشق	ممارسة التّرجمة في اللّغتين العربيّة والإنجليزيّة ضروريّة لكلّ طالب عربيّ.
المعلومات المعاصرة	عصری معلومات	حصل محمد على شهادة البكالوريوس في تكنولوجيا المعلومات المعاصرة .
أعجب	پسند آیا	هل أعجبك هذا القلم. نعم هو يعجبني.
زُمَلاء	ساتھی/دوست	التقى أحمد بزملائه في الجامعة .
مُجِدّ	سنجیدہ	أستاذي إنسان كريم ومجدّ .
حريص	کوشاں/خواہش مند	محمد حريص على إجادة اللُّغة العربيّة.
مُهْتَمّ بِـ	اہتمام رکھنا	الأساتذة في الجامعة الإسلامية مُهتمُّون بتصحيح النُّطق العَربيّ

٨ ترجمة نصّ الدَّرس العربيّ إلى اللُّغة الأرديَّة لإعادتها إلى العَرَبيَّة من تِلقاء نفس الدَّارس :

کلاس میں

احمد ہندوستان کے ایک مشہور غیر سرکاری عربی اسلامی مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ انھوں نے وہاں کی شریعت فیکلٹی سے فراغت حاصل کی ہے۔ اور گذشتہ سال

شریعت اسلامیہ کے علوم میں فضیلت کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے نوکری حاصل کرنے کی کوشش کی مگر انھیں نوکری نہ ملی۔ تو انھوں نے انگریزی اور عربی زبانوں میں تعریب و ترجمہ میں مہارت، کمپیوٹر اور جدید معلومات کی ٹکنالوجی کی مشق وممارست کے ساتھ ساتھ جدید علوم کی تعلیم جاری رکھنے کا عزم کیا۔ اور اس مقصد سے انھوں نے دہلی کے سفر کا ارادہ کیا۔ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بی اے میں داخلہ لے لیا۔ ۹ بجے صبح کلاس میں داخل ہو کر انھوں نے استاد کو سلام کیا۔

احمد : السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ صبح بخیر۔ سر!

استاد : وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ صبح بخیر عزیزم! آیئے تشریف لایئے۔

(احمد کرسی پر بیٹھتے ہیں اور اپنا بیگ کھولتے ہیں۔ اس میں سے کاپی، قلم اور کتاب نکالتے ہیں)

استاد : احمد کتاب کے پانچویں صفحے کو کھولیے اور سبق پڑھیے۔

(استاد نے چاک لیا اور بورڈ پر لکھا۔ طالب علموں نے سبق پڑھا اور اسے یاد کیا)

استاد : طالب علمو! آپ نے بہت اچھا پڑھا۔ اب تو وقت ختم ہو چکا ہے۔ ان شاء اللہ، کل ہم آپ سے ملیں گے۔ طالب علم کلاس سے نکلے اور کھیل کے میدان میں پہنچے اور کھیلے۔ ایک گھنٹہ کے بعد گھنٹہ بجا اور لڑکے کھیل کے میدان سے نکلے۔ اور اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

(راستے میں احمد اپنے ایک سینیر ساتھی سے جن کا نام محمد ہے بات چیت کرتے ہیں)

احمد : مجھے یونیورسٹی بہت پسند آئی اور اپنے استاد بھی اچھے لگے۔ محمد کیا آپ کو بھی یہ اچھی لگتی ہے؟

محمد : ہاں میرے دوست! مجھے یہ یونیورسٹی پسند ہے اور مجھے اس سے بہت محبت ہے۔ اور

مجھے اپنے استاد سے بھی محبت ہے اِس لیے کہ وہ ایک نیک، سنجیدہ، اور مخلص انسان ہیں۔اور تعلیمی مفاد کے حصول اور طالب علموں کی علمی سطح کو بلند کرنے اوران کو بتدریج آگے بڑھانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

احمد : ماشاء اللہ(کیا کہنے) اللہ آپ کواور ان کو برکت عطا فرمائے۔اور بڑے بھائی یہ بتایئے کہ اساتذہ کی تعلیمی دلچسپیوں اور درسی ترجیحات کی کیا صورت حال ہے، اس ڈپارٹمنٹ میں؟

محمد : احمد!اس شعبہ کے اساتذہ لب ولہجہ کی تصحیح،صوتی مخارج کی تحسین،خوش خطی،مہارات زبان، اہل زبان کی طرح صحیح اور ہو بہو انداز ہائے بیان، اور خالص عصری اصطلاحات کی خوب سے خوب ترنمو پذیری پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔

احمد : سبحان اللہ!(بہت خوب) اور ہم چاہتے بھی یہی تھے۔تعریفیں تو بس اللہ کے لیے ہیں۔ان حضرات کا شکریہ۔

☆☆☆☆☆☆

الدّرس الرّابع

اسْتِفْسار عَن الصِّحَّةالشَّخْصِيَّة

(مزاج پرسی)

١ إجابة عن كلِّ سُؤال ممّا يأتي:

١- يَدرُسُ حامد وعليّ في صفٍّ واحد .

٢- لا ، إنّهما يَسكُنان في حَيَّيْن مُختَلِفين .

٣- لا ، هما يَدرُسان في مدرسة واحدة .

٤- نَعَم ، إنّهما يَتَعاوَنان فيما بَينَهُما .

٥- لأنّهما لا يغيبان إلّا بِعُذرٍ.

٦- لا ، إنّهما لا يلعَبان في الطَّريق .

٧- لا ، إنّهما لا ينشغلان بِأَشْياءٍ غير نافعة .

٨- يَتَحَلّى حامد وعليّ بِصفاتٍ حَمِيدَة .

٩- لأنّه كان مريضاً .

١٠- غِيابُ عليّ عن المدرسة بدون إخبار حامد .

٢ إكمالُ الجُمَل الآتية :

١- حامد وعلي ......(**صديقان**) .

٢- هما يدرسان في ......(**صفّ واحد**) .

٣- ويسكنان في ......(**حيَّيْن مختلفين**) .

٤- ولا ينشغلان بـ ......(**أمور (أو في أمور) غير نافعة**).

٥- ولا يُعَرِّضان ......(**نفسَيهِما لِلْخَطَر**) .

٦- ولا يَطْرَحان ......(**كُتُبَهما ودَفاتِرهما وأقلامَهما جانباً لِيَلْعَبوا كلَّ الوقت**) .

٧- إنهما من الطُّلّاب ......(**المهتمّين بالدّراسة**) .

٨- يَضَعان لهما ......(**برامج ثَقافِيَّة نافعة**) .

٩- ولا يغيبان عن ......(**الدَّرس بِدون عذرٍ شديد**) .

١٠- وَيَتَحَلَّيانِ ......(**بصفات حميدة**) .

٣ مَلءُ الفَراغات بِكلمةٍ مُناسِبَة من الكَلِمات الآتية:

(فساوَرَه - يضعان - يَتَحَلَّيان - ضَجَّة - لايَنشَغِلان - مُجِدّان - زَميلان)

حامد وعلي ......(**زميلان**)...... يدرسان في صفّ واحد ، ولكنّهما يسكنان في حَيَّيْن مُخْتَلِفين ، إنّهما طالبان......(**مجدان**)...... يَتَعاوَنان على الدِّراسة والحصول على العلم والمَعرِفة ، و ......

(لاينشغلان)...... بأشياء غير نافعة، وليسا من الطُّلاب الّذينَ يُثيرون ......**(ضجة)**...... ويَلْعَبون في الشَّوارع، ويُعَرِّضون أنفُسَهم لِلْحوادِث ويطرَحون كُتُبَهم ودفاتِرَهم وأقلامَهم جانباً : لِيَقْضُوا كلَّ أوقاتِهم في اللّعب ، وإنَّهما ......**(يَتَحَلَّيان)**...... بِصفاتٍ حميدة ، ويُساعِدان أبَوَيْهما وإخوتهما في الشُّؤون المَنزِليَّة ، و ......**(يضعان)**...... برنامجا ثقافيّاً نافعا لهما ولِلآخَرين ، ولا يَغيبان عن الدّرس إلا بِعُذْرٍ ، ولذلك عندما غابَ عليّ عن المدرسة وطال غيابه ثلاثةَ أيّام دون أن يُخبِر حامدا بِسَبَبِ الغياب، ......**(فسَاوَرَه)**...... قَلَقٌ وقَرَرَ على الذّهاب إلى بيتِ عليّ في عُطلةِ نهايةِ الأسبوع للاسْتِفْسار عَن الصّحَة.

٤ تَرتِيبُ الجُمَل التّالية من جديد على نَمْطِ الجُملَة النَّموذَجيَّةِ الأولى :

(الجملة النموذجية: ١- حامد وعلي زميلان يدرسان في صفٌ واحد.)

(واحد ـ صف ـ يدرسان ـ زميلان ـ حامد ـ وعلي).

٢- إنّهما لاينشغلان بأشياء غير نافعة .

إنهما ـ غير نافعة ـ بأشياء ـ لاينشغلان) .

٣- طالَ غيابُه ثلاثة أيام .

(غيابه ـ أيام ـ ثلاثة ـ طال).

٤- كلُنا على أحسنِ ما يُرام .

(يرام ـ ما ـ أحسن ـ على ـ كلنا).

٥- إنهما لا يلعبان الكرة في الطريق .

(الطريق ـ في ـ إنّهما ـ الكرة ـ لايلعبان).

٥ التَّـدَبُّـر في القَواعِد والتَّراكِيبِ التَّالية ، مـع جُملة جديدة مُقابِلَ كلِّ جُملَة :

(١) هذا قلم (یہ قلم ہے)

(.......................................)

(٢) هذان قَلَمان (یہ دو قلم ہیں)

(.......................................)

(٣) هذه أقلام (یہ قلم ہیں)

(.......................................)

(٤) اِشتَريتُ قَلَمَيْن (میں نے دو قلم خریدے)

(.......................................)

(٥) حامد يكتب (حامد لکھتا ہے/ لکھے گا)

(.......................................)

(٦) حامد وناصر يكتبان (حامد اور ناصر لکھتے ہیں/لکھیں گے)

(..)

(٧) حامد كاتبٌ (حامد لکھ رہا ہے)

(..)

(٨) حامدة وناصرة تدرسان (حامدہ اور ناصرہ پڑھتی ہیں/ پڑھیں گی)

(..)

(٩) حامدة وناصرة زميلتان (حامدہ اور ناصرہ ہم جماعت/ساتھی ہیں)

(..)

(١٠) هاتان زميلتان (یہ دو ساتھی ہیں)

(..)

٦ التَّأكُّد مِن مَعاني الكَلِماتِ الآتِية وكِتابَتُها واسْتِخْدامُها في الجُمَل :

الكلمة	معناها	استخدامها
مُجِدٌّ	محنتی وسنجیدہ	عليّ طالب مُجِدّ .
معرفة	واقفیت	علي يَسْعَى إلى العلم والمعرفة.
حيّ ج أحياء	محلّہ	هذا حيّ راقٍ/ أنا أسكن في هذا الحيّ.

ينشغل بـ	منہمک ہوتا ہے	علي لا ينشغل بأمور تافهة .
يُثيرون	مچاتے ہیں/ بھڑکاتے ہیں	هؤلاء الطلاب يُثيرون الضَّجة في الفصل.
يلعبون	کھیلتے ہیں/ کھیلیں گے	إنهم سيلعبون مباراة كرة القدم .
ضجّة	شوروہنگامہ	أنا أكره ضجة.
يُعَرِّضون لِـ	ڈالتے ہیں	هؤلاء الطلاب يُعَرِّضون أنْفُسَهم للْهَلاك.
حوادث	حادثے	تَكثر حوادث المرور في موسم الأمطار.
يطرحون	ڈال دیتے ہیں	إنَّهم يَطرَحون كتبهم ودفاترهم جانباً لِيَلْعَبوا فِي الطَّريق.
دفتر	کاپی/نوٹ بک	أنا أكتب كلَّ شيءٍ في دفتري .
يتحلّى	مزین و متصف ہے	علي يتحلّى بصفات حميدة .
يقضُون	گزارتے ہیں	هؤلاء الطلّاب يقضُون أيّام عطلتهم في مطالعة الكتب .
يَضَعُ	وضع کرتا ہے/ بناتا ہے	علي يَضَعُ برنامجاً ثقافيّاً نافعاً له.

سَاوَرَ	آگھیرا	ساوَرَه قَلَقٌ.
أصاب	لگ گئی/لگ گیا / ہوگیا	أصابه بَرْدٌ .
يعود	لوٹے گا/لوٹتا ہے	يعود عليّ قريباً إن شاء الله.

٧ تَرْجَمَةُ نصّ الدَّرس إلى اللّغة الأمّ ، لإعادتِه إلى العربيّة من جديد، كواجبٍ منزليّ :

مزاج پرسی

حامد اور علی ساتھی ہیں دونوں ایک ہی جماعت میں پڑھتے ہیں، لیکن دونوں مختلف محلوں میں رہتے ہیں، دونوں محنتی طالب ہیں، لکھنے پڑھنے اور حصول علم و واقفیت میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اور غیر مفید چیزوں میں مشغول نہیں رہتے ، وہ ان طالب علموں میں سے نہیں ہیں جو شور مچاتے ہیں، سڑک پر کھیلتے ہیں اور خود کو خطرات میں ڈالتے اور اپنی کتابوں، کاپیوں اور قلموں کو ایک طرف ڈال کر سارا وقت کھیل میں گزارتے ہیں، ان کا شمار تو ان طلبہ میں ہے جو اچھی صفات و عادات سے آراستہ ہوتے ہیں، گھر کے معاملات میں اپنے والدین اور بھائیوں کی مدد کرتے ہیں، اپنے اور دوسروں کے لیے مفید و نفع بخش تعلیمی پروگرام بناتے ہیں اور بغیر عذر کے کلاس سے غائب نہیں ہوتے۔ یہی وجہ تھی کہ جب علی مدرسے سے تین دنوں سے بغیر حامد کو بتائے غیر حاضر ہوا تو حامد کو بے چینی نے آگھیرا۔ اس نے طے کیا کہ ہفتہ کی چھٹی میں وہ

علی کے گھر جائے گا اور اس کی مزاج پرسی کرے گا۔

(حامد علی کے گھر پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا)

علی کی ماں : دروازہ پر کون؟

حامد : السلام علیکم، میں حامد ہوں۔

علی کی ماں : وعلیکم السلام، حامد بیٹے۔آؤ۔

حامد : امی؛ اللہ تعالی آپ کے فضل وکرم میں مزید اضافہ کرے۔

علی کی ماں : آپ کیسے ہیں؟ اور آپ کے گھر والے کیسے ہیں؟

حامد : الحمدللہ۔ہم تمام لوگ بخیر و عافیت ہیں، آپ لوگ کیسے ہیں؟

علی کی ماں : ہر حال میں ہم اللہ کے شکر گزار ہیں۔

حامد : علی بھائی کہاں ہیں؟ تین دنوں سے ملاقات نہیں ہوئی۔

علی کی ماں : وہ تو بیمار ہے۔

حامد : اللہ انھیں شفا دے اور عافیت بخشے، کیا ہو گیا؟

علی کی ماں : اسے بخار تھا، لیکن اب حالت بہتر ہو رہی ہے۔

حامد : وہ ہیں کہاں؟

علی کی ماں : ایک گھنٹے پہلے ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔ان شاءاللہ واپس آنے ہی والا ہے۔

(پانچ منٹ کے بعد علی گھر پہونچا)

علی : السلام علیکم!

حامد : وعلیکم السلام۔اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

علی : الحمدللہ، بخار تو اتر گیا، بس کمزوری باقی ہے۔

حامد : چند دنوں میں ان شاء اللہ وہ بھی ختم ہو جائے گی۔

علی : مدرسے کے ساتھی کیسے ہیں؟اور میری غیر حاضری میں پڑھائی کیسی رہی؟

حامد : سارے ساتھی آپ کو ذکر خیر سے یاد کرتے ہیں، آپ کے لیے فوری شفایابی اور مکمل صحت کے متمنّی ہیں اور جہاں تک پڑھائی کی بات ہے تو آپ چھوٹے ہوئے اسباق کے بارے میں بالکل فکر نہ کریں، کیونکہ میں نے اپنی کاپی میں ہر چیز نوٹ کر رکھی ہے۔

علی : اللہ آپ کو سلامت رکھے، اور جس کے پاس آپ جیسے دوست ہوں اسے کسی چیز کے چھوٹنے کا غم بھی ہرگز نہ ہوگا۔عربی کی مثال ہے نا کہ ''دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے'' یا ''مصیبت میں ہی بھائی کی پہچان ہوتی ہے''۔

حامد : اللہ نے چاہا تو میرے بارے میں آپ کی خوش گمانی کا بھرم قائم رہے گا۔

علی : ان شاء اللہ...... یقیناً۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الخامس

تَرحِيب صدِيق

(دوست كا استقبال)

١ إجابة عن كلِّ سُؤال ممّا يأتي :

١- قَرَعَ عليّ الباب .

٢- اسْتَقْبَلَ حامد عليا وقال : أهلا وسهلا ومرحبا بِك يا عليّ.

٣- لأن عليّا كان مشغولاً.

٤- جَلَسَ الصَّديقان في صالَة الاستِقبال.

٥- كانتْ فيها أنواعٌ مُنَوَّعَة من المُرَطَّبات والمأْكولات .

٦- يَشْتَغِلُ عليّ في وَظيفَة كاتب في مكتب الإدارة العامّة بِجامعة دلهي.

٧- يُعلِّم حامد الكمبيوتر وبَرامِجَه الأساسيَّة.

٨- يُقِيم فريد في أمريكا .

٩- فريد هو صديق مُشتَرَك لِحامد وعليّ .

١٠-يَشتَغِل فريد مديراً في شَرِكَة عالَمِيَة أمريكيّة.

٢ وَضْعُ كلمة مُناسِبَة فيكلِّ مكان خال ممّا يأتى:

١- ما ......**(رأيتُك)**...... من زمان.

٢- أُدرِّس ......**(في)**...... الجامعة .

٣- ......**(أعلّم)**...... الكمبيوتر هذه الأيّام .

٤- أينَ ......**(يُقيم)**...... فريد ؟

٥- جلس الصَّديقان في ......**(صالة الاستِقْبال)**.

٣ تَـرْتِيـبُ الـجـمـل التّـالية عـلـى نَـمْـط الـجـمـلة النَّموذَجِيَّة الأولى :

١- عليّ يَقْرَعُ الباب . (الجملة النموذجية)

(الباب - عليّ - يقرع .)

٢- ما رأيتك منذُ زَمانٍ .

(زمان - منذ - ما رأيتك .

٣- لِذا لَمْ أتَمَكَّنْ مِن زِيارَتِك .

(لذا - زيارتك - أتمكّن من - لم .

٤- هو في أمريكا حاليّاً .

(في - هو - حاليا - أمريكا .)

٥- ما ذا تعمل هذه الأيّام ؟

(ماذا - الأيام - هذه - تعمل .)

٦- هو يُعلِّم البَرْمَجَة الأساسيَة في هذه الأيّام .

(البرمجة الأساسية - يعلّم - هو .)

٤ استِيعاب الجمل التّالية و مُمارَسَتها في الجمل بِمُراجَعَة تَصريف الفِعل المُضارِع:

١- أنا أجْلِسُ في الحَديقَة .

(میں باغ میں بیٹھتا ہوں)

٢- هو يَجلِس في الحديقة .

(وہ باغ میں بیٹھتا ہے)

٣- هي تجلس في المطبخ .

(وہ مطبخ میں کھانا پکاتی ہے)

٤- هما يجلِسان في صالَة الاستِقبال.

(وہ دونوں ملاقات کے بڑے کمرے میں بیٹھتے ہیں)

٥- هم يجلسون في الغُرفَة.

(وہ (جمع) کمرے میں بیٹھتے ہیں)

٦- أنت تَنام في غرفة النَّوم .

(تو بیڈروم میں سوتا ہے)

٧- أنتم تجلسون في الحديقة .

(آپ لوگ پارک میں بیٹھتے ہیں)

٨- نحن نجلس في الفِناء .

(ہم صحن میں بیٹھتے ہیں)

☆ تَصريف الفعل المضارع :

مذکر غائب	يَفْعَلُ : (واحد) وہ کرتا ہے/کرے گا	يفعَلانِ (تثنیہ) وہ دو کرتے ہیں/کریں گے	يفعَلُونَ (جمع) وہ سب کرتے ہیں/کریں گے
مؤنث غائب	تَفعَلُ : (واحد) وہ کرتی ہے/کرے گی	تفعَلَانِ (تثنیہ) وہ دو کرتی ہیں/کریں گی	يفعَلْنَ (جمع) وہ سب کرتی ہیں/کریں گی
مذکر حاضر	تَفعَلُ : (واحد) تو کرتا ہے/کرے گا	تفعَلَانِ (تثنیہ) تم دو کرتے ہو/کرو گے	تَفعَلُونَ (جمع) تم سب کرتے ہو/کرو گے
مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ : (واحد) تو کرتی ہے/کرے گی	تفعَلَانِ (تثنیہ) تم دو کرتی ہو/کرو گی	تفعَلْنَ (جمع) تم سب کرتی ہو/کرو گی
متکلم	أفعَلُ : (واحد) میں کرتا ہوں/کروں گا	نَفعَلُ (تثنیہ وجمع) ہم کرتے ہیں/کریں گے	

٥ التَّأكُّد مِن مَعْنَي الكَلِمات الآتية واستِخدامُها في الجمل:

كلمة	معناها	استخدامها
ترحيب	خیر مقدم کرنا	أُرَحِّبُ بِكم ترحيبا حارّاً.
طفولة	بچپن	قَضَيتُ طُفولَتي في لَكنَؤ.
عديد	کئی	شارك عليّ في عديد من المُبارَيات.

يُشارِكون	شریک ہوتے ہیں	الأصْدِقاء يُشارِكونَ في الألعاب الرِّياضيَّة.
فازُوا	کامیاب ہوئے	الطُّلّاب فازوا بِامتِحان المَدرسة .
يقرع	کھٹکھٹاتا ہے	يَقْرَعُ عليٌ الباب.
يدرّس	پڑھاتا ہے	يُدَرِّسُ حامد في الجامعة .
أكمل	مکمل کیا	أكْمَلَ عليّ دراستَه لِلماجستِير في إدارة الأعمال .

٦ تَرجَمَةُ نصِّ الدَّرس إلى اللُّغَة الأمّ ، ثمَّ إعادته إلى العَرَبِيَّة كواجِبٍ مَنزِليّ :

دوست کا استقبال

حامد، علی اور فرید بچپن کے دوست ہیں۔ وہ مدرسہ ابتدائی میں پڑھتے تھے، کھیلتے تھے اور مختلف کھیلوں اور میچوں میں حصہ لیتے تھے۔ وہ شاید ہی کبھی لڑتے ہوں۔ انھوں نے اسکول کا امتحان پاس کیا، کالج سے نکلے اور اللہ کی وسیع وعریض زمین میں اس کے فضل کی تلاش میں پھیل گئے۔ پھر وہ بہت عرصے تک نہ مل سکے۔ ایک دن حامد اپنے گھر میں تھا، اس نے محسوس کیا کہ کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے، تو اس نے کہا:

حامد : دروازے پر کون ہے؟

علی : میں علی ہوں۔

حامد : آیئے آیئے تشریف لایئے۔ میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ آپ کہاں تھے؟ میں نے آپ کو بہت زمانے سے نہیں دیکھا۔

علی : ہاں حامد۔ میں مصروف تھا۔ اس لیے تم سے ملاقات نہ کر سکا۔

حامد : آؤ۔ آرام سے بیٹھو۔ ہم کہاں بیٹھیں؟ ہال میں؟ کمرے میں، صحن میں یا باغ میں؟

علی : جیسی تمھاری مرضی۔

حامد : چلو۔ ہال میں بیٹھتے ہیں۔

(وہ دونوں ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں اور آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔ پھر صاحب خانہ کی طرف سے بہت شاندار دستر خوان مرتب کیا جاتا ہے جس میں انواع واقسام کی کھانے کی چیزیں ہیں اور وہ اپنی گفتگو یوں جاری رکھتے ہیں)

حامد : کیسے ہو میرے دوست؟ تم کس کام میں مصروف تھے؟

علی : میں داخلے اور رجسٹریشن کی کاروائی میں مصروف تھا۔ اور اس لیے بھی کہ میں دہلی یونیورسٹی کے انتظامیہ کے ایک آفس میں کلرک کی حیثیت سے کام کر رہا ہوں۔

حامد : خدا تمھیں کامیاب کرے۔

علی : اور تم آج کل کیا کر رہے ہو؟

حامد : میں یونیورسٹی میں پڑھاتا ہوں۔ اور ۱۹۹۵ میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے کمپیوٹر میں ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد کمپیوٹر سکھا رہا ہوں۔

علی : تم کمپیوٹر سائنس میں کیا پڑھاتے ہو؟

حامد : میں لیکچر کے ذریعہ اس کے پروگرام پڑھاتا ہوں اور اسی یونیورسٹی میں طالب علموں کو Lab میں کمپیوٹر چلانا سکھا رہا ہوں۔ آج کل تو میں بیسک پروگرامنگ (Basic

Programming) سکھا رہا ہوں۔

علی : ماشاء اللہ۔ مجھے واقعی بہت خوشی ہوئی۔ اور میں تمنا کرتا ہوں کہ تمھیں اور مزید کامیابی حاصل ہو۔

حامد : بھائی فرید کہاں ہیں؟

علی : وہ آج کل امریکہ میں ہیں۔ اور ایم بی اے مکمل کرنے کے بعد کسی عالمی کمپنی میں ڈائرکٹر متعین کیے گئے ہیں۔ اور وہ بحمد اللہ بہت خوش ہیں۔

حامد : واہ۔ تمھارے پاس ان کا ٹیلی فون نمبر ہے؟

علی : ہاں ہے۔ یہ ہے ان کا نمبر۔

حامد : بھائی! بہت بہت شکریہ۔ میں ان سے براہ راست رابطہ قائم کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس السادس

بلادي

(ميراملك)

١ إجابة عن كلِّ سُؤال ممّا يأتي :

١- عليّ من الهند.

٢- تَقَعُ الهند في قارّة آسيا .

٣- يَتَحَدَّث عليّ مع حامد .

٤- يتحدث أبناء الهند بِلُغات مختلفة .

٥- اللُّغَة الهِنْدِيَّة هي اللّغة الرَّسمِيَّة لِلْهند .

٦- اللُّغَةُ الأردِيَّة هي شقيقة اللُّغة الهِندِيَّة الرَّسمِيَّة ولا يوجد بينهما فرق إلّا في الكتابة وفي الشِّعر والأدب . أمّا في المُحادَثة العامَّة فلا يوجد بينهما فرق.

٧- نعم سبق لي أن زرتُ أثراً تاريخيّاً .

٨- يعتمد اقتصاد الهند على الزِّراعة والصِّناعة والسِّياحة والتَّصدير .

٩- يخضع مُناخ الهند لِرياح مَوسِمِيَّة .

١٠- كان مُحَمَّد عليّ جَوهر زعيماً وطنيّاً عظيماً .

٢ إكْمالُ الجمل الآتية :

١- تقع الهند في ......(**جنوب آسيا بشبه القارّة الهندِيَّة**) .

٢- يَتَجاوَز عدَد ......(**سُكّان الهند بليون نسمة**) .

٣- يتحدَث أبناؤها ......(**بِلغاتٍ مختلفة**) .

٤- حَقَّقَت الهند ......(**تقدُما كبيرا في مجال الصّناعة**) .

٥- وجُهت عنايتها ......(**بتحقيق اكتفاء ذاتيّ في مجال الأغذِيَة**).

٦- الهند مَلِيئة ......(**بالآثارِ التّاريخِيَّة**) .

٧- تَمتَلِك الهِند ......(**قاعدة صِناعيَّة متينة**).

٨- تضمُّ ......(**في أحضانها الدّيانات المختلفة منها الهندوسِيَّة والإسلام والبُوذيَّة والسّيخِيَّة والمَسيحِيَّة**).

٣ مَلءُ الفراغات في العبارات التّالية بكلمة مناسبة من الكَلِمات الآتية بين القَوسَين:

(أحضانها - شبكة - صناعة - موسِميّة - مقسّمة - أساسا)

الهند بلاد جمهورية كبيرة ......(**مقسّمة**)...... على ٢٨ ولاية ، يسود فيها النظام الديمقراطي العلماني، يعتمد اقتصادها ......(**أساسا**)...... على الزّراعة ولكنّها تمتلك قاعدة ......(**صناعيّة**)...... متينة تصنع من الإبرة حتى الطّائرة ومن الصّواريخ حتى الأقمار الصناعيّة، ويخضع

مُناخها لرياح ......**(موسِميّة)**...... تتوزّع على ثلاثة فصول رئيسيّة هي: الشّتاء والصّيف والأمطار، وتضمّ في أحضانها الدّيانات المختلفة من أبرزها الهندوسيّة والإسلام والبوذيّة والسيخيّة والمسيحيّة والجينيّة، كما تمتلك ......**(شبكة)**...... كبيرة من المعاهد التعليمية منها المدارس الكبيرة الأهليّة وأرقى الجامعات العصريّة الّتي بفضلها اكتسبت الهند مكانةً مرموقة في مجال التكنولوجيا المعلوماتيّة.

٤ تَرتِيب الجُمل التّالية مِن جديد:

(الجملة النموذجية: ١- شكراً جزيلًا لهذه المعلومات القَيِّمَة.)

(القيمة - المعلومات - جزيلا - لهذه - شكرا).

٢- ماذا تحب أن تكون في المُستقبَل.

(المستقبل - في - ماذا - تكون - تحب - أن).

٣- يَعْتمِدُ اقتصادُ الهِند على الزِّراعة والصِّناعة.

(والصناعة - الهند - اقتصاد - الزراعة - على - يعتمد).

٤- تزرع في الهِند كافُة أنواع المَحاصيل.

(كافة - في - تزرع - الهند - المحاصيل - أنواع).

٥- حقُّقَت الهند اكتفاء ذاتياً في مَجال الأغذِية.

(ذاتيا - الهند - اكتفاء - حققت - مجال - في - الأغذية).

٥ مُـمـارَسَة أدوات الاستِفْهـام المَذكورَة فيما بَين القَوسَين وَكَيْفِيَّة استِعْمالها:

(ما ، هَل ، أ ، مِن ، أين ، كَيف ، مَتى ، لِمَن ، لِماذا ، أيّ/أيّة ، كَم) .

☆ ما هذا؟ (یہ کیا ہے)

هذا كتاب. (یہ ایک کتاب ہے)

☆ هل هذا كتابك ؟ (کیا یہ آپ کی کتاب ہے)

نَعَم، هذا كتابي. (جی ہاں، یہ میری کتاب ہے)

☆ من هذا ؟ (یہ کون ہے)

هذا أخي الصّغير. (یہ میرا چھوٹا بھائی ہے)

☆ أين بيتك ؟ (آپ کا گھر کہاں ہے)

بيتي في دلهي. (میرا گھر دہلی میں ہے)

☆ كيف حال أخيك ؟ (آپ کے بھائی کا کیا حال ہے)

إنه بِخير، ولِلّه الحَمد . (وہ بحمد اللہ بخیر ہیں)

☆ متى ستذهب إلى دلهي؟ (آپ دہلی کب جائیں گے)

سأذهب إلى دلهي في الأسبوع القادم. (میں آئندہ ہفتہ دہلی جاؤنگا)

☆ لمن هذا الكتاب ؟ (یہ کس کی کتاب ہے)

هذا كتاب أخي. (یہ میرے بھائی کی کتاب ہے)

☆ لم لا تقرأ؟ (آپ کیوں نہیں پڑھ رہے ہیں)

أنا مريض. (میں بیمار ہوں)

☆ أي كتاب هذا؟ (یہ کون سی کتاب ہے)

هذا كتاب النّحو. (یہ نحو کی کتاب ہے)

☆ كم روبية عندك؟ (آپ کے پاس کتنے روپے ہیں)

عندي عشرون روبيات. (میرے پاس دس روپے ہیں)

☆ أهو من مصر؟ (کیا وہ مصر کا ہے)

لا إنه من لبنان. (نہیں وہ لبنان کا ہے)

٦ التّأكّد من مَعاني الكَلمات الآتِية واستِعمالها في الجمل:

الكلمة	معناها	استخدامها
تقع	واقع ہے	تقع بغداد في العراق.
مُجاورة	پڑوسی	ما هي الدول المجاورة للعراق.
تبلغ	پہنچتی ہے	تبلغ مساحة مدينة دلهي ألف كيلومتر مربّع.
يتجاوز	تجاوز کرنا/آگے بڑھ جانا	يتجاوز علىّ الثلاثين من العمر.

يَتحدّث	گفتگو کرنا	يتحدّث عليّ في اللّغة العربيّة والإنجليزيّة
يعتمد	بھروسہ کرتا ہے	يعتمد أحمد على أخيه الأكبر في إكمال واجباته المدرسيّة
تصدير	اکسپورٹ/ برآمد	يعتمد اقتصاد اليابان على الصّناعة والتّصدير .
تزرع	کاشت ہوتی ہے	تزرع في الهند كافّة أنواع الحبوب الغذائيّة .
نالت	حاصل کی	نالت الهند استقلالها عام ١٩٤٧م.
قاد	نیشنل ٹیم	قاد أحمد منتخب البلاد في مباراة كرة القدم .
يعود	واپس ہوتا ہے یا ہوگا	يعود أحمد من لندن غدا.
يعدّ	شمار ہوتا ہے	يعدّ أبو الكلام آزاد من الزّعماء الكبار.
يسود	چھایا ہے/ حاوی ہے	يسود الأمن في هذه المدرسة.
مُناخ	آب وہوا	مناخ هذا البلد جميل جدا.

تتوزع	منقسم ہے	تتوزع المكتبة الرئيسيّة على أربعة أقسام.
تمتلك	مالک ہے	تمتلك عائشة سيّارة جديدة.
تضم	ہے/رکھتا ہے (اپنے اندر ضم رکھتا ہے)	تضمّ هذه المدرسة مكتبة كبيرة .
حضن / أحضان	آغوش	تضمّ هذه المدرسة في أحضانها ألف طالب.
شبكة	جال	أقامت الهند شبكة كبيرة من المدارس الإنجليزيّة.
اكتسبت	کمایا/کمائی	اكتسبت اليابان شهرة كبيرة في مجال صنع السيّارات.

٧ تَرْجَمَةُ نَصِّ الدَّرس إلى اللُّغة الأمّ و إعادته إلى اللُّغَة العَرَبِيَّة كواجِب مَنزلي :

میرا ملک

حامد : آپ کہاں کے ہیں؟ (آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟)

علی : میں ہندوستان کا ہوں۔

حامد : ہندوستان کہاں واقع ہے؟

علی : ہندوستان جنوبی ایشیا کے خطۂ برصغیر میں ہے۔

حامد : اس کے پڑوسی ممالک کون سے ہیں؟

علی : اس کے پڑوس کے ملکوں میں پاکستان، چین، تبت، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، برما اور سری لنکا ہیں۔

حامد : ہندوستان کا رقبہ اور آبادی کتنی ہے؟

علی : ہندوستان کا رقبہ ۳۲۸۰۴۸۳ کیلومیٹر مربع اور اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے، اور بحیثیت آبادی یہ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔

حامد : بہت خوب! کیا سارے لوگ ایک ہی زبان بولتے ہیں یا مختلف زبانیں؟

علی : ہندوستان کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں، ہندی زبان ملک کی سرکاری زبان ہے لیکن انگریزی عام طور پر سمجھی جاتی اور بڑے پیانے پر بولی جاتی ہے۔ اردو کا جہاں تک تعلق ہے، تو وہ ہندی کی ہی بہن ہے اور ملک کے اکثر حصوں میں رائج ہے۔ عوامی سطح پر ان دونوں میں صرف تحریر کا فرق ہے۔ ہندی کا رسم الخط دیوناگری (سنسکرت) ہے اور اردو صرف عربی/ فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ بعد ازاں ادبی سطح پر دونوں زبانیں الفاظ اور اسالیب بیان میں فطری طور پر خاصی الگ ہو جاتی ہیں۔

حامد : اس کی معیشت کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

علی : اس کی معیشت کا دارومدار کھیتی باڑی، صنعت وحرفت، سیاحت اور برآمد پر ہے۔

حامد : زرعی پیداوار آپ کے یہاں کیا کیا ہیں؟

علی : ہندوستان میں تمام طرح کے غلّوں کی کاشت ہوتی ہے، اور گیہوں، چاول، چنا، جوار اور کئی قسم کی دالیں، پھل اور سبزیاں ہوتی ہیں۔

حامد : کیا وہ آزاد ملک ہے؟

علی : جی ہاں، وہ آزاد ہے۔

حامد : ہندوستان نے آزادی کب اور کیسے حاصل کی؟

علی : ہندوستان نے ۱۹۴۷ء میں پرامن جدوجہد کے ذریعہ آزادی حاصل کی، جس میں ملک کے گوشہ گوشہ سے تمام باشندے شریک ہوئے تھے۔

حامد : اس پرامن جدوجہد کی قیادت کس نے کی؟

علی : اس کی قیادت ملک کے بڑے لیڈروں نے کی، جس میں مہاتما گاندھی، محمد علی جوہر، جواہر لال نہرو اور ابوالکلام آزاد کے نام سرفہرست ہیں۔

حامد : کیا ہندوستان میں تاریخی مقامات ہیں؟

علی : ہندوستان تاریخی مقامات سے بھرا پڑا ہے، ان میں سے بعض مقامات کا تعلق ان قدیم ہندوستانی تہذیبوں سے ہے جو عیسیٰ مسیح علیہ السلام سے قبل اس سرزمین پر وجود میں آئیں لیکن اکثر مقامات مغلوں کے زمانے (1858 - 1526) کے ہیں مثلاً: تاج محل، جس کا شمار دنیا کے سات عجوبوں میں ہوتا ہے۔

حامد : ہندوستان کے بارے میں کچھ اور دوسری معلومات؟

علی : ہندوستان ایک بڑا جمہوری ملک ہے، جس میں ۲۸ صوبے ہیں۔ جس میں سیکولر جمہوری

نظام حاوی ہے، اس کی معشیت کا دارومدار زراعت پر ہے، لیکن وہ مضبوط صنعتی بنیاد کا مالک بھی ہے، جو سوئی سے لے کر ہوائی جہاز، راکٹ اور سیٹ لائٹ تک بناتا ہے۔ اس کی آب و ہوا موسمی ہواؤں پر منحصر ہے۔ جو تین موسموں پر منقسم ہے: سردی، گرمی اور برسات، اس کے آغوش میں مختلف مذاہب ہیں جن میں ہندوازم، اسلام، بدھ ازم، سکھ ازم، عیسائیت، اور جین ازم نمایاں ہیں۔ ملک کے اندر تعلیمی اداروں کا ایک بہت بڑا جال پھیلا ہوا ہے، جس میں بڑے اسلامی اور غیر سرکاری مدرسے اور ترقی یافتہ ماڈرن یونیورسٹیاں بھی ہیں، جن کی بدولت ہندوستان نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں خاص مقام حاصل کرلیا ہے۔

حامد : ان قیمتی معلومات کے لیے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

علی : ارے نہیں یہ تو میرا فرض تھا، شکریہ کی ضرورت نہیں۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس السّابع

الجَواز والتّأشيرة

(پاسپورٹ اور ویزا)

١ الإجابة عن كلّ سُؤال مما يأتي :

١- حامد تلقّى دَعوة .

٢- يعمَل أخو حامد في العِراق .

٣- محمّد مُهندِس مَدَنيّ .

٤- أرسَل محمد تأشيرة ليَدعوَ أخاه إلى العراق.

٥- لأنّه، لم يكن عنده جَوازُ سَفَر .

٦- نعم، هو حصل على جواز السّفر في غضون ستّة شهور.

٧- أرسل محمد التأشيرة إلى السّفارة العراقيَة لدى الهند.

٨- تقع السّفارة العراقيّة في مدينة نيو دلهي .

٩- قال القُنْصُل العراقيّ لحامد إن تأشيرته موجودة .

١٠- اشترى حامد تذكرته من بطاقة الائتمان .

١١- لا ـ آسف، ما عندي بِطاقَةُ الائْتِمان .

٢ إكمال الجمل الآتية :

١- تلقّى حامد ....(دعوةً لِزيارَة العراق) .

٢- يعمَل محمّد لدى ......(وِزارَةِ الإسْكان) .

٣- قَدَّمَ حامد طلباً ......(**لاستِصدار جواز السفر**) .

٤- وخلالَ هذه المدّة ......(**أرسل محمّد تأشيرة لِحامد**) .

٥- راجَعَ حامد ......(**السّفارة العراقيّة لِغَرَض الحُصول على التّأشيرة**) .

٦- لقد أرسل لي ......(**أخي تأشيرة الدّخول من العراق**) .

٧- إِذَنْ احجَزْ لي ......(**تذكرة ذَهاب وإِياب**) .

٨- لدى أيَّةِ جِهَة ......(**يَعمَل أخوك**).

٩- نَتَمَنّى لك ......(**سفرا سعيدا**) .

١٠- ثمّ توجّه حامد إلى ......(**المُستَشفى لإجراء الفُحوص الطبّيّة**) .

٣ مَلءُ الفَراغات في العبارة التّالية بِكلمة مُناسِبة من الكلِمات الآتِية :

(استطاع - توجيهاته - استصدار - ورَدتْ -

مهندسا مدنيّا - دعوة)

تلقّى حامد ......(**دعوةً**)...... لزيارة العراق من أخيه الأكبر محمّد الذي يعمَل ......(**مهندسا مدنيا**)...... لدى وزارة الإسكان في

الـجُـمهـوريَة العِراقـيَّة . ومـا أنْ ......(وردَتْ)...... هـذه الدَّعوة حـتّى بَـدَأ حـامـد استـعـداده لِلسَّـفر، فأوَّلا وقبل كلِّ شَـيءٍ قدّم حـامد طلباً لِـ ...... (استصدار)...... جـواز الـسـفر وحصـل عليه في غضـون ستّة أشهـر، وخلالَ هذه المدّة ......(اسْتَطاعَ)...... مـحمد إرسال تأشيرة الـدُخـول له إلى السفارة العراقية في نيو دلهي، وطَلَبَ منه مُراجَعة السـفـارة لِلحُـصول عـلى التأشيـرة ، وحـسـب ......(تَوجيهاتِه)...... راجَعَ حامد السفارة وقابَلَ القُنْصُلَ.

٤ تَـرْتيـبُ الـجـمـل التّـالية مِـن جـديد ، على غِرار الجملة النَّموذجيَّة الأولى :

(الجملة النموذجية: ١- هلْ تحبُ أن تزورَ العراق ؟)

(أن - تزور - تحبّ - هل - العراق).

٢- أخي يعمل في العراق مهندسا مدنيّا .

(العراق - يعمل - مدنيا - مهندسا - أخي - في).

٣- لقد أرسل لي أخي تأشيرة الدُخول .

(الدخول - تأشيرة - أخي - لِي - أرْسَلَ - لَقَدْ).

٤- تلقّى حامد دعوةً لِزيارة العراق .

(العراق - دعوة - لزيارة - حامد - تلقّى).

٥- قدّم حامد طلباً لِاسْتِصْدار الجَواز .

(الجواز - لاستصدار - طلبا - حامد - قدم).

٥ مُـراجَـعَة إلى كَيفِيَّة اسْتِخْدام " كَمْ " في إحدَى الـكتـب الـنَّـحـوِيَّة ، وتَـدَبَّـرْ فـي الأنْماط اللُّغَوِيَّة التّالية فَاسْتَوعِبها اِسْتِيعاباً كاملًا :

☆ كَمْ كتباً عندك ؟

ـ عندي كتابٌ واحد .

☆ كم كلفتك هذه السّيارة ؟

ـ كَلَّفَتْنِي هذه السيارةُ مئةَ ألف روبيَة .

☆ كَم كَلَّفَكَ هذا البيتُ ؟

ـ كلَّفنِي بناءُ هذا البيتِ سبعين ألف روبيَّة.

/ كَلَّفَنِي بناؤُه سبعين ألف روبيّة .

☆ كم تكلِّفُ أجرةُ النَّقل ؟

ـ تُكلِّفني أجرةُ نقل البَضائِع ثلاثة آلاف روبيّة شهريّاً.

☆ كم يداً لك ؟

ـ لي يدان، يُمنى يُسرى .

٦ التَّعَرُّف على الكلمات الآتية وكتابةُ معانيها و استعمالُها في الجمل بداخِل الجَدوَل التّالي :

الكلمة	معناها	استخدامها
جواز سفر	پاسپورٹ	هل عندك جواز سفر ؟
تأشيرة	ویزا	حصل حامد على تأشيرة الدخول لأمريكا؟
مهندس مدنيّ	سیول انجینیر	أخي الكبير مهندس مدنيّ .
وزارَةُ الإسْكان	ہاوسنگ منسٹری	هو يعمل لدى وزارة الإسكان .
ذَهاب إياب	جانا اور آنا	هذه تذكرة ذهاب وإياب .
بِطاقَة الائْتِمان	کریڈٹ کارڈ	اشتريت هذا الكتاب من بطاقة الائتمان .
فَحْصٌ (فُحوص)	چیک اپ	أجريت لعلي فحوص طبية .
في غُضون	مدت کے اندر	ذهب حامد إلى العراق في غضون ٣ أيام.
تَلَقّى	وصول کیا/ ملا	تلقى حامد رسالة من أخيه .
وَرَدَتْ	آیا/آئی	وردت لي رسالة من العراق .
قابَلَ	ملا	قابل حامد موظَف السفارة صباحا .

أرْسَلَ	بھیجا	أرسل لي أخي هَدِيَّةً من أمريكا .
راجَعَ	رجوع کیا/ رابطہ قائم کیا	راجع حامد السفارة العراقية مرّتين.
ذهاباً وإياباً	برائے آمدورفت	يَكْفيكَ هذا المال في سفرك إلى بغداد ذهابا وإيابا .
كم تُكلّف	کتنا خرچ کرائے گی (کتنی قیمت ہوگی)	كم تكلّف هذه السّيارة ؟

٧ تَرجَمَةُ نصِّ الدّرْس إلى اللُّغة الأمّ لإعادته إلى اللّغة العربيّة من نفس الدّارِس كواجبٍ منزليّ:

پاسپورٹ، ویزا

محمد حامد کے حقیقی بھائی ہیں، وہ اس سے دو سال بڑے ہیں۔ اس لیے وہ اس کے بڑے بھائی ہیں۔ وہ بغداد میں مقیم ہیں، اور اپنے بھائی سے محبت رکھتے ہیں، چنانچہ کچھ دنوں کے لیے انھوں نے اس کو بلانا چاہا۔ حامد کو اس کے بڑے بھائی محمد کی طرف سے جو جمہوریہ عراق کی وزارت رہائش وآبادکاری میں بحیثیت سول انجینیر کام کرتے ہیں، عراق آکر ملاقات کرنے کا دعوت نامہ وصول ہوا، دعوت نامہ پاتے ہی حامد نے سفر کی تیاری شروع کر دی، پاسپورٹ تو اس کے پاس تھا نہیں اس لیے وہ فوراً پاسپورٹ آفس روانہ ہوا، پاسپورٹ کے لیے درخواست دی

اور چھ ماہ کے اندر ہی اسے پاسپورٹ مل گیا، اس درمیان محمد نے اس کے لیے انٹری ویزا عراقی سفارت خانہ نئی دہلی بھجوادیا، اور حامد سے کہا کہ وہ ویزا حاصل کرنے کے لیے عراقی سفارت خانہ سے رابطہ قائم کرے۔ محمد کی ہدایت کے مطابق حامد نے سفارت خانہ سے رابطہ قائم کیا اور عراقی ناظم الامور سے ملاقات کی:

حامد : صبح بخیر

ناظم الامور : صبح نور

حامد : میرے بھائی نے میرے لیے عراق سے ملاقات کا ویزا بھیجا ہے، اور مجھ سے کہا ہے کہ اسے حاصل کرنے کے لیے سفارت خانہ سے رابطہ قائم کروں۔

ناظم الامور : آپ کا کیا نام ہے؟ اور آپ کے بھائی کس محکمہ میں کام کرتے ہیں؟

حامد : میرا نام حامد ہے، اور میرے بھائی وزارت رہائش و آبادکاری میں کام کرتے ہیں۔ ان کا نام محمد ہے۔

ناظم الامور : تشریف رکھیں۔ میں آنے والے ویزوں کی لسٹ اور فائل دیکھتا ہوں۔ یہ لیجیے، الحمدللہ آپ کا ویزا موجود ہے۔

حامد : ویزا حاصل کرنے کے لیے کن کاغذات کی ضرورت ہے؟

ناظم الامور : قابل عمل پاسپورٹ، متعدی امراض سے محفوظ ہونے کا میڈیکل سرٹیفیکٹ، عراقی ایرویز سے دونوں طرف کا ٹکٹ، اور سو روپے ویزا فیس، بس اور کچھ نہیں۔

حامد : شکریہ

ناظم الامور : کوئی بات نہیں۔

(حامد سفارت خانہ سے نکل کر عراقی ایرویز کے دفتر پہنچا جو شہر کے مرکزی علاقے میں ہے۔

جہاں بکنگ آفیسر سے یوں ملا) :

حامد : صبح بخیر کرے اللہ آپ کی۔

آفیسر : آپ کی بھی صبح خیریت اور خوشی سے بھرپور ہو۔

حامد : مجھے بغداد جانے والی پروازوں کے بارے میں معلومات درکار ہیں۔

آفیسر : ہمارے یہاں ہفتہ میں ایک بار دوشنبہ کے دن صبح ساڑھے آٹھ بجے پرواز ہے۔

حامد : ٹکٹ پر کتنا خرچ آتا ہے؟

آفیسر : آمدورفت کا یا صرف ایک طرف کا؟

حامد : دونوں طرف کا۔

آفیسر : کس کلاس سے؟

حامد : ٹورسٹ (سیاحتی) کلاس سے۔

آفیسر : بیس ہزار روپیہ۔

حامد : کیا آپ کریڈٹ کارڈ قبول کرتے ہیں؟

آفیسر : جی ہاں، قبول کرتے ہیں۔

حامد : تب میرے لیے ایک سیٹ دوشنبہ کی پرواز (فلائٹ) میں بک کر دیں۔

آفیسر : اچھی بات ہے! یہ لیجیے ہم نے آپ کی سیٹ بک کر دی ہے اور یہ رہا آپ کا ٹکٹ، عراق کا سفر آپ کو مبارک۔

حامد : حسن معاملہ کے لیے آپ کا شکریہ۔

پھر حامد نے اسپتال کا رخ کیا، جہاں اس کا ضروری میڈیکل چک اپ کیا گیا، اور متعلق آفیسر نے اسے شام کو سات بجے میڈیکل سرٹیفیکٹ لینے کے لیے بلایا۔ دوسرے دن تمام

مطلوبہ کاغذات اور فیس کے جمع کرنے کے بعد حامد نے اپنا پاسپورٹ ویزا کے لیے سفارت خانہ میں پیش کیا اور دو دن کے بعد سفارت خانے سے دوبارہ رجوع کر کے پاسپورٹ وصول کیا جس میں مذکورہ ملک میں داخل ہونے اور وہاں سے خارج ہونے کا ویزا لگا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الدرس الثامن

ضِيافَة

(مہمان نوازی)

١ إجابة عن كلّ سُؤال مِمّا يَأتي:

١- السيّد خالد مُوظّفٌ في الخُطوط الجويّة الهنديّة.

٢- محمّد هو ابنُ عمّ خالد. ويشتغلُ في إدارة الكهْرباء بالمدينة المُنوّرة.

٣- اعْتَزَمَ خالد السّفر إلى المملكة العربيّة السّعوديّة.

٤- إنّه اعتزم السفر إلى الحرمين الشّريفين للزّيارة و أداء مناسِك العُمْرَة.

٥- حَجَزَ أربعة مَقاعِد لعائِلَته.

٦- رَكِبَ الطّائرة ونَزَلَ بمطار الملك عبد العزيز الدّوليّ بجدّة.

٧- اعْتَمَرَ في الحَرَم المَكّي الشّريف بِمَكّة المُكرّمة وزار الحرم النّبويّ الشّريف والرّوضة المُطهّرة.

٨- اسْتَراحَ خالد وعائلته في الفُندُق ثمّ اتّصلوا هاتفيًا بابن عمّه محمّد.

٩- اِلتَقَى محمد وعائلته بِعائلَة خالد في الفندق بالرّبوع المُقَدَّسَة .

١٠- تَمَّت استِضافَتهم بالمشروبات الباردة والسّاخنة والوَجْبات الخَفِيفَة والأكْلات الشَّهِيَّة.

١١- إنَّهم تَعِبوا لأنهم بَذَلُوا قُصارَى جُهودِهم في سبيل مَرْضاتِ اللّه.

١٢- كانتْ زَوجة محمّد كريمة . هي جاء ت بِسَندويشات وحَلاوى وشَراب مانجو والرّز والسَّمك إلى جانب الخُبز واللَّحمَة والدَّجاج .

٢ وَضْعُ كَلمة مُناسِبَة في كلّ مكانٍ خالٍ مِمّا يَأتي:

١- السيد خالد موظَّف في ......(**الخطوط الجوية الهندية**).

٢- واعتزم السفر إلى ......(**المملكة العربية السعودية**)...... لزيارة ......(**الحرمين الشريفين**) .

٣- فوصل إلى ......(**المطار**)...... و ركب ......(**الطائرة**) .

٤- ......(**فانتقل**)...... بالحافلة إلى الحرم المكي واعتمر ثم ......(**تَوَجَّهَ**)...... مع العائلة إلى ......(**المَدينة المُنَوَّرَة**) .

٥- وزارَ ......(**الحَرم النَّبَوِيّ الشَّريف**)...... و ......(**الروضة المطهرة**)............ وسلم على ......(**الرسول الحبيب**

المصطفي عليه الصلاة والسلام .

٦- وأنــا جــوعــان كذلك لأنني ......(**كـنـت مشـغولا جدا**)...... و ......(**لم آكل**)...... شيئا.

٧- شكرا لك يا ......(**عزيزتي**)...... . إنّها أغذية ......(**شهيّة** .

٣ تَـرْتِيـبُ الـكَـلِـمات غَير المُرَتَّبَة على نَمْط الجملة النَّموذَجِيَّة الأولى:

(الجملة النموذجية: ١- هذه أغذِيَة لذيذة.)

(أغذية - لذيذة - هذه).

٢- اقْتَرَبَتْ له الإجازَة

(الإجازة - له - اقتربت) .

٣- أعَدَّتْها زَوْجَتي .

(ها - أعَدَّت - زَوجَتي)

٤- ما أَكَلْتُ شَيئاً .

(شيئا - أكلت - ما).

٥- هي تَطْبَخُ طعاماً لذيذاً .

(طعاماً - لذيذاً - تطبخ - هي).

٤ اخْتِيارُ كلمة مُناسِبَة من الكلمات المَذكورَة أمامَ كلِّ جملة .

١- هَلْ أنت ......(جَوعان)...... /أو/ شَبْعان /أو/ تَعْبان .

٢- أختي ......(طَبّاخَة)...... ماهرة .

٣- ماذا تُريدُ أنْ ......(تَشرَبَ) .

٤- هي أعدَّتْ ......(السَّنْدوِيشات) .

٥- هذه الأطْعِمَة ......(لَذِيذَة) .

٥ وَضْعُ كلمة مُضادَّة في المَعْنى لِكُلِّ كَلمة مِمّا يَأْتي:

١- جَوعان .... شَبْعان

٢- بارِد .... ساخِن

٣- مَشغول .... مُستَريح

٤- مُتَنَقِّل .... مُتَوَقِّف

٥- رَكِبَ .... نَزَلَ

(تعبان - نعسان - شبعان - ساخن - معتدل - حار - مستريح - نائم - قاعد - جالس - متوقف - مضطجع - نزل - سقط - رفع)

٦ القِراءَة والتَّدَبُّر في الجمل التّالِية والتَّدَرُّب على اسْتِخْدام حُروف الجَرِّ نَحو الباء والتّاء والكاف واللّام والواو (ب ، ت ، ك ، ل، و) ومُنذ ومُذ ومِن وعَلى وإلى وفي وإحْضارُ جملة جديدة مُقابِلَ كُلّ جملة :

١- كتبتُ بالقلم .

(سافرتُ بالقطار)

٢- في الفصلِ عشرة طُلّاب .

(في الكُوب ماء)

٣- ذَهَبْتُ إلى المَسجد .

(نظرتُ إلى السّماء)

٤- جلستُ على الأرض .

(مشيتُ على الطَّريق)

٥- هو جالس في انْتِظارك منذ الصّباح.

(هي نائمة في الغُرفَة منذ الصَّباح)

٧ التَّأكُّد من مَعاني الكلمات التّالية وَاسْتِدخدامها استخداماً حُرّاً في الجمل:

الكلمة	معناها	استخدامها
موظَّف	ملازم	عادل موظَّف في الجامعة.
مكتب	دفتر/آفس	أنا أشتغل في مكتب إدارة الكهرباء.
مولَع بـ	شوقین	خالد مولَعٌ بالسِّياحة .
رحلة	سفر	علي يريد أن يقوم برحلَة إلى مومباي.
اعتزم	عزم کیا	اعتزم خالد السَّفَر .
حجز	ریزرو کرایا	إنه حَجَزَ أربعة مقاعِد له ولعائلته .
إجراء ات	کارروائیاں	وأكمل إجراء ات السَّفر .
موعد	وقت مقرر	حانَ موعدُ السَّفر .
أجبر على	زور ڈالا/مجبور کیا	أُجبَرَ خالد حامدا على مُغادَرَة الفُندُق.
التقى	ملا/ملاقات کی	التَقَى خالد بِعائلةِ محمّد .
تناول	کھایا/تناول کیا	تَناوَلَ خالد سندويشات وَوَجْبات خَفِيفَة
إعداد	تیار کرنا	قامت زوجة محمد بإعداد الأكلات الشَّهِيَّة.

أصبحنا	ہم ہوگئے	قال خالد: فَقَدْ تَعِبْنا حقاً وأصْبَحْنا جياع
شبعتُ	میں آسودہ ہوگیا	أنا شبعتُ الآن .

٨ تَـرجَـمَة نَـصِّ الدّرس إلى اللّغة الأردِيّة لإعادتها إلى العربيّة مرّة أخرى كواجب منزليّ :

مہمان نوازی

خالد صاحب انڈین ایرلائنز میں ملازم ہیں۔ وہ جنوبی ہند کی ریاست کیرالا کے ایک شہر کالی کٹ میں واقع ایک آفس میں کام کرتے ہیں۔ انھیں سیر وسیاحت کا شوق ہے اور وہ سفر کے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں۔ انھوں نے ایشیا، یورپ اور امریکہ کے بہت سے ملکوں کا سفر کیا ہے۔ اس دفعہ انھوں نے حرمین شریفین کی زیارت اور مناسک عمرہ کی ادائیگی کے لیے مملکت سعودی عرب کے سفر کا ارادہ کیا ہے۔

ان کی سالانہ گرمی کی چھٹیاں قریب آگئیں۔ انھوں نے خود اپنے آپ اور اپنی بیوی نیز دو بچوں پر مشتمل اپنی فیملی کے لیے چار سیٹیں ریزرو کروائیں۔ اور تمام کارروائیاں مکمّل کیں۔ پھر عمرے کا ویزا حاصل کیا۔ سفر کا وقت آیا۔ تو وہ ہوائی اڈے پہنچے اور جہاز پر سوار ہوئے۔ وہ جدہ میں شاہ عبد العزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے۔ بس کے ذریعہ حرم شریف مکہ مکرمہ پہنچے اور عمرہ کیا۔ پھر وہ اپنی فیملی کے ساتھ براہ راست مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے اور حرم نبوی شریف اور روضہ اقدس کی زیارت کی۔ اور رسول حبیب مصطفیٰ علیہ الصلاۃ

والتسلیم پر درود وسلام بھیجا۔ پھر آنحضرت ﷺ کے دونوں صحابیوں (حضرت ابوبکرؓ وحضرت عمرؓ) پر سلام پیش کیا۔ پھر انھوں نے جنت البقیع کی زیارت کی اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر سلام بھیجا۔ اور اس توفیق خداوندی پر اللہ جل شانہ کی حمد وستائش کی۔

آخر میں وہ اپنی فیملی کے ساتھ ہوٹل آئے اور آرام کیا۔ پھر انھوں نے ٹیلی فون پر اپنے چچازاد بھائی محمد سے رابطہ قائم کیا جو مدینہ منورہ میں بجلی کے محکمہ میں ملازم ہیں۔ تھوڑی دیر بعد محمد ہوٹل آگئے اور ان لوگوں کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ ہوٹل چھوڑ کر ان کی فیملی کی رہائش گاہ پر چلیں، وہ لوگ رضامند ہوئے اور ان کے گھر منتقل ہوگئے۔ دونوں خاندان مقدس سرزمین پر ملے۔ اور بہت خوش ہوئے۔ گرم وسرد مشروبات اور ہلکی پھلکی غذاؤں اور لذیذ کھانوں سے ان کی ضیافت ہوئی۔

محمد : آپ لوگ اللہ کی خوشنودی ورضا حاصل کرنے کی کوشش میں بہت زیادہ تھک گئے۔ اور کافی محنت کر ڈالی۔ اب براہ کرم آپ حسب رغبت کھائیں پیئں اور آرام کریں۔

خالد : اللہ آپ کو عزت واکرام سے نوازے۔ ہم واقعی تھک گئے ہیں اور بھوکے ہیں۔

محمد : مجھے بھی بھوک لگی ہے کیونکہ میں بہت مصروف تھا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومتا پھر رہا تھا۔ میں نے بھی تو صبح سے کچھ نہیں کھایا۔ اب میں سب سے پہلے کچھ ٹھنڈا پینا چاہتا ہوں۔ اور آپ کیا چاہتے ہیں؟

خالد : اور ہماری صورتحال بھی آپ ہی جیسی ہے۔

اہلیہ محمد: خوش آمدید عزیزو! سینڈوِچ، مٹھائیاں، آم کا رس، سنترے کا جوس، چاول، مچھلی حاضر ہے ساتھ میں روٹی، گوشت اور مرغ بھی موجود ہے۔

محمد : تشریف لائیں اور مزے سے، اطمینان کے ساتھ کھائیں پیئں۔

خالد : شکریہ، آپ دونوں کو اللہ برکت وخوشی سے نوازے۔ واقعی یہ بہت لذیذ کھانے ہیں، انھیں کس نے تیار کیے ہیں؟

محمد : (اپنی بیوی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ انھوں نے تیار کیے ہیں۔ یہ ایک اچھی باورچن ہیں اور مطبخ کے معاملات میں بڑی ماہر ہیں اس لیے یہ مزیدار کھانے پکاتی ہیں۔ جس پر میں اللہ کی تعریف اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خالد : بس کافی ہوگیا۔ مزید کچھ ضرورت نہیں بھیاً، میں بالکل شکم سیر ہوگیا آپ بھی تو کچھ اپنی پسند وصحت کے لحاظ سے کھائیں پییں اور لذت کام ودہن سے لطف اندوز ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

الوحدة الثانية

٢

السكن والتسوّق

(رہائش اور خریداری بازار میں)

الدرس التاسع

في فندق

(ہوٹل میں)

١ إجابة عن كل سؤال مما يأتي :

١- يعيش حامد مع أهله في مدينة لكنئو.

٢- حامد رجل أعمال، يشتغل في تجارته الخاصة.

٣- يمتلك هو عددا من المصانع والشركات التجارية.

٤- حامد يمتلك المصانع والشركات التجارية.

٥- يسافر حامد إلى دلهي كثيرا لأغراض تجارية.

٦- ينزل حامد عادة بفندق تاج.

٧- حامد ينزل بفندق تاج.

٨- في الوقت الحاضر يحتاج رجل أعمال إلى تسهيلات جديدة مثل غرفة الاجتماعات وأحدث وسائل الاتصالات من الهاتف والبريد الالكتروني والإنترنت ونحوها.

٩- لا تتوفر كافة التسهيلات الحديثة في فندق صغير.

١٠- في مدينتي تسعة فنادق.

٢ إكمال الجمل الآتية :

١- إنه عادة ......**(ينزل بفندق تاج)**

٢- يفضل حامد ...... **(فندق تاج على سائر الفنادق الأخرى)**.

٣- اضطر حامد إلى ...... **(البحث عن مكان آخر)**.

٤- أريد غرفة ......**(لمدة أسبوع**.

٥- لم أجد ...... **(متسعا من الوقت)**.

٦- لأود أن أعرف ...... **(ما هي التسهيلات المتوفرة لديكم)**.

٧- أعطني غرفة ...... **(تطل على المسبح)**.

٨- هل يوجد ...... **(مصعد فى الفندق)** .

٩- ما هي ......**(الأجرة لليلة واحدة)**.

١٠- هل هذا يشمل ......**(الضرائب أيضا)**؟

٣ ملء الفراغات في العبارة التالية بكلمة مناسبة من الكلمات الآتية.

رجل أعمال ـ عددا ـ فينزل ـ تتوفر ـ يحتاج ـ

البريد الالكتروني ـ على مدار

حامد يعيش مع أهله في مدينة لكنئو، وهو ...... (رجل أعمال)......

يمتلك ...... (عددا) ...... من المصانع والشركات والتجارية ، ويسافر

إلى مدينة دلهي (العاصمة) كثيرا لأغراض تجارية، ...... **(فينزل)** ...... عادة بفندق "تاج" الكائن في وسط المدينة، وهو فندق ذو خمسة نجوم، ......**(تتوفر)**...... فيه كافة التسهيلات التي يحتاج إليها رجل أعمال في الوقت الحاضرمثل غرفة الاجتماعات وقاعة المؤتمرات وخدمات الاتصال، من ضمنها الهتف والفاكس وحتى ...... **(البريد الالكتروني)** ...... والإنترنت ...... **(على مدار)**...... أربع وعشرين ساعة، بالإضافة إلى أحدث وسائل الراحة، والاستجمام مثل المطعم والملعب والمسبح ونحوها.

٤ ترتيب الجمل التالية من جديد، على غرار الجملة النموذجية ثم أجب على كل منها:

أسبوع ـ لمدة ـ غرفة ـ أتريد؟

(الجملة النموذجية : أتريد غرفة لمدة أسبوع؟)

نعم ، أريد غرفة لمدة أسبوع واحد.

٢ـ ما الذي أعجبك في هذا الفندق؟

أعجبني حسن معاملة هذا الفندق.

٣ـ هل تفضل فندقا على بيت صديق؟

لا، أنا لا أفضل فندقا على بيت صديق: لأنني أشعر بالغربة في الفندق.

٤ـ ماذا تتعلم من هذا الدرس؟

أتعلم طريقة حجز الفندق باللغة العربية من خلال هذا الدرس.

٥ـ لماذا يسافر حامد كثيرا ؟

حامد يسافر كثيرا لأغراض تجارية.

٥ بعض الأمثلة أخرى لإعراب الأسماء الستة المكبرة على ضوء:

☆ هذا فندق ذو خمسة نجوم. یہ ایک فائیو اسٹار ہوٹل ہے۔

☆ أنا أحب فندقا ذا خمسة نجوم. میں فائیو اسٹار ہوٹل کو پسند کرتا ہوں۔

☆ أنا أنزل بفندق ذی خمسة نجوم. میں فائیو اسٹار ہوٹل میں ٹھہرتا ہوں۔

وذلك على نحو التالي:

☆ هذا أخوك. یہ آپ کے بھائی ہیں۔

☆ رأيت أخاك. میں نے آپ کے بھائی کو دیکھا۔

☆ مررت بأخيك . میں آپ کے بھائی کے پاس سے گزرا۔

أو

١ـ أبوك جالس .

٢ـ رأيت أباك جالسا.

٣ـ مررت بأبيك في القرية.

٦ استعمال الكلمات في الجمل ، بعد التأكد من المعاني :

الكلمة	معناها	استخدامها
فندق	ہوٹل	هذا فندق راق و كبير.
رجل أعمال	بزنیس مین	أخي رجل أعمال كبير.
مصنع	کارخانہ	أحمد يصنع في هذا المصنع.
العاصمة	دارالحکومت	هل تسكن في العاصمة؟
فندق ذو خمسة نجوم	پانچ ستاروں والا ہوٹل	هذا فندق ذو خمسة نجوم.
خدمات الاتصال	خدمات رسل ورسائل	هل تتوفر خدمات الاتصال في هذا الفندق.
بريد الالكتروني	ای میل	هو ارسل إلي رسالة عبر البريد الالكتروني.
على مدار	پورے/تمام تر	سيظل المكتب مفتوحا على مدار ٢٤ ساعة.
مسبح	سویمنگ پول	أنشئ مسبح جديد قرب بيتي.
مصعد	لفٹ	المصعد ضروري في العمارات العالية.

موظف الاستقبال	افسر استقبال	اتصلت بموظف الاستقبال صباح اليوم.
طابق	منزل	في أي طابق تقع شقتك.
حجز	رزرویشن	هل حجزت مقعدك في الرحلة القادمة.
مسبقا	پیشگی	نعم، حجزت مقعدي مسبقا.
حسنا	بہت خوب	أنت دعوتني لإلقاء المحاضرة؟ حسنا، سألقيها، إن شاء الله.
طبعا	اور کیا / یقیناً	هل تشرب الماء كل يوم؟ طبعا، أشرب أربعة أكواب من الماء يوميا.
مكان	جگہ	هذا المكان غير للتجارة.
بارد	ٹھنڈا	الجو بارد، اليوم.
ساخن	گرم	استحممت بماء ساخن.
النقل	ٹرانسپورٹ (حمل ونقل)	ما هی وسائل النقل الموجودة هنا.
يفضل (على)	ترجیح دیتا ہے	هل هو يفضل اللعب على القراءة والكتابة.

طارئ	ایمرجنسی/ ہنگامی	أحمد سافر إلى البيت لأمر طارئ.
استجمام	تفریح	تتوفر أحدث وسائل الاستجمام في هذا النادي.

٧ واجب منزلي:

ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته إلى اللغة العربية:

ہوٹل میں

حامد اپنے اہل وعیال کے ساتھ لکھنؤ میں رہتا ہے، وہ ایک بزنیس مین ہے۔ کئی فیکٹریوں اور تجارتی کمپنیوں کا مالک ہے۔ تجارت کی غرض سے اکثر دلی کا سفر کرتا رہتا ہے۔ عام طور سے تاج ہوٹل میں ٹھہرتا ہے جو شہر کے مرکز میں ہے، وہ ایک فائیو اسٹار ہوٹل ہے، جس میں چوبیس گھنٹے وہ تمام سہولیات میسر ہیں جن کی ضرورت آج کے زمانے میں کسی بزنیس مین کو ہوتی ہے، مثلا: میٹنگ روم، کانفرنس ہال اور: ٹیلی فون، فیکس سمیت ای میل اور انٹرنیٹ تک رسل ورسائل کی ۲۴ گھنٹے کی خدمات۔ مزید برآں اس ہوٹل میں آرام اور تفریح کے جدید ترین ذرائع جیسے ریسٹورینٹ، کھیل کود کا میدان اور تیراکی کا تالاب (سویمنگ پول) وغیرہ بھی ہیں۔ حامد اس ہوٹل کو دوسرے ہوٹلوں پر ترجیح دیتا ہے۔ لیکن ایک بار وہ ناگہانی صورت حال میں دلی روانہ ہوا اور جب تاج ہوٹل پہنچا تو دیکھا کہ تمام کمرے بُک ہیں تو وہ کسی دوسری جگہ کی تلاش کے لیے مجبور ہوا اور کسی چھوٹے ہوٹل کا رخ کیا جہاں ملازم نے اس کا استقبال کیا اور گفتگو کچھ اس طرح ہوئی:

ملازم استقبال : صبح بخیر! (آداب)

حامد : صبح درخشاں، (آداب) مجھے ہفتے بھر کے لیے کمرہ چاہیے۔

ملازم : کیا آپ نے پیشگی طور پر بک کرایا ہے۔

حامد : جی نہیں، مجھے بک کرانے کا موقع نہیں ملا۔

ملازم : کوئی بات نہیں، کس قسم کا کمرہ چاہیے؟

حامد : سب سے پہلے میں یہ جاننا چاہوں گا کہ کون سی سہولیات آپ کے یہاں میسر ہیں؟

ملازم : یہ ہوٹل نہایت صاف ستھرا ہے، اس میں بہت سے کمرے ہیں، ہر کمرے میں چارپائی، ٹیلی فون اور توائلیٹ ہے۔ جس میں ہمیشہ گرم اور ٹھنڈا پانی رہتا ہے۔ اسی طرح اس ہوٹل میں ریسٹورینٹ اور قہوہ خانہ اور دوسری سہولیات بھی مہیا ہیں۔ مثلا: ہوٹل سے ایرپورٹ اور ریلوے اسٹیشن کے لیے ٹرانسپورٹ کا انتظام۔

حامد : بہت خوب، مجھے کوئی ایسا کمرہ دیں جو سویمنگ پول کے گرد وپیش کے منظر پر واقع ہو۔

ملازم : نہایت افسوس کہ ہمارے یہاں سویمنگ پول نہیں۔

حامد : لفٹ تو ہے نا؟

ملازم : جی-اور کیا، (یقیناً)۔

حامد : ایک رات کا کرایہ کیا ہے؟

ملازم : ڈیڑھ ہزار روپیہ یومیہ۔

حامد : کیا اس میں ٹیکس بھی شامل ہے؟

ملازم : جی ہاں۔

حامد : ہوٹل چھوڑنے کا وقت (چیک آوٹ ٹائم) کیا ہے؟

ملازم : دوپہر کے بارہ بجے۔

حامد : تب تو مہربانی کر کے مجھے پانچویں منزل پر ایک کمرہ دے دیں۔

ملازم : اچھی بات ہے حضور، میں آپ کی فرماں برداری کے لیے حاضر ہوں؛ فرمایئے کوئی اور خدمت؟

حامد : شکریہ۔

ملازم : شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں، یہ تو ہمارا فرض ہے۔

☆☆☆☆☆

استئجار المنزل

(گھر کرایہ پر لینا)

١ إجابة الأسئلة :

١- حامد نقل إلى العاصمة.

٢- نقل إلي العاصمة من مدينة لكنئو.

٣- يسكن حامد مؤقتا في دار الضيافة الرسمية.

٤- نزل حامد أسرته في لكنئو لأنه لم يحصل على السكن الحكومي / لأنه لم يتمكن من استئجار منزل مناسب.

٥- كان حامد يبحث عن منزل عن طريق الإعلانات المنشورة وخروجه إلى الأحياء السكنية بعد الدوام الرسمي.

٦- نعم، لقد أعجبتني طريقته.

٧- هذا القول يدعو الإنسان إلى أن يختار رفيقا مناسبا قبل أن يقوم بالسفر وكذلك يحتم عليه أن يستفسر ويعرف الجيران قبل أن يأخذ الدار للسكن.

٨- نقول "سقاك الله من الكوثر" بعد تناول شراب قدمه لنا

أحدمن الإخوان أو الأصدقاء.

٩- استأجر حامد الشقة بأربعة آلاف روبية شهريا.

١٠- لا ، أنا أسكن في السكن الحكومي / أنا أسكن في بيت أملكه.

١١- إن كلمة "ساخن أو بارد" تدل على الشاي أو القهوة أوالمشروبات الباردة.

٢ استكمال الجملة :

١- لايعرف أحدا ......(**غير زملائه في العمل**).

٢- لم يحصل ......(**على السكن الحكومي**).

٣- يحاول ......(**في سبيل استئجار منزل مناسب**).

٤- يخرج يوميا بعد ......(**الدوام إلى الأحياء السكنية للبحث عنه**).

٥- يطالع الإعلانات ......(**المنشورة في الجرائد اليومية بشأن تأجير المنازل**).

٧- هذه المنطقة ......(**نظيفة ومأمونة**).

٨- يقول المثل العربي ......(**"الرفيق قبل الطريق والجار قبل الدار"**).

٩- أسرتي مكونة ......(**من نفسي وزوجتي والابنين فحسب**).

١٠- سقاك الله ......(**من الكوثر / من حوض الجنة**).

٣ مـلء الـفراغات في العبارة التالية بكلمة مناسبة من الكلمات الآتية :

يستأجر ـ الدوام ـ شعور ـ زملائه ـ مؤخرا

حـامـد مـوظف حكومي، نقل إلى العاصمة ......**(مؤخرا)**...... من مـديـنة لـكـنئو بولاية اوتر براديش، فهو جديد في هذه المدينة لايعرف أحدا غير ......**(زملائه)**...... فـي الـعـمل ، يسكن في مضيف الدائرة بشـكـل مؤقت مع ......**(شعورا)**...... بـالـغـربة إنـه لـم يحصل على السـكـن الحكومي بسبب قلته ، ولذا فإنه يحـاول أن ......**(يستأجر)**...... مـنـزلا مـنـاسبـا لأسـرته لكي يحضرها من لكنئو، ولتحقيق هذا الغرض إنه يخرج يوميا بعد ......**(الدوام)**...... إلى الأحياء السكنية.

٤ تـرتيـب الـجـمـل التـالية مـن جـديد ، على غرار الجملة النموذجية الأولى:

١ـ حكومي ـ حامد ـ موظف ـ أنا.

الجملة النموذجية : أنا حامد، موظف حكومي.

٢ـ السكن الحكومي قليل.

٣ـ الرفيق قبل الطريق.

٤ـ سقاك الله من حوض الجنة.

٥ـ لما لا تسكن في السكن الحكومي.

٥ انْتَقِ أفعال الفعل المضارع من نصّ الدرس، وحولها إلى أفعال الماضي في نفس الصيغ:

المضارع	المعنى	الماضي	المعنى
لا يعرف	نہیں جانتا ہے	ما عرف	نہیں جانا
يسكن	رہتا ہے	سكن	رہا
لم يحصل	نہیں پایا/ ملا	ما حَصلَ	نہیں پایا/ ملا
يحاول	کوشش کرتا ہے	حاولَ	کوشش کی
يحضر	لاتا ہے	أحضرَ	لایا
يخرج	نکلتا ہے	خَرَجَ	نکلا
يطالع	مطالعہ کرتا ہے	طالع	مطالعہ کیا
يتصل	رابطہ قائم کرتا ہے	اتصل	رابطہ قائم کیا
تتناول	نوش فرماتے ہیں	تناول	نوش فرمایا
تعمل	کام کرتا ہے	عمل	کام کیا
تسكن	تو رہتا ہے/ وہ رہتی ہے	سكن	رہا

تريد	آپ چاہتے ہیں	أراد	آپ نے چاہا
تسألني	آپ مجھ سے پوچھتے ہیں	سألتني	آپ نے مجھ سے پوچھا
يقول	کہتا ہے	قال	کہا
أريد	میں چاہتا ہوں	أردت	میں نے چاہا
أعرف	میں جانتا ہوں	عرفت	میں نے جانا
نتحدث	ہم بات کرتے ہیں	تحدثنا	ہم نے بات کی
أعتقد	میرا خیال ہے	اعتقدت	میرا خیال تھا
أعطيك	میں آپ کو دوں گا	أعطيتك	میں نے آپ کو دیا

٦ التّعرّف على الكلمات الآتية واستخدامها في جمل من عندك:

الكلمة	معناها	واستخدامها
استئجار	کرایہ پر لینا	أريد استئجار بيت قريب من المسجد.
موظف	ملازم	حامد موظف في دائرة الكهرباء.
مؤخرا	پچھلے دنوں	تم تعيين حامد مهندسا في هذه الشركة مؤخرا .
زملاء	ساتھی	حامد دعا زملاءه إلى العشاء.

دار الضيافة	مہمان خانہ	مكثت أربعة أيام في دار الضيافة الخاصة بالجامعة.
يحضر	لانا	ذهب حامد إلى قريته لكي يُحضِرَ عائلته إلى المدينة.
الدوام	دفتری وقت	يبدأ الدوام الرسمي في الساعة العاشرة صباحا.
يعثر على	پانا (اچانک)	عثر علماء الآثار في مصر على عملة معدنية تعود إلى القرن الرابع من الهجرة.
شقة	فلیٹ	لمن هذه الشقة؟
هب إلي	جلدی سے جانا	سمع حامد نبأ وفاة صديق له فهب إلى بيته مسرعا.
الأقدمية	سینیارٹی	يخصص السكن الحكومي حسب نظام الأقدمية.
مفروشة	فرنیچر کے ساتھ	استأجر حامد شقة مفروشة في هذا الحي.
غالي	مہنگا	هذا الكتاب غال جدا.
ولاية	صوبہ	في أي ولاية تسكن أنت؟

رسمية	سرکاری	زيارتي الرسمية لدولة الكويت استغرقت ٣ أيام.
مؤقت	وقتی طور پر	أحمد يعمل في دائرة البريد بشكل موقت.
جريدة	اخبار	ما اسم هذه الجريدة؟
صاحب	مالک	هل تكلمت مع صاحب هذه الدار؟
حديث العهد	نیا	أحمد حديث العهد بالجامعة الملية الإسلامية.
يحاول	کوشش کرتا ہے	هو يحاول إتقان اللغة العربية.

٧ واجب منزلي :

ترجمة نصّ الدرس إلى اللغة الأم :

مکان کرائے پر لینا

حامد سرکاری ملازم ہے، صوبہ اتر پردیش کے شہر لکھنؤ سے پچھلے دنوں اس کا تبادلہ دارالحکومت دہلی میں ہوگیا، دہلی شہر میں وہ نیا ہے، اپنے ساتھ کام کرنے والے ساتھیوں کے علاوہ وہ کسی کو نہیں جانتا، اجنبیت کے احساس کے ساتھ وقتی طور پر سرکاری مہمان خانہ میں مقیم ہے، اسے رہائشی مکانات کی قلت کے باعث سرکاری قیام گاہ نہ مل سکی، اس لیے وہ ایک ایسا گھر کرائے پر لینے کی کوشش کر رہا ہے جو اسکی فیملی کے مناسب ہو، تاکہ وہ اسے لکھنؤ سے یہاں لا

سکے۔ اس لیے وہ روزانہ دفتر کے بعد رہائشی محلّوں میں نکل جاتا ہے، اور اخباروں میں کرائے کے مکان سے متعلق اشتہارات بھی دیکھتا ہے، اور جب بھی کسی ایسے مکان کا اشتہار دیکھتا ہے، جو اس کی آمدنی اور افراد خانہ کے مناسب ہو، تو وہ مشتہر کو یا تو فون کرتا ہے یا تو خود جاتا ہے، ایک دن اپنے دفتر کے قریب ہی ایک محلّہ میں ایک کرائے کے مکان (فلیٹ) کا اشتہار دیکھا۔ اور فورا وہاں گیا۔

حامد : السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مکان مالک : وعلیکم السلام، خوش آمدید، تشریف لائیے۔

حامد : بھائی صاحب، آج کسی انگریزی اخبار میں کرایہ کے فلیٹ کے بارے میں اشتہار دیکھا، اس لیے آیا ہوں۔

مکان مالک : آیئے، آیئے، تشریف رکھیے۔

حامد : شکریہ۔

مکان مالک : آپ کیا لینا پسند کریں گے؟ ٹھنڈا یا گرم؟

حامد : کچھ بھی نہیں، صرف پانی۔

مکان مالک : بہت اچھا (پھر مکان مالک نے حامد کے لیے ٹھنڈا پانی اور بسکٹ پیش کیا)

حامد : شکریہ، اللہ آپ کو حوض کوثر کا پانی پلائے، (حامد نے پانی پینے کے بعد کہا):

مکان مالک : آپ ہیں کون، اور کیا کام کرتے ہیں؟

حامد : میرا نام حامد ہے، میں سرکاری ملازم ہوں۔

مکان مالک : آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟

حامد : لکھنؤ سے تعلق رکھتا ہوں۔

مکان مالک : آپ سرکاری قیام گاہ میں کیوں نہیں رہتے؟

حامد : سرکاری قیام گاہیں بس گنی چنی ہیں، اور وہ بھی سینیارٹی کی بنیاد پر الاٹ کی جاتی ہیں۔

مکان مالک : اس کا مطلب ہے کہ آپ کو جلدی ہی نوکری ملی ہے، اور قیام گاہ کے لیے درخواست گزاروں کی لمبی فہرست ہے۔

حامد : جی بالکل (بجا فرما رہے ہیں)

مکان مالک : کیا آپ کی فیملی بڑی ہے؟

حامد : میری فیملی میں بس میں میری بیوی اور دو بچے ہیں۔

مکان مالک : ٹھیک ہے، خوش آمدید، کیا آپ کو مجھ سے کچھ پوچھنا ہے؟

حامد : اور کیا، عربی کی کہاوت ہے (سفر سے پہلے ہم سفر اور مکان سے پہلے پڑوسی ضرور دیکھو) لہذا سب سے پہلے اس علاقہ اور یہاں کے پڑوسیوں کے بارے میں جاننا چاہوں گا۔

مکان مالک : یہ علاقہ پر امن اور صاف ستھرا ہے۔ اور یہاں کے پڑوسی آپس میں ایک دوسرے کے معاون ومددگار ہیں۔

حامد : یہ فلیٹ کہاں ہے؟ جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ اور اس میں کتنے کمرے ہیں۔

مکان مالک : یہ پہلی منزل پر ہے، جس میں دو کمرے، باورچی خانہ، نشست گاہ اور دو غسل خانے ہیں، اور ماشاء اللہ بجلی اور پانی ٢٤ گھنٹہ رہتا ہے، بازار بھی قریب ہی ہے۔

حامد : کیا وہ فرنیچر سے آراستہ ہے؟

مکان مالک : جی نہیں، فرنیچر نہیں ہے۔

حامد : ماہانہ کرایہ کیا ہے؟

مکان مالک : پانچ ہزار روپیہ، بجلی اور پانی کی اجرت مزید۔

حامد : کرایہ زیادہ ہے، میرے خیال میں۔

مکان مالک : چونکہ آپ سرکاری ملازم ہیں اس لیے چار ہزار میں آپ کو کرایہ پر دے سکتا ہوں۔

حامد : حضور آپ کا شکریہ۔ مجھے اس کرایہ پر اتفاق ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

في البقالة

(جنرل اسٹور /کرانے کی دکان میں)

١ إجابة عن الأسئلة :

١ـ رأى علي هلال عيد الفطر مساء يوم الإثنين.

٢ـ دعا علي أصدقاء ه للاحتفال بالعيد السعيد

٣ـ قالت أم علي إنها تريد إعداد وجبات خفيفة وأطباق حلوة وأكلات شهيّة للعيد.

٤ ـ ذهب علي إلى البقالة لشراء الأشياء.

٥ ـ كانت البقالة كبيرة جدا.

٦ـ تُفتح البقالة مبكرا في الصباح وتُغلق بعد منتصف الليل.

٧ـ يوجد في البقالة كل شئى من الحوائج المنزلية.

٨ـ اشترى علي الأرز ، والدقيق، والحمص، والبيض، والزبدة، ومعجون الأسنان، ومسحوق صابون غسيل، وكيسة شامبو، وغيرها من اللوازم المنزلية

٩ـ ست بيضات طلبها علي من البقال.

١٠ ـ واشترى علي كيلو واحد من الحمص.

٢ وضع كلمة مناسبة في كل مكان خال مما يأتي:

١ـ رأى علي هلال ......(**العيد**)...... يوم......(**الاثنين**).

٢ـ ......(**تُفتح**)...... مبكرا في الصباح و......(**تُغلق**)...... في المساء.

٣ـ كل أنواعٍ منوعة من المأكولات والمرطبات ......(**توجد**)...... في ......(**الرفوف**).

٤ـ في البقالة ......(**الخبز**)...... و ......(**البيض**)...... و ...... (**الزبدة**).

٥ـ أعطيني ٥ ......(**كيلوهات**)...... من......(**الأرز**)...... ، وكيلوين ......(**من دقيق القمح**).

٣ حفظ أسماء الأيام والشهور:

دن اور مہینے

(ا) ایام:

(۱) اتوار (۲) دوشنبہ(پیر) (۳)منگل

(۴) بدھ (۵) جمعرات (۶) جمعہ

(۷) سنیچر(ہفتہ)

(ب) مہینے :

(۱) جنوری (۲) فروری (۳) مارچ

(۴) اپریل (۵) مئی (۶) جون

(٧) جولائی (٨) اگست (٩) ستمبر

(١٠) اکتوبر (١١) نومبر (١٢) دسمبر

٤ عدم الموافقة على موادّ الجمل ، والإجابة عنها طبقا للنص المدروس :

١ـ راى علي هلال العيد يوم الاثنين، ولم ير هلال رمضان يوم الجمعة.

٢ـ جاء الأصدقاء إلى بيت علي، ولم يجيئوا إلى بيت حامد.

٣ـ كانت المأكولات طازجة ونظيفة في البقالة، وليست بائتة ووسخة.

٤ـ لا ـــ ليس البقال رجلا كسلان وغير أمين ، بل وإنه نشيط وأمين.

٥ـ قال علي للبقال: أعطني خمسة كيلوهات من الرز الباسمتي؛ لا الحمّص.

٥ ملء الفراغات بكلمة مناسبة :

١ ـ هنأ علي ...... **(أصدقاء ه)** ...... بالعيد.

٢ـ قالت أم علي إنها تريد كثيرا من ...... **(الأشياء)** .

٣ـ ذهب علي مع ...... **(أصدقائه إلى البقالة)**.

٤ـ البقال رجل ......(**نشيط**) .

٥ـ رأى علي هلال ......(**عيد**) .

٦ قـراءة الجمل التاليـة واستيعابها بهدف التَّدَرُّب على استخدام الفعلين المعروف و المجهول:

١ـ يَفتَح الرجلُ البقالةَ صباحاً.

٢ ـ تُفتَحُ البقالَةُ صَباحاً.

٣ ـ يَجِدُ عليٌّ كُلَّ شيءٍ فِي البقَالَة.

٤ ـ يُوجَدُ كلُّ شَيءٍ في البِقالَة.

٥ـ قالت الأمُّ لِعَلِيّ إنَّها تُريدُ استخدامَ النَّظَّارةِ.

٦ـ قِيلَ لِعَلِيّ مِن قِبَلِ الأمِّ إنَّها تُرِيدُ استخدامَ النظارة.

٧ استـخـدام الـكـلـمات التّالية استخداما حرّا في الجمل بعد التأكد من المعاني:

الكلمة	معانها	استخدامها
البقالة	جنرل اسٹور/ کرانے کی دوکان	في قريتنا بقالات.
رف ج رفوف	خانہ الماری	في المكتبة رفوف، فيها كتب كثيرة.

مرطبات	تازگی پیدا کرنے والے مشروبات	المرطبات نافعة وضرورية جدا في الصيف
سعر / أسعار	بھاؤ RATE	أسعار الفواكه مرتفعة في السوق حاليا.
خبز	روٹی	لا تأكل في الغداء إلّا خبزا طازجا.
بيضة/بيض	انڈا	أتناول بيضة في الصباح.
فاتورة	بل	لا تتأخر في دفع فاتورة الكهرباء.
رز / أرز	چاول	الرز الباسمتي الهندي شهير في العالم.
دقيق	آٹا	صار القمح دقيقا.
توقيع	دستخط	التوقيع ضروري على الشيك .
دولاب	الماری	الملابس محفوظة في الدولاب .
حليب	دودھ	الحليب غذاء كامل .
زبدة	مکھن	نتناول الزبدة في الفطور يوميا .
زبادي	دہی	تناول الزبادي نافع للمعدة.
جبنة	پنیر	تطبخ الجبنة مع الخضار في الأطعمة النباتية.
مسحوق	پاوڈر	مسحوق الشطة المفتوح يضر بالصحة.
استلام	وصولیابی	حامد يستلم منحة دراسية من الحكومة.
شهي	مزیدار/لذیذ	الفواكه الشهية تحسن الصحة والجلد.

بائت/ بائتة	باسی	احترس من الأغذية البائتة
وسخ / وسخة	گندا/گندی	توسيخ الملابس عادة غير حضارية، فلا توسخها يا خالد !

٨ ترجمة نص الدرس:

جنرل اسٹور/کرانہ کی دوکان میں

علی نے پیر کی شام کو عید الفطر کا چاند دیکھا اور خوش ہوا کیونکہ وہ منگل کی صبح کو عید منائے گا،علی نے اپنے دوستوں کو عید سعید کی مبارک باد پیش کی اور ان کو پر مسرت عید کی شام کے لیے اپنے گھر مدعو کیا۔ دوست اس پر راضی ہوگئے۔ علی کی والدہ نے کہا کہ وہ عید کے لیے ہلکی پھلکی خوراکیں میٹھی غذائیں اور مزے دار کھانے تیار کرنا چاہتی ہیں۔ اس لیے انھیں بازار سے بہت ساری چیزیں درکار ہیں۔علی اپنے دوستوں کے ساتھ کرانے کی دوکان (جنرل اسٹور) گیا۔

کرانے کی دوکان بہت بڑی تھی،وہ علی الصباح کھولی جاتی ہےاور آدھی رات کے بعد ہی بند کی جاتی ہے،اس میں گھر کی تمام چیزیں اور قسم قسم کی مأکولات ومشروبات اور تراوٹ پیدا کرنے والی اشیاء ہیں جو قرینے سے الماری اور فریج میں موجود ہیں، وہ سب تازی اور صاف ستھری ہیں،جو کوالٹی،نوعیت اور قیمتوں کے ایک نظام سے مرتب کی گئی ہیں۔

کرانے کی دوکان میں ہر چیز ہے،بشمولیت روٹی، انڈے، پھلوں کے مربے،مکھن، دہی، پنیر، دودھ، چائے، کافی، صابن،ٹوتھ پیسٹ،شیونگ کریم،شیمپو، چاول، دال، آٹا، چنا، اخروٹ، ناریل، بادام، پستہ، ہلدی، دھنیا،مرچ،سرخ مرچ، الائچی،املی وغیرہ۔

دوکاندار (جنرل مرچنٹ) بہت اچھا، چست، ایماندار اور محنتی آدمی ہے؛ اس کے

معاونین بھی محنتی ہیں۔علی جنرل مرچنٹ کے پاس گیا اور اسے سلام کیا، مرچنٹ نے بھی اس کا استقبال کیا اور سلام کیا۔

علی : کیا آپ کے پاس چاول ہیں؟

مرچنٹ : ہاں میرے پاس اچھی کوالٹی کا باسمتی چاول ہے۔

علی : اس کا کیا بھاؤ ہے (اس کی کیا قیمت ہے؟)

مرچنٹ : ۳۵ روپے کلو۔

علی : مجھے ۵ کلو باسمتی چاول، ۲ کلو گیہوں کا آٹا، ایک کلو چنا، ۶ انڈے، ۲۵۰ گرام مکھن، ایک ٹوتھ پیسٹ، آدھا کلو دھونے کا پاوڈر صابن اور شیمپو کی ایک پیکٹ دے دیجیے۔لیکن کارٹن بکس میں رکھنے سے پہلے ہر چیز کی عمدہ کوالٹی کا تیقن کرلیا جائے۔

مرچنٹ : ان شاءاللہ

علی : شکریہ

مرچنٹ : کوئی بات نہیں

علی : کیا یہ چیزیں میرے گھر بھجوائی جاسکتی ہیں؟

مرچنٹ : اور کیا! میرے یہاں گھر پہنچوانے کی مفت سروس ہے، ان شاء اللہ یہ چیزیں آپ کے گھر ایک گھنٹہ بعد پہنچ جائیں گی۔

علی : کتنا ادا کروں؟

مرچنٹ : ماں نے ساتھ میں بل بھیج دوں گا۔

علی : اور میں ان شاءاللہ آپ کو فوراً پیسے دے دوں گا۔

مرچنٹ : بہت اچھا.اور جناب! آپ رسید پر دستخط کرنا مت بھولیے گا۔

علی : کیوں؟

مرچنٹ : وصولیابی کے اطمینان کی خاطر۔

علی : اچھا خدا حافظ۔

مرچنٹ : پھر ملیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثانى عشر

تَسَوُّق

(خریداری بازار میں)

١ إجابة الأسئلة:

١ـ تعمل حامدة في المدرسة الحكومية.

٢ـ هي تعمل مُدَرِّسَةً في المدرسة الحكومية.

٣ـ تستلم حامدة راتبها في أول يوم من كل شهر.

٤ـ تشتري حامدة احتياجاتها من السوق المركزى لدى عودتها إلى البيت مساء.

٥ـ نعم، أنا أعمل في جامعة.

٦ـ تشتري حامدة المواد الغذاية من السوق المركزي.

٧ـ تشتري حامدة القرطاسية لأولادها.

٨ـ نعم، زرت السوق المركزي مرارا.

٩ـ نعم، أريد أن أشتري اللوازم المنزلية من السوق المركزي.

١٠ـ كانت حامدة تشتري احتياجاتها من السوق المركزي لأنها تكره مساومة الأسعار.

٢ استكمال الجمل:

١ - تستلم حامدة ......(**راتبها في أول يوم من كل شهر**).

٢- تشتري حامدة ......(**احتياجاتها المنزلية من السوق المركزي**).

٣- تكره حامدة ......(**مساومة الأسعار**).

٤- اشترت حامدة ......(**أسورة ذهبية لها وخاتما لابنتها**).

٥- أريد أن أشتري ......(**قميصا**).

٦- عندى تشكيلة جميلة ......(**من القمصان**).

٧- كم يكلف ......(**هذا القميص**)؟

٨- هل يُعْجِبُكَ ......(**هذا القميص**)؟

٩- هل يعجبه ......(**هذا القلم**) ؟

١٠- هل يعجبها أن ......(**تشتري اللوازم المنزلية من السوق المركزي**) ؟

٣ ملء الفراغات في العبارة التالية بكلمة مناسبة من الكلمات الآتية:

(راتبها ـ لدى ـ الاستهلاكية ـ يحتوي ـ السلع)

حامدة تعمل مدرسة في المدرسة الحكومية، تستلم ......(**راتبها**)...... في أول يوم من كل شهر، فإنها في ذلك اليوم ......

(**لدى**)...... عودتها إلي البيت مساء، تمر على السوق المركزي وتشتري كل ما تحتاجه اسرتها من السلع ......(**الاستهلاكية**)...... والمواد الغذائية، كما تشتري كل ما يحتاجه اولاده من القرطاسية والكتب وغيرها، إن هذا السوق كبير جدا ......(**يحتوي**)...... على أقسام مستقلة ومنفصلة لكل نوع من ......(**السلع**).

٤ ترتيب الجمل التالية من جديد، على غرار الجملة النموذجية الأولى:

١ ـ قميصا ـ أشتري ـ أريد ـ أن

الجملة النموذجية :أريد أن أشتري قميصا.

٢ ـ عندى تشكيلة جميلة من القمصان.

٣ ـ هل يعجبك هذا القميص؟

٤ ـ كم يكلفك هذا القميص؟

٥ ـ هذا القماش من الصوف الخالص.

٥ تدبُرفى الأنماط اللغوية التالية لاستخدامها في الحياة العادية.

(أ) إعجاب

☆ أعْجَبَه هذا الدرسُ، أعجبها هذا الدرس، أعجبني هذا الدرس.

☆ أعْجَبَتْه هذه القصَةُ، أعجبتها هذه القصة، أعجبتني هذه القصة.

☆ يُعجِبُني هذا الدرسُ، تعجبنى هذه القصة، هل أعجبتك هذه القصة.

☆ أنا مُعجَبٌ بِهذا الدرسِ، أنا غَيرُمُعجَبٍ بِهذه القصةِ، لم و لن تعجبني هذه القصة.

(ب) التعجب:

☆ زارنى صديق من الطفولة، بعد أربعين سنة، فتعجبت منه ولم أعرفه لأول وهلة.

☆ ما أعْجَبَ شَأنَك يا عزيزي، فإنك تغيرت تماما.

☆ أعْجِبْ بِشَأنِك، يا أخي فقد صرت عجوزا.

☆ ما أكرمك أنت!

☆ أكرم بك، واللّه، يا فلان

(ج) سرور وسعادة

☆ سَرَّنِي هذا الخبرُ.

☆ سُرِرتُ بِهذا الخبرِ.

☆ يَسُرُّني أن أدعوكم للاحتفال بعيد ميلاد الطفل.

☆ سَعِدتُ بِلقائِك.

☆ يُسعِدُنِي لِقاؤكَ.

٦ استخدام الكلمات الآتية في الجمل، بعد التأكد من معانيها:

الكلمة	معناها	استخدامها
تسوّق	خریداری بازار میں	خرجت حامدة إلى المدينة للتسوق
راتب	تنخواہ	هي تعمل مُدَرِّسةً في المدرسة، وراتبها ثلاثة آلاف روبية شهريا.
سوق مركزي	مرکزی بازار	يقع السوق المركزي في حي يسمى بـ: كنات بلاس في العاصمة.
سلع استهلاكية	استعمال کی چیزیں	يشتري حامد السلع الاستهلاكية من هذا الدّكّان
مواد غذائية	کھانے کی چیزیں	المواد الغذائية متوفرة في هذا السوق.
قرطاسية	اسٹیشنری	أريد أن أشتري قرطاسية.
مستقلة	مستقل/آزاد	الهند دولة مستقلة.
هكذا دواليك	اسی طرح اور بھی	تتكوّن الجامعة من كليات مختلفة منها كلية الآداب وكلية الحقوق، وهكذا دواليك.

مساومة	بھاؤ تاؤ	أنا أكره مساومة الأسعار.
سعر محدد	متعین قیمت (Fixed Rate)	يباع كل شئى في هذا الدكان بسعر محدد/ بأسعار محددة.
بهارات	مسالے	الهنود يستخدمون البهارات كثيرا.
حبة سوداء	کلونجی	نحن نستعمل حبة سوداء كثيرا، وفيها شفاء لكل داء.
عدس	دال مسور	أعطيني خمسة كيلوات من العدس.
حمص	چنا	أريد نوعية جيدة من الحمص.
قمح	گندم/ گیہوں	الهند تُصَدِّرُ القمح إلى البلدان الإفريقية.
سِنّ / أسنان	دانت	أنا أشعر بألم في السّن
معجون الأسنان	ٹوتھ پیسٹ	من أين اشتريت هذاالنوع من معجون الأسنان ؟
حِلْيَة/حُلًى	زیور	اشترت فاطمة حلى لابنتها.
سِوار/ أسورة	کنگن	اشترت فاطمة أسورة ذهبية لنفسها.
تشكيلة	وضع قطع (ڈیزائن)	هل عندك تشكيلة جميلة من القمصان؟

٧ واجب منزلي:

ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته إلي اللغة العربية :

خریداری بازار میں

حامدہ سرکاری اسکول میں بحیثیت معلّمہ (استانی) کام کرتی ہے، اور ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو تنخواہ پاتی ہے وہ اس دن شام کو لوٹتے وقت بازار سے ہوتے ہوئے آتی ہے، اور اپنی فیملی کے لیے کھانے پینے کی تمام ضروریات: کتابیں، کاپیاں، قلم اور قسم قسم کی اسٹیشنری وغیرہ بھی خریدتی ہے۔

یہ بازار بہت بڑا ہے، جو ہر قسم کے مستقل اور الگ الگ شعبوں پر مشتمل ہے، کوئی شعبہ کھانے پینے کا ہے، تو کوئی عورتوں اور بچوں کے لباس کا ہے، اور اسی طرح اور بھی (وغیرہ وغیرہ)۔ حامدہ کو خریداری کے وقت بھاؤ تاؤ پسند نہیں، اسی لیے اس کو مرکزی بازار سے جہاں تمام چیزیں ایک ہی جگہ پر اور مناسب اور متعین قیمت پر اسے مل جاتی ہیں، سامان خریدنا اچھا لگتا ہے، حامدہ نے سب سے پہلے تو چاول، گیہوں، دال، روٹی، گوشت، نمک مسالے (بشمولیت زیرہ، دارچینی اور لونگ) شکر، چائے کی پتی، تیل، صابن اور ٹوتھ پیسٹ خریدا اور پھر کپڑوں کے گوشے کی طرف بڑھی:

حامدہ : میں ایک قمیص خریدنا چاہتی ہوں۔

بیچنے والا : جی بہت اچھا، محترمہ میرے پاس قمیص کا ایک خوبصورت ڈیزائن ہے۔

حامدہ : یہ کس قسم کا کپڑا ہے؟ سوتی ہے کہ اونی یا ریشمی؟

بیچنے والا : یہ خالص اون کا کپڑا ہے۔

حامدہ : اس قمیص کا سائز کیا ہے؟

بیچنے والا : اس کا سائز درمیانی ہے۔

حامدہ : کیا اس سے بڑا سائز ہے؟

بیچنے والا : یہ زیادہ بڑا ہے اور آپ کو مناسب ہوگا۔

حامدہ : کتنے کی ہے یہ قمیص؟

بیچنے والا : صرف پانچ سو روپے کی۔

حامدہ : دو قمیصیں اس میں کی، تین عام قسم کے پاجامے، اور ایک دس سال کے لڑکے کے لیے پتلون دے دیجیے۔

بیچنے والا : کیا یہ آپ کو پسند ہے؟

حامدہ : دراصل یہ پتلون میرے بیٹے کے لیے ہے، اگر اسے پسند آئی تو ہم لے لیں گے ورنہ کل واپس کر دیں گے۔

بیچنے والا : بشرطیکہ آپ اسے گندی نہ کریں۔

حامدہ : ہرگز نہیں۔

بیچنے والا : شکریہ

پھر حامدہ زیورات کی دوکان کی طرف روانہ ہوئی، اور اپنے لیے سونے کے کنگن اور اپنی بیٹی کے لیے انگوٹھی خرید کر اپنے گھر خوش خوش واپس آئی، بیٹی کو جب انگوٹھی ملی تو وہ خوش ہوئی، اس نے اپنی ماں سے کہا: کتنی اچھی ہیں آپ میری امی! اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔

الدرس الثالث عشر

مع الخضري في سوق الخضار

(سبزی منڈی میں سبزی فروش کے ساتھ)

١ إجابة الأسئلة الآتية:

١- يقع سوق الخضراوات قريب من منزلنا.

٢- ذهبنا إلى السوق يوم الأحد، يوم العطلة الأسبوعية.

٣- كان الخضري جالسا في دكانه.

٤- كانت الخضراوات طازجة زمعروضة في سلات وكرتونات مختلفة.

٥- توجد في دكانه بطاطس وجزر وخيار وزنجبيل.

٦- سلم حامد على الخضري واستفسر عن أسعار عديد من الخضر.

٧- كيلو واحد من البامية بثماني روبيات.

٨- وزن الخضري الخضراوات بالميزان.

٩- أعدت أم حامد السندويشات ووجبة الغداء.

١٠- تناولت الأسرة وجبة الغداء بعد أداء صلاة الظهر.

٢ ترتيب الجمل :

١- في مدينتي سوق وهو قريب من منزلنا.

٢- وهو على بعد كيلومتر ونصف.

٣- خرجنا من المنزل إلى السوق.

٤- وكان الخضري جالسا في دكانه.

٥- وزن الخضري الخضراوات بالميزان.

٣ ملأ الفراغات في العبارة التالية بكلمة مناسبة:

١- وهو ......(قريب) ...... من منزلنا وليس ......(**بعيدا**)...... عنه.

٢- في ......(**يوم**)...... من أيام الأحد، يوم ......(**العطلة**)...... الأسبوعية، خرجنا من ......(**المنزل**).

٣- تجولنا فيما بين ......(**المحلات**)...... والدكاكين ......(**وشاهدناها**......) مشاهدة عابرة ......(**لمعرفة**......) مواضع الحوائج المطلوبة.

٤- توجد في دكانه ......(**بطاطس**)...... و......(**بطاطا حلوة**)...... و ......(**جزر**)...... و......(**خيار**).

٥- دزينة من ......(**الليمون**)...... بخمس ......(**روبيات**).

٦- هات ......(**ثلاث**)...... كيلوهات من ......(**البطاطس**......) وكيلو ......(**واحد**)...... من الطماطم.

٤ تحويل الفعل المضارع إلى الفعل الماضي في الجمل الآتية:

١- **أتينا** إلى السوق كلما **وجدنا** فرصة و**اشترينا** ما كنا نحتاج إليه من خضر وفواكه.

٢- **وُجدت** في دكان الخضراوات بطاطس وجزر وخيار ولفت وفلفل.

٣- **خرجنا** من المنزل و **وصلنا** إلى السوق.

٤- **وزن** الخضري الخضراوات بالميزان.

٦- **سلّم** حامد على الخضري و**استفسر** عن أسعار عديد من الخضر.

٥ قراءة واستيعاب الأفعال:

وَزَنَ - يَزِنُ - وَزْناً - زِنْ - لَاتَزِنْ

☆ وزن:

وزن الخضري الخضراوات بالميزان.

(سبزی فروش نے ترازو سے سبزیاں تولیں).

☆ يزن :

يزن الخضري الخضراوات بالميزان.

(سبزی فروش ترازو سے سبزیاں تولتا ہے).

☆ زِنْ :

زن الخضراوات بالميزان . (سبزیاں ترازو سے تولو)

☆ لاتَزِنْ :

لاتزن الخضراوات بالميزان. (سبزیاں ترازو سے مت تولو)

وضع - يضع - وضعا - ضع - لاتضع

☆ وضع :

وضع حامد الخضراوات في الأكياس.

(حامد نے تھیلوں میں سبزیاں رکھیں)

☆ يضع :

يضع حامد الخضراوات في الكيسة.

(حامد تھیلوں میں سبزیاں رکھتا ہے)

☆ ضع :

ضع الخضراوات في الكيسة.

(سبزیاں تھیلوں میں رکھو)

☆ لا تضع :

لا تضع الخضراوات على الطاولة.

(سبزیاں میز پر مت رکھو)

أخذ ـ يأخذ ـ أخذا ـ خذ ـ لاتأخذ

☆أخذ :

أخذ حامد كل نوع من الخضراوات.

(حامد نے ہر قسم کی سبزیاں لیں)

☆ يأخذ :

يأخذ حامد كل نوع من الخضراوات.

(حامد ہر قسم کی سبزیاں لیتا ہے)

☆ خذ : خذ كل نوع من الخضراوات.

(ہر قسم کی سبزیاں لو)

☆ لاتَأْخُذْ :

لا تأخذ كل نوع من الخضراوات.

(ہر قسم کی سبزیاں مت لو)

وَصِلُ ـ يَصِلُ ـ وُصولاً ـ صِلْ ـ لاَتَصِل.

☆ وصل:

وصل إلى البيت.

(حامد گھر پہنچا)

☆ يصل:

يصل إلى البيت.

(حامد گھر پہنچتا ہے)

☆صل :

صل إلى اليبت يا حامد.

(حامد گھر پہنچو)

☆ **لاتصل :**

لاتصل إلى المكتبة العامة بعد منتصف الليل، ياحامد.

(حامد، آدھی رات کے بعد لائبریری مت پہنچو)

٦ تأكد من معاني الكلمات واستخدامها:

الكلمة	معناها	استخدامها
خضراوات	سبزیاں	ذهبت إلى دكان الخضراوات
محطة سكة حديد	ریلوے اسٹیشن	ذهب حامد إلى محطة سكة حديد.
حوائج مطلوبة	ضروری اشیاء	ذهب حامد إلى السوق لشراء الحوائج المطلوبة.
فلفل	مرچ	لاأحب فلفلا في الطعام.
استفسر يستفسر	پوچھنا	حامد استفسرني عن الأوضاع السياسية الراهنة.
طماطم	ٹماٹر	يحب حامد صلصة الطماطم.
دزينة	درجن	اشترى حامد دزينة من الليمون في السوق.
نعناع	پودینہ	يستخدم نعناع في كثير من الأدوية.
ميزان	ترازو	وزن الخضري الخضراوات بالميزان.

تجول ـ يتجول	گھومنا پھرنا	خـرجـنـا لـلـنـزهة وتجولنا في الحدائق طول النهار.
سوق ج اسواق	بازار	نذهب إلى السوق أسبوعيا.
مدينة ج مدن	شہر	مدينة دلهي كبيرة جدا.
حي ج أحياء	محلّہ	حيّنا مكتظ بالسكان.
لف ـ يلف	لپیٹنا	لفّ الحُلْوانِيّ حلويات في الأوراق.
دفع ـ يدفع	ادا کرنا	دفـع خـالـد ثـمـن الـخـضـراوات إلـى الخضري.
سلّم ـ يسلّم	دینا	سلّم الخضري الخضراوات إلى خالد.
تسلّم ـ يتسلّم	لینا	تسلّم خالد الخضراوات من الخضري.

٧ احفظ الأعداد:

١- واحد (ایک)　١١- أحد عشر (گیارہ)　٢١- واحد وعشرون (اکیس)

٢- اثنان (دو)　١٢- اثناعشر (بارہ)　٢٢- اثنان وعشرون (بائیس)

٣- ثلاثة (تین)　١٣- ثلاثة عشر (تیرہ)　٢٣- ثلاثة وعشرون (تیئیس)

٤- أربعة (چار)　١٤- أربعة عشر (چودہ)　٢٤- أربعة وعشرون (چوبیس)

٥- خمسة (پانچ)　١٥- خمسة عشر (پندرہ)　٢٥- خمسة وعشرون (پچیس)

٦- ستة (چھ)　١٦- ستة عشر (سولہ)　٢٦- ستة وعشرون (چھبیس)

٧- سبعة (سات) ١٧- سبعة عشر (سترہ) ٢٧- سبعة وعشرون (ستائیس)

٨- ثمانية (آٹھ) ١٨- ثمانية عشر (اٹھارہ) ٢٨- ثمانية وعشرون (اٹھائیس)

٩- تسعة (نو) ١٩- تسعة عشر (انیس) ٢٩- تسعة وعشرون (انتیس)

١٠- عشرة (دس) ٢٠- عشرون (بیس) ٣٠- ثلاثون (تیس)

☆ ٤٠- أربعون (چالیس) ☆ ٥٠- خمسون (پچاس) ☆ ٦٠- ستون (ساٹھ)

☆ ٧٠- سبعون (ستر) ☆ ٨٠- ثمانون (اسّی) ☆ ٩٠- تسعون (نوّے)

☆ ١٠٠- مئة /مأة (سو) ☆ ٢٠٠- مئتان/مائتان (دوسو)

☆ ٣٠٠-ثلاث مئة (تین سو) ☆ ١٠٠٠- ألف (ہزار)

☆ ٢٠٠٠- ألفان (دوہزار) ☆ ٣٠٠٠- ثلاثة آلاف (تین ہزار)

☆ ١٠٠٠٠٠- مئة ألف (ایک لاکھ) ☆ ١٠٠٠٠٠٠- مليون (دس لاکھ)

☆ بليون (ألف مليون)

٨ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته إلى اللغة العربية من تلقاء نفسك كواجب منزلي:

سبزی منڈی میں سبزی فروش کے ساتھ

میرے شہر میں بازار ہیں جن میں سب سے اہم سبزیوں کا بازار ہے۔ جو ہمارے گھر سے قریب ہے، زیادہ دور نہیں ہے۔ وہ جنوبی دہلی میں، اوکھلا محلہ میں ریلوے اسٹیشن کے قریب جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کیمپس سے تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر کی دوری پر ہے۔

ہمیں جب بھی وقت ملتا ہے ہم اس بازار میں آیا جایا کرتے ہیں اور وہاں سے اپنی ضرورت کے پھل اور سبزیاں خریدتے ہیں۔

ایک اتوار، ہفتہ واری چھٹی کے دن ہم اپنے گھر سے بازار کے لیے اپنے بھائی حامد کے ساتھ نکلے۔ ہم وہاں پہنچے اور اس میں داخل ہوئے اور تمام دوکانوں کے بیچ گھومے پھرے اور ضروری ضروری جگہوں اور مناسب قیمتوں سے واقفیت کی خاطر سرسری جائزہ لے کر خریداری شروع کی۔

سبزی فروش اپنی دوکان میں بیٹھا تھا، اس کے سامنے مختلف قسم کی تازہ سبزیاں تھیں جو موٹے کاغذ کے مختلف ڈبوں (کارٹن) میں رکھی تھیں۔ اس کی دوکان میں آلو، شکرقند، گاجر، کھیرا ،ککڑی ،مولی، لیموں ،ٹماٹر ، بیگن ، پودینہ ،بھنڈی ،شلجم، لوکی ، کدّو، کوسہ (ترئی نما سبزی)، پیاز، ادرک ، ہری مرچ ،لہسن ، بند گوبھی ، پھول گوبھی ، چقندر، سلاد پتہ، سویا، میتھی ،سیم کی پھلی، پالک اور جرجیر (پالک نما سلاد Watercress) وغیرہ وغیرہ۔

حامد نے سبزی فروش کو سلام کیا اور مختلف سبزیوں کی قیمت دریافت کی۔

-چچا! بھنڈی کی کیا قیمت ہے؟

-اور ایک روپے کے کتنے لیموں ہیں؟

-اور ایک درجن (لیموں) کی قیمت کیا ہے؟

-اور ٹماٹر ایک کلو کتنے کے؟

سبزی فروش نے اسی طرح سے اس کا خیر مقدم کیا اور تمام سوالوں کے جواب دیے:

-بھنڈی آٹھ روپے کلو۔

-۲ لیموں ایک روپے کے۔

-اور ایک درجن لیموں ۵ روپے کے۔

-اور ٹماٹر پانچ روپے کلو۔

آیئے تشریف لایئے صاحب!

حامد نے تھوڑی دیر سوچا اور پھر اس طرح آرڈر دیا:

حامد : ۳ کلو آلو، اور ایک ایک کلو ٹماٹر اور گاجر اور دو کلو پیاز۔

سبزی فروش : بہت اچھا-حضور۔

سبزی فروش نے تمام سبزیوں کو ترازو میں تولا ان کو کاغذ اور تھیلوں میں لپیٹا اور ان کو اس کے حوالے کیا۔ حامد نے انھیں وصول کیا اور قیمت ادا کی۔ وہ گھر پہنچا اور انھیں اپنی والدہ کو دیا۔ اس کی والدہ نے حامد اور اس کے خاندان کے لیے سینڈوچ اور دوپہر کا کھانا تیار کیا۔ انھوں نے ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد کھایا اور سکون وسلامتی، مزے اور چین کی زندگی پر اللہ کی حمد وستائش کی۔

اور ایک گھنٹہ کے بعد وہ سب شاداں وفرحاں تفریح کے لیے نکل گئے۔

☆☆☆☆☆☆

حديث عن الفواكه

(پھلوں سے متعلق گفتگو)

١ إجابة الأسئلة:

١- لم يقدر حامد على المشي لأنه كان مريضا وهزيلا جدا.

٢- قال الطبيب لأم حامد: تناول هذا الشاب كثيرا من الأدوية بصورة عشوائية.

٣- سأل حامد الطبيب : هل لي أن آكل الخبز والرز واللحمة يا دكتور؟

٤- كان السوق مليئا بالفواكه الشهية الطازجة.

٥- في السوق أنواع من الفواكه بما فيها موز وتفاح ومنجه وعنب وبرتقال وجوافة وغيرها من الفواكه الأخرى.

٦- سأل حامد سلة من البرتقال الحلو.

٧- كيلو من البرتقال بخمس وعشرين روبية.

٨- اشترى حامد سلة كاملة من البرتقال.

٩- ثمنها ٢٥٠ روبية (مئتان وخمسون) روبية لاغير.

١٠- وضع الفاكهاني الفواكه في الأكياس.

٢ ملء الفراغات :

١ـ كان حا مد ......(**متعودا**)...... على تناول ...... **الأدوية**).

٢ـ فتناول ......(**قرصا**) ...... من ......(**المهدئات**).

٣ـ ......(**اصفر**...... وجهه فصار ......(**هزيلا**)...... ، لم ...... (**يقدر**)...... على المشي. و ......(**غاب**)...... عن المدرسة لمدة ......(**شهر**)...... كامل.

٤ـ تناول هذا ......(**الشاب**)...... كثيرا من ......(**الأدوية**)...... بصورة ......(عشوائية).

٥ـ فلم يبق له إلا ......(**الوقاية**)...... و...... (**الالتزام**)...... بأكل الفواكه الطازجة وشرب ......(**عصيرها**)...... والمرطبات و......(**شوربة الخضار**)...... بوفرة.

٣ تصحيح الجمل الآتية :

١ـ كان حامد متعودا على تناول الأدوية.

٢ـ زاد مرضه واشتد ، واصفر وجهه فصار هزيلا.

٣ـ فقلقت أمه وذهبت إلى الطبيب.

٤ـ هل لي أن آكل الخبز والرز واللحمة.

٥ـ وذات مرة رجع من المدرسة وهو جوعان.

٤ اختيار الكلمات المناسبة:

١۔ حامد غاب عن ---------------- (المدرسة).

٢۔ تناول هذا الشاب كثيرا من ----- (الأدوية).

٣۔ الوقاية خير من ---------------- (العلاج).

٤۔ كان السوق مليئا -------------- (بالفواكه)...... الشهية.

٥۔ هل هذا التفاح من ------------- (حيدرآباد).

٥ التدبر في أنماط لغوية من الأفعال الناقصة:

١۔ كان حامد متعودا على تناول الأدوية. (حامد دوا کھانے کا عادی تھا)

٢۔ اصفر وجهه فصار هزيلا. (اس کا چہرہ پیلا پڑ گیا اور وہ لاغر ہوگیا)

٣۔ صار الدقيق خبزا. (آٹا روٹی کی شکل میں تبدیل ہوگیا)

٤۔ أصبحت صحة حامد سيئة. (حامد کی صحت خراب ہوچکی)

٥۔ ليس في هذا الحي طبيب. (اس محلّہ میں کوئی ڈاکٹر نہیں ہے)

(نوٹ: أصبح کو صبح کے ساتھ خاص نہ کرکے عام طور پر "ہوگیا" کے عمومی معنی میں استعمال کیا جاتا ہے)

٦۔ ليس الولد ذكيا. (لڑکا ذہین نہیں ہے)

٧۔ بات المريض متألما. (مریض نے تکلیف کی حالت میں رات گزاری)

☆ درج ذیل کو یاد کیجیے اور گرامر کی کسی کتاب کی مدد سے تمام أفعال ناقصہ کا مزید مطالعہ کیجیے:

(١) لَيسَ لَيسا لَيسُوا، لَيسَتْ لَيسَتَا لَسْنَ، لَسْتَ لَسْتُمَا لَسْتُمْ، لَسْتِ

لَسْتُما لَسْتُنَّ، لَسْتُ لَسْنَا.

(٢) كـان كـانـا كـانـوا، كانتْ كانتا كُنَّ ، كُنتَ كُنتما كُنْتُمْ، كنتِ كُنتُما كُنتنّ، كُنتُ كُنَّا.

(٣) يَكُونُ يَكُونَانِ يَكُونُونَ، تَكون تكونان يَكُنَّ، تكون تكونان تكونون، تَكُونِيْنَ تكونانِ تَكُنَّ، أكونُ نكونُ.

(٤) كُنْ كُونَا كُونُوا ، كُوني كُونا كُنَّ.

٦ استخدام الكلمات بعد التأكد من المعاني:

الكلمات	معناها	استخدامها
استشارة	مشورہ کرنا	لم يستشر حامد طبيبا في مرضه.
مُسَكِّن	راحت بخش (Analgesic)	لَمْ يَصِفْ الطبيبُ لحامد بتناول المسكنات ولكنه تناولها.
كآبة	اضمحلال (پژمردگی) (Depression)	والدتي مريضة وتشعر بالكآبة.
مُهَدِّئات	سکون افزا (Tranquilizer)	تُستخدم المهدئات في المستشفى بوفرة.
حُمّى	بخار	أصيب نبيل بالحمى في الشهر الماضي.
شَوْرَبَةُ الخُضارِ	سبزیوں کا سوپ (شوربہ)	أنا أُحِبُّ شَوْرَبَةَ الخُضارمع الغداء.

لحمة ج لحوم	گوشت	تعوَّد حامد على عدم تناول اللحوم.
جوافة	امرود	في حديقتي شجرة للجوّافة.
معدة	معدة	تأثرت بهذه الأدوية معدته وكبده.
سَلّة	ٹوکری	اشترى حامد سلة كاملة من البرتقال.
جوعان	بھوکا	يريد حامد أن يأكل شيئا لأنه جوعان.
ثلّاجة	فریج	ثلاجة ساجد مليئة بالفواكه والخضراوات.
طعم	ذائقہ	للفواكه طعم لذيذ.
حامض	کھٹا	لا أريد برتقالا حامضا لأنني مصاب بالزكام.
شهية	لذیذ/مزیدار	الفواكه الشهية تحسِّن صحة الإنسان.
مُقَشَّرَة	چھلا ہوا	قشرة التفاح نافعة للصحة، فلا تقشرها يا أخي.
بطيخ	خربوزہ	نأكل البطيخ في أيام الصيف.
جوز الهند	ناریل	يوجد جوز الهند في المناطق الساحلية الهندية.
عصير	جوس	عصير الفواكه مقاوم للأمراض.
عنب	انگور	عنب لبنان معروف ومحبّب لدى الجميع.

٧ ترجمة نص الدرس:

(پھلوں سے متعلق گفتگو)

حامد بغیر ڈاکٹر کے مشورے کے دوائیں کھانے کا عادی تھا۔ جیسے ہی اس کے سر میں درد ہوتا وہ بعض راحت بخش (Analgesics) دوائیں لے لیتا۔ اور کبھی طبیعت میں گراوٹ (Depression) محسوس کرتا تو سکون افزا (Tranquilizer) گولی کھا لیتا۔ اسی طرح بخار کے وقت وہ بخار زائل کرنے کی دوا (Antipyretic) لے لیتا۔ اور وقتی سکون بھی حاصل کر لیتا۔ مگر یہ کہ ایک روز جب اس نے معمولی نزلے کی حالت میں اینٹی بائیوٹک دوائیں (Antibiotics) کھائیں تو اس کا مرض اور بڑھ گیا اور اس نے شدت اختیار کر لی۔ اس کا چہرہ پیلا پڑ گیا اور وہ لاغر ہو گیا۔ وہ چل بھی نہیں سکتا تھا اور تقریباً ایک مہینہ کے لیے اسکول سے غیر حاضر ہو گیا۔ اس کی والدہ بہت رنجیدہ اور پریشان ہوئیں اور اس کو لے کر ڈاکٹر کے پاس گئیں۔ ڈاکٹر نے اس کا معاینہ ٹھیک طرح سے کیا اور کہا:

اس نوجوان نے بہت سی دوائیں ایسے اٹکل پچھو طریقے سے کھائیں کہ نتیجۃً اب افراط ادویہ کی پیچیدگی اور دواؤں کے پہلو بہ پہلو ہونے والے دیگر اثرات (Overdosing & Side Effects) کا کچھ اس طرح شکار ہے کہ اس کا معدہ اور جگر متاثر ہو چکا ہے۔ اب تو اس کے لیے صرف احتیاط اور پابندی کے ساتھ تازہ پھل خصوصاً سنترے اور ان کا جوس، تازگی بخش مشروبات اور سبزیوں کا سوپ وافر مقدار میں خورد نوش کرتے رہنا لازم ہے۔ مزید برآں کم سے کم دو ہفتہ تک علاج جاری رکھنا ہوگا۔

حامد : ڈاکٹر صاحب! کیا میں روٹی، چاول اور گوشت کھا سکتا ہوں؟

ڈاکٹر : نہیں! ہرگز نہیں! یہ ثقیل ہوتی ہے اور معدہ پر ہضم کرنا گراں ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ تمھارا معدہ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ اور بیٹے! یہ بھی مت بھولنا کہ ''احتیاط علاج سے بہتر ہوتا ہے''۔

حامد : ٹھیک ہے، اچھی بات ہے - سر!

حامد نے ڈاکٹر کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے احتیاط اور علاج کافی عرصے تک جاری رکھا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے اس کو شفاء کامل عطا فرمائی۔ اس کی صحت بحمد اللہ بالکل اچھی ہو گئی اور اس نے اسکول جانا شروع کر دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس نے گوشت کھانا چھوڑ دیا اور صرف پھل، میوے اور سبزیوں پر اکتفاء کرنے لگا۔

ایک روز وہ ظہر کے بعد اسکول سے لوٹا اور بھوکا تھا تو وہ فریج کی طرف بڑھا جب اس میں کچھ نہیں پایا تو وہ فوراً بازار روانہ ہو گیا۔ بازار تازہ لذیذ پھلوں اور میووں سے بھرا پڑا تھا، جن میں کیلا، سیب، آم، انگور، سنترہ، امرود، تازہ کھجور، کچی پکی کھجور، سوکھی کھجور، انار، شریفہ، آڑو، اخروٹ، ناریل، بادام، اناناس، خربوزہ، پھوٹ ککڑی، تربوزہ، ناشپاتی وغیرہ اور دوسرے پھل موجود تھے جو بہت خوبصورت رنگوں اور ذائقے سے ہم کنار تھے۔

حامد پھلوں کی دوکان کی طرف گیا اور بات چیت اس طرح کی:

- میں ایک سنترے کی ٹوکری خریدنا چاہتا ہوں بشرطیکہ وہ میٹھے ہوں کھٹے نہ ہوں، کیونکہ میں انھیں اپنے ماموں کو بطور ہدیہ پیش کرنا چاہتا ہوں اور وہ انفلوئنزا میں مبتلا ہیں۔

پھل فروش : یہ سنترہ میٹھا ہے آپ اس کو بے جھجک چکھ سکتے ہیں جناب والا!

(وہ ٹوکری میں سے ایک چھلا ہوا سنترہ پیش کرتا ہے)

حامد : کلو کتنے کے؟

پھل فروش : ۲۵ روپے کے۔

حامد : پوری ٹوکری کتنے کی ہے؟

پھل فروش : ٹوکری کی قیمت ۲۵۰ روپے ہے، صرف۔ کیونکہ وہ ۱۰ کلو سنترے کی ہے۔

حامد : یہ مہنگا ہے۔ ۱۲۰ روپے پر آپ راضی ہیں؟

پھل فروش : نہیں جناب! یہ کوئی عام سنترے نہیں ہیں بلکہ بہت عمدہ کوالٹی کے ہیں۔

حامد : ٹھیک ہے! ایک ٹوکری سنترے دیجیے۔ اور ایک کلو سیب، اور کیا یہ حیدرآباد کے ہیں؟

پھل فروش : شاید ایسا ہی ہے۔ ایک سیب لیجیے اور چکھ کر دیکھیے: اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

حامد : لائیے - تب تو۔

پھل فروش : کتنے؟

حامد : ۲ کلو

پھل فروش نے پھلوں کو ترازو میں تولا اور تھیلوں میں رکھا اور اس کو دیا۔ حامد نے اس سے لیا، قیمت ادا کی، اور خوشی خوشی گھر واپس ہوا۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الخامس عشر

محلُّ النّظّارات

(چشموں کی دوکان)

١ أجب عن كل سؤال مما يأتي:

١ـ لا، هو رجل مسن.

٢ـ سبعون (٧٠) عاما.

٣ـ لأنه كان يعاني من قصر النظر والألم في عينه.

٤ـ جتنی چادر ہو اتنا ہی پاؤں پھیلائیں.

٥ـ فحص الطبيب النظر بالمجهر.

٦ـ نصحه الطبيب بالاحتفاظ بصحة العيون، ومراجعة الطبيب، واستخدام النّظّارة.

٧ـ اشترى جد حامد النّظّارة من محل النّظّارات.

٨ـ لأنه لم يكن يعرف مقاس حجم الإطار.

٩ـ لأنه كان يريد التأكد من مقاس الإطار.

١٠ـ ٢٠٠ روبيَة فقط.

٢ استكمال الجمل :

١ـ جد حامد ......(**رجل مسن**).

٢ـ عاش جد حامد ......(**حياة حافلة بالنشاط**).

٣ـ أنا أعاني من ......(**ألم في المعدة**).

٤ـ يجب علينا ......(**أن نهتم بصحتنا**).

٥ـ قال حامد أريد أن ......(**أشتري نظّارة لِجدّي**)

٣ ملأ الفراغات بكلمة مناسبة من الكلمات التالية:

(فحص ـ يعاني من ـ خالية من ـ يناهز ـ ونصحه)

جدُ حامد رجل مسن ...... (**يناهز**) ...... السبعين عاما من العمر، عاش حياة حافلة بالنشاطات ...... (**خالية من**) ...... الأمراض، ولكنّه منذ سنة ونصف بدأ ...... (**يعاني من**)...... قصر النظر والألم في عينه اليمنى، ولذا فإنه راجع طبيب العيون الذي ...... (**فحص**) ...... نظره بالمجهر ......(**ونصحه**).

٤ ترتيب الجمل من جديد على غرار الجملة النموذجية الأولى:

١ـ بالنشاطات ـ حافلة ـ حياة ـ عاش.

(الجملة النموذجية: عاش حياة حافلة بالنشاطات.)

٢ـ يهتم أحمد بنظافة العيون.

٣ـ استخدم الدواء لمدة أسبوع.

٤ـ سأحضره إلى هنا خلال ربع ساعة.

٥ـ أنا عجوز، ماذا أفعل بالإطار الذهبي؟

٤ قراءة واستيعاب الحروف المشبهة بالفعل:

(إن، أن، كأن، لكنّ، ليت، لعلّ)

(أ) التدبر في النمط:

☆ إن حامدا نشيط. (حامد سرگرم عمل ہے)

☆ سمعت أن حامدا نشيط. (میں نے سنا کہ حامد سرگرم عمل ہے)

☆ كان الرجل أسد. (گویا کہ آدمی شیر ہے)

☆ لكن حامدا غائب. (لیکن حامد غائب ہے)

☆ ليت حامدا حاضر. (کاش کہ حامد حاضر ہوتا)

☆ لعل حامد مريض. (شاید حامد بیمار ہے)

(ب) تصحيح الجمل بخط الدارس:

١ـ إن الولدَ طيبٌ.

٢ـ البيتُ جديدٌ لكن أثاثَه قديمٌ.

٣ـ الطلاب حضروا، ولعل حامدا مريضٌ.

٤ـ ليت البنتَ ناجحةٌ.

٦ استخدام الكلمات في الجمل :

الكلمة	معناها	استخدامها
عاش يعيش	زندگی بسر کرنا	عاش أحمد حياة حافلة بالنشاط.
نظارة	چشمہ	أريد أن أشتري نظارة جديدة.
أحضر يُحضر	لانا	أحضر حامد جده خلال ربع ساعة
أنفَقَ يُنفِق	خرچ کرنا	أنفق حامد كل ما كان يمتلكه من المال.
مدَّ يمُدّ	پھیلانا	مد الفقير يده أمام الناس.
جاهز	تیار	اشتريت هذا السروال جاهزا من السوق.
اختار يختار	چننا	اختار حامد أفضل نوعية من الإطار
نظّارة شمسية	دھوپ کا چشمہ	هل تريد نظارة شمسية؟
مسنّ	عمر دراز	جد حامد رجل مسن
ناهز يناهز	پہنچ جانا	جد حامد يناهز ٧٠ عاما من عمره.
عانى يعاني من	مبتلا ہونا	يعاني أحمد من مرض مزمن.
قصر النظر	نظر کی کمزوری	قصر النظرمرض شائع.

راجع يراجع	رابطہ قائم کرنا	يراجع أحمد طبيب العيون كل ثلاثة أشهر.
عملية جراحية	آپریشن	أحمد لا يحتاج إلى عملية جراحية.
كشف	جانچ	قدّم حامد الكشف إلى بائع النّظّارات.
مقدما	پیشگی	دفعت مائة روبية مقدما لشراء المروحة.
عند الاستلام	وصول یابی کے وقت	ودفعت الباقي عند استلام المروحة.
استخدم يستخدم	استعمال کرنا	يستخدم الطالب قلم الرصاص.
اهتمّ يهتم	اہتمام کرنا	يهتم أحمد بصحته كثيرا.

٧ ترجمة نص الدرس الى اللغة الأرديّة، لإعادتها إلى النص العربي الأصلي من الدارس كواجبٍ منزليّ:

چشموں کی دوکان

حامد کے دادا عمر دراز آدمی ہیں ان کی عمر ستر سال کو پہنچ چکی ہے۔ انھوں نے سرگرمیوں سے بھرپور اور امراض سے خالی زندگی گزاری۔ لیکن اب ڈیڑھ سال سے وہ نظر کی کمزوری اور داہنی آنکھ کے درد میں مبتلا رہنے لگے ہیں۔ لہذا انھوں نے آنکھوں کے ڈاکٹر سے رجوع کیا۔

ڈاکٹر نے ان کی آنکھ کو خوردبین (مائیکروسکوپ) سے ٹسٹ کیا اور مندرجۂ ذیل نصیحت کی:

"آنکھ اللہ کی نعمتوں میں سے ایک ہے، دادا جان! اس کی دیکھ بھال فرض ہے، اس کی صحت کی حفاظت اور اس سلسلے میں ڈاکٹر سے وقتاً فوقتاً مشورہ لیتے رہنا انسان پر واجب ہے اور جب اس کی عمر پچاس سے تجاوز کر جائے اور وہ پختگی کی عمر کو پہنچ جائے تو اس پر لازم ہے کہ وہ چشمہ استعمال کرے اور آنکھ کی صفائی کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرے"۔

حامد کے دادا : بہت اچھا، بیٹے

ڈاکٹر : بابا جان، میں آپ کے لیے دوا اور چشمہ تجویز کرتا ہوں۔

(حامد چشمے کی دوکان کی طرف روانہ ہوا اور اس میں داخل ہو گیا۔ بات چیت یوں ہوئی):

حامد : شام بخیر

دوکاندار : شام درخشاں، حضور، خوش آمدید۔

حامد : مجھے چشمہ چاہیے۔

دوکاندار : دھوپ کا چشمہ

حامد : جی نہیں، نگاہ کی کمزوری کا چشمہ مجھے چاہیے۔

دوکاندار : ٹیسٹ رپورٹ کہاں ہے؟

حامد : جی ہاں، وہ یہ ہے۔

(اور وہ رپورٹ پیش کرتا ہے)

دوکاندار : ارے واہ، آپ کی عمر ستر سال ہے؟

حامد : جی نہیں، یہ رپورٹ میری نہیں ہے۔

دوکاندار : کس کی ہے، پھر؟

حامد : میرے دادا کی۔

دوکاندار : کہاں ہیں وہ؟

حامد : وہ گھر میں ہیں۔

دوکاندار : تو آپ کو چشمہ کیسے دوں؟

حامد : کیوں؟

دوکاندار : ہمیں شخصی طور پر ان کی ضرورت ہے۔تا کہ ان کے چہرے پر فریم ناپ سکیں۔

حامد : اچھا، میں ۱۵ منٹ میں انھیں یہاں لے آتا ہوں۔کیونکہ میرا گھر بہت قریب ہے۔

(حامد جلدی سے گیا اور انھیں جلدی ہی لے آیا)

دوکاندار : مولانا- خوش آمدید، آیئے تشریف لایئے، کس قسم کا فریم آپ کو چاہیے۔

حامد کے دادا : کیا مطلب؟

دزکاندار : میری مراد ہے فریم کی نوعیت، آپ کو دھات کا بنا ہوا یا پلاسٹک کا فریم چاہیے؟

حامد کے دادا : اللہ آپ کے والدین کا بھلا کرے، عزیزم، دیجیے جو بھی بہتر ہو؟

دوکاندار : دونوں ہی بہتر ہیں، فرق صرف قیمت میں ہے، دھات کا فریم گولڈن ہے تو وہ پلاسٹک کے فریم سے مہنگا ہے۔

حامد کے دادا : میں بوڑھا ہوں، قیمتی گولڈن فریم کیا کروں گا، مہربانی کر کے آپ کے پاس جو سب سے سستا فریم ہے وہ دے دیں۔

دوکاندار : کیوں؟ حاجی صاحب! لوگ تو کہتے ہیں کہ جانداروں میں سب سے خوبصورت انسان ہے، اور انسان کے اندر سب سے قیمتی اور خوبصورت چیز اس کی آنکھیں ہیں، کیا یہ آنکھیں اس بات کی مستحق نہیں ہیں کہ ان پر تمام

گراں قدر سے گراں قدر چیز صرف کردی جائے۔

حامد کے دادا : اور لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''جتنی چادر ہو اتنا ہی پیر پھیلائیں، میں ایک ریٹائرڈ آدمی ہوں گولڈن فریم کی قیمت کہاں سے ادا کروں گا۔

دوکاندار : اچھا، حاجی صاحب، ان فریموں میں سے جو آپ کو پسند ہو چن لیں۔

حامد کے دادا : مجھے یہ فریم پسند ہے، اس کی قیمت کیا ہے۔

دوکاندار : فریم کی قیمت مع شیشہ کے صرف تین سو روپیہ۔

حامد کے دادا : چشمہ تیار کب ہو جائے گا۔

دوکاندار : کل صبح اِن شاء اللہ۔

حامد کے دادا : آپ کو کتنا ایڈوانس دے دوں؟

دوکاندار : صرف دو سو روپیہ، اور باقی چشمہ موصول کرتے وقت۔

حامد کے دادا : شکریہ، اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

دوکاندار : اچھا، پھر ملاقات ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس السادس عشر

محل الأقمشة

(کپڑوں کی دوکان)

١ إجابة عن الأسئلة :

١- خرج محمد مع عائلته إلى تشاندني تشوك.

٢- خرج محمد إلى سوق تشاندني تشوك ليشتري الملابس الشتوية للعائلة.

٣- فرح الأولاد برؤية المحل الكبير، لأنه كان مزدهرا بالأقمشة والملابس.

٤- قال جاسم لأبيه : اشتر لي يا أبي بذلة أنيقة.

٥- قالت فاطمة لأمها : اشتري لي يا أمي هذا الفستان الجميل ولو كان غاليا.

٦- تشاور الأبوان معا وتناقشا.

٧- الهند من الدول المصدرة للأقمشة.

٨- يباع في هذا المحل جميع أنواع القماش.

٩- اشترت زوجة محمد عشرة أمتار من الحرير.

١٠- اشترت زوجة محمد فستانا لفاطمة.

٢ إكمال الجملة الآتية:

١- انقضى الصيف ......(**وبدأ الشتاء وحلّ البرد**) .

٢- ووصلوا إلى ...... (**السوق وتجولوا فيه**).

٣- فرح الأولاد بـ ......(**رؤية هذا المحل الكبير**).

٤- بدأ الأولاد ...... (**يتهافتون على الأقمشة**).

٥- ويمكننا شراء ...... (**كافة حاجياتنا من الملابس من هذا المحل**).

٣ ملء الفراغات في العبارة التالية بكلمات مناسبة من الدرس:

......(**انقضى**)...... الصيف وبدأ الشتاء و......(**حلّ**)...... البرد، فخرج محمد مع زوجته وأولاده إلى سوق معروف بـ "تشاندني تشوك" في دلهي لشراء الملابس الشتوية ...... (**للعائلة**)...... فوصلوا إلى السوق وتجولوا فيه ......(**باحثين**)...... عما يناسبهم من الملابس، حتى دخلوا محلا كبيرا للأقمشة والملابس الجاهزة، ففرح الأولاد ......(**برؤية**)...... هذا المحل الكبير.

٤ قراءة الكلمات واستيعابها:

١- هـذا الـمـحـل كبير جدا، يمكننا أن نشتري كافة حاجياتنا من الملابس من هذا المحل.

(یہ دوکان بہت بڑی ہے۔ کپڑوں کی تمام ضروریات ہم اس دوکان سے خرید سکتے ہیں)

٢- لاداعـي لإتـعـاب أنـفسـنـا في السعي إلي ذلك من مكان إلى مكان.)

(ایک جگہ سے دوسری جگہ بھاگ دوڑ کرنے میں خودکوتھکانے کی ضرورت نہیں۔)

٣- لقد حققت تقدما ملحوظا في صناعة النسيج.

(ہندوستان نے بُنائی کی صنعت میں خاص ترقی کی ہے۔

٥ التـدبـر فـي أنـمـاط المركب الإضـافي وترجمتها لاستخدامها في الجمل الأخرى:

١ـ محل الأقمشة	کپڑے کی دوکان
٢ـ شراء الملابس	کپڑوں کی خریداری
٣- أنواع القماش	کپڑوں کی قسمیں
٤- صاحب المحل	دوکان کا مالک
٥- حلول البرد	سردی کی آمد
٦- عائلة محمد	محمد کی فیملی

٧- صناعة النسيج	بنائی کی صنعت
٨- صادرات الهند	ہندوستان کی برآمدات
٩- واردات الهند	ہندوستان کی درآمدات
١٠- محاضرتك	آپ کا لیکچر
١١- ملابس الأطفال	بچوں کے کپڑے
١٢- صنف هذا القماش	اس کپڑے کی قسمیں
١٣- عندكم	آپ کے پاس
١٤- أبو جاسم	جاسم کے ابو
١٥- نوعية التصدير	اکسپورٹ کی نوعیت
١٦- أنواع القطن	سوت کی قسمیں

أنماط لغوية مزيدة:

يد (ہاتھ) يدان (دو ہاتھ) يدا الطفل (بچے کے دو ہاتھ)

مواطن (ہم وطن شہری) مواطنان (دو ہم وطن شہری)

مواطنوا الهند ہندوستان کے (بہت سے) ہم وطن شہری

خَشَبَةُ مِصْرَاعَي البابِ (دروازے کے دونوں پٹوں کی لکڑی)

شُعَرَاءُ بِلادِكُم (تمہارے ملک کے شعراء)

لُغَةُ مُسْلِمِي اِندونِيسِيَا (انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان)

جاءَ المُدَرِّسُون (مدرسین آئے)

جاءَ مُدَرِّسُو اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ (عربی مدرسے کے مدرسین آئے)

رَأيتُ المُدَرِّسِين (میں نے مدرسین کو دیکھا)

رأيتُ مُدَرِّسِي اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ (میں نے عربی زبان کے مدرسین کو دیکھا)

مَرَرْتُ بِالمُدَرِّسِين (میں مدرسین کے پاس سے گزرا)

مَرَرْتُ بِمُدَرِّسِي اللُّغَة العَرَبِيَّة (میں عربی زبان کے مدرسین کے پاس سے گزرا)

٦ التأكد من معاني الكلمات واستعمالها في الجمل :

الكلمة	معاناها	استخدامها
محل الأقمشة	کپڑے کی دوکان	يمتلك أحمد محلا كبيرا للأقمشة في هذا السوق.
انقضى	گزرنا	انقضت الأيام في اللهو واللعب.
حلّ	شروع ہونا	لقد حلّ البرد مبكرا هذه السنة
ملبس ج ملابس	کپڑے	نريد أن نشتري ملابس صيفية.
جاهزة	تیارشدہ	أحمد يتاجر في الملابس الجاهزة.
ملابس الأطفال	بچوں کے کپڑے	ملابس الأطفال الجاهزة رخيصة في مدينة دلهي.

قطن	سوت	تصدر الهند أفضل نوعية من القطن إلى أوربا.
حرير	ریشم	اشتريت عشرة أمتار من الحرير أمس من دلهي.
صوف	اون	هل تعجبك الملابس الصوفية؟
فستان	جمپر	هذا الفستان جميل.
لا داعي	کوئی ضرورت نہیں	لا داعي أن تذهب إلى السوق مرة ثانية.
صناعة النسيج	بُنائی کی صنعت	شهدت صناعة النسيج تقدما كبيرا في الهند.
دول مصدرة	اکسپورٹ کرنے والے ممالک	إن الهند من الدول المصدرة للشّاى.
دول مستوردة	امپورٹ کرنے والے ممالک	إن الهند من الدول المستوردة للنفط.
مبرمج على كمبيوتر	کمپیوٹرائزڈ	هذه المكتبة مبرمجة على الكمبيوتر.
مساومة	مول تول	الناس لا يرغبون في المساومة هذه الأيام.
سعرج أسعار	بھاؤ	تباع الأشياء بأسعار محددة في هذا المحل.

تنزيلات	رعایت اور چھوٹ کے ساتھ فروختگی	اشتريت هذا القميص في تنزيلات عيد الفطر.
معطف	کوٹ	أتريد أن تشتري معطفا جديدا؟
تنورة	اسکرٹ	ما ثمن هذه التنورة؟
بلوزة	بلاوز	بكم اشتريت هذه البلوزة؟

٧ ترجمة نص الدرس إلى لغتك الأم لإعادته إلى اللغة العربية من تلقاء نفسك في بيتك كواجب منزلي:

کپڑوں کی دوکان

گرمی ختم ہوئی، سردی شروع ہوئی، جاڑا آ گیا، محمد اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ اس بازار کی طرف نکلے جسے دہلی میں چاندنی چوک کے نام سے جانا جاتا ہے. وہ بازار پہنچے، اس میں مناسب کپڑے تلاش کرتے ہوئے گھومے پھرے، یہاں تک کہ ایک بڑی دوکان میں داخل ہو گئے. لڑکے (بچے) اس بڑی دوکان کو دیکھ کر خوش ہوئے، کیونکہ وہ تمام طرح کے سوتی سے لے کر ٹیری کاٹ، ریشم اور اونی وغیرہ تک کے کپڑوں سے معمور تھی، لڑکے کپڑوں اور تیار شدہ لباسوں پر ٹوٹ پڑنے لگے، یہ ہے جاسم جو کہتا ہے: ابو جان میرے لیے وہ سوٹ خریدیں جو شیشے کی الماری میں رکھا ہوا ہے۔ فاطمہ اپنی ماں سے کہہ رہی تھی، امی میرے لیے یہ خوبصورت فراک خریدیں مہنگی ہے تو مہنگی ہی سہی۔ دوسرے لڑکے بھی ''یہ خریدیں'' ''وہ خریدیں'' کی بھرمار سے مطالبہ کر رہے تھے.

والدین نے بچوں کی فرمائشوں کی بھرمار پر کان دھرے، اور باہم یوں تبادلۂ خیالات کیے:

اہلیۂ محمد : یہ دوکان بڑی ہے۔ اسی ایک دوکان سے ہم اپنی ضروریات کے تمام کپڑے خرید سکتے ہیں، ایک جگہ سے دوسری جگہ بھاگ دوڑ کر خود کو تھکانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

محمد : جی ہاں، جاسم کی ماں۔

ام جاسم : یہ کپڑے کہاں کے ہیں جاسم کے ابو؟

محمد : یہ سارے کپڑے ہندوستانی ہیں، کیا آپ کو نہیں معلوم کہ ہندوستان نے کپڑے کی صنعت پر بہت توجہ دی ہے، اور اس نے خاص ترقی کی ہے۔ اس میں کافی نمایاں بھی ترقی کی ہے، یہاں تک کہ ہندوستان کپڑے اور ریڈی میڈ کپڑوں کے اکسپورٹ کرنے والے ممالک میں شامل ہو گیا ہے۔ جبکہ صرف ۵۰ سال پہلے جب اس نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی تو وہ بڑے امپورٹ کرنے والے ممالک میں تھا۔

محمد کی بیوی : جاسم کے ابو! آپ نے تو ہندوستانی اکسپورٹ امپورٹ پر تقریر شروع کر دی، چلیے پہلے کپڑے خرید لیں پھر آپ کی یہ گراں قدر تقریر گھر پر سنیں گے۔

(پھر محمد ایک ملازم کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا)

محمد : بچوں کے کپڑے کہاں پر ہیں بھائی؟

ملازم : خوش آمدید، جناب والا، یہ دوکان کمپیوٹرائزڈ ہے، گراونڈ فلور پر مختلف قسم کے کپڑے بیچے جاتے ہیں، جبکہ پہلی منزل پر مردوں اور بچوں کے اور دوسری منزل پر عورتوں کے کپڑے ہیں، اور تمام خریدے گئے کپڑوں کی قیمت نکلنے سے پہلے پیچھے والے دروازہ پر ادا کی جاتی ہے۔

محمد کی بیوی : یہ کس قسم کا کپڑا ہے؟

سیلس مین : یہ ریشمی کپڑا ہے۔

محمد کی بیوی: آپ کے یہاں اونی کپڑا بھی ہے؟

سیلس مین: جی ہاں اس خانہ میں سارے اونی ہی کپڑے ہیں۔

محمد کی بیوی: چلیے دیکھتے ہیں؟ ابو قاسم یہ رنگ کیسا ہے، آپ کو یہ پسند ہے نا؟

محمد: کھلتا ہوا رنگ خریدیے، یہ تو بہت گہرا ہے۔

محمد کی بیوی: نیلے رنگ کا پانچ میٹر ٹیری کاٹ اور دس میٹر سفید رنگ کا ریشمی (کپڑا) دے دیجیے۔

سیلس مین: کچھ اور چاہیے؟

محمد کی بیوی: جاسم کے ابو کے لیے سوتی کپڑے بھی چاہیے۔

سیلس مین: بہت اچھی نوعیت کا سوتی کپڑا ہمارے یہاں ہے، اور وہ اکسپورٹ کوالٹی کا ہے۔

محمد کی بیوی: اس کپڑے کا ریٹ کیا ہے؟

سیلس مین: ۵۰ روپے میٹر۔

(محمد بات چیت میں دخل دیتے ہوئے کہتے ہیں)

محمد: یہ بہت مہنگا ہے، کیا ۴۰ روپیہ میٹر دیں گے۔

سیلس مین: نہیں عزیزم، ہم بھاؤ تاؤ نہیں کرتے، متعین قیمت پر ہی بیچتے ہیں، جو پہلے سے لکھا ہوا ہے، دیکھیے نا مہربانی فرما کر۔ اور آپ کو معلوم ہے نا کہ پہلی منزل پر ہمارے یہاں بچوں کے کپڑوں کی سیل لگی ہوئی ہے؟

ابو جاسم: شکریہ، ہم ابھی دیکھتے ہیں۔

سیلس مین: تشریف لائیے، چلیے اوپر چلتے ہیں۔

فیملی پہلی منزل کی طرف بڑھی اور جاسم کے لیے اس نے ایک سوٹ، خالد کے لیے کوٹ اور فاطمہ کے لیے فراک سکرٹ اور سوئٹر خریدا، قیمت ادا کی اور خوشی خوشی گھر لوٹی۔

☆☆☆☆☆☆

مسرد المفردات

(فرہنگِ الفاظ Glossary)

١ - تحية وتعارف

(ادب ونیاز/سلام اور تعارف)

تحيّة	ادب ونیاز (سلام)
تعارف	تعارف اور آشنائی
حوار / حوارات	بات چیت
بين	درمیان
سلام	سلامتی
عليكم	آپ پر
رحمة	رحمت
بركة / بركات	برکت
سلامات	بہت بہت سلام
سلِم - يسلَم	سلامت رکھنا
صباح	صبح
خير	خیر وبھلائی
نور	روشنی
صبّح - يصبح	صبح کرنا
سعادة	خوشی
مساء	شام
أهلا	خیر مقدم

هلا	خیر مقدم (أهلا کا مخفف)
مرحبا	خوش آمدید
استفسار	پوچھنا/سوال کرنا
كيف	کیسے
حال / أحوال	حال
طيّب	ٹھیک
زين	اچھا
صحّة	تندرستی/صحت
سليم	بخیر وعافیت/درست
شُغل / أشْغال	کام
تمام	پورے طور پر
كل	تمام/ہر
شيء - أشياء	چیز
على أحسن ما	بہت اچھی حالت
يرام	میں
شأن - شؤون	حالت/حالات و معاملات
أين	کہاں
عزيزي	میرے عزیز

أنا	میں
هنا	یہاں
في	میں (in)
لم أقابل	مجھ سے ملاقات نہیں ہوئی
قابَلَ - يُقابِلُ	ملاقات کرنا/ ملنا
منذ	سے
زمان	زمانہ/عرصہ
نعم	ہاں
كنتُ	میں تھا
كان - يكون	ہونا
مشغول	مشغول/مصروف
ماذا	کیا
عمل - يعمل	کام کرنا
اشتغل - يشتغل	کام کرنا/مشغول ہونا
سفارة	سفارت خانہ
أيّ	کس/کیا چیز
مملكة	مملکت/ ملک
متى	کب
مبروك	مبارک ہو

بارك - يبارك	مبارک ہونا
وظيفة / وظائف	ملازمت
مُتَرجِم	مترجم/ترجمہ کرنے والا
أكرَمَ - يُكرِمُ	نوازنا (عزت واکرام کا معاملہ کرنا)
كَتَبَ - يَكتُبُ	لکھنا
على	پر
آلة/كاتبه/الآلة	ٹائپ رائٹر
كمبيوتر	کمپیوٹر
مَنْ	کون
هذا	یہ
معك	آپ کے ساتھ
صديق / أصدقاء	دوست
ما (استفهاميه)	کیا
اسم ج أسماء	نام
مِن	سے (from)
مصر	مصر (Egypt)
مهندس ج مهندسون	انجینیر

هو	وہ
شَرِكَة	کمپنی
وفّق ـ يوفّق	توفیق دینا
حَيّا ـ يُحَيِّ	زندہ رکھنا/باقی رکھنا
لمحة ج لمحات	وقت
وداع	رخصتی
فرصة ج فرص	موقع
سعيدة	خوشی
لقاء ج لقاءات	ملاقات
شكراً	شکریہ
عفواً	کوئی بات نہیں
مع	ساتھ
إلى	تک/طرف
إن	اگر
شاء ـ يشاء	چاہنا

٢ ـ مكالمة هاتفية

(ٹیلی فونی گفتگو)

مكالمة	گفتگو
هاتفية	ٹیلی فونی
هاتف	ٹیلی فون
الساعة السابعة والربع	سوا سات بجے
تغير ـ يتغير	تبدیل ہونا/بدل جانا
صوت ج اصوات	آواز
مصاب	مبتلا
رشوح	زکام
نزلات البرد	سردی کا نزلہ
اللّه يَشفِيك	اللہ آپ کو شفاء بخشے
أخيّ (خُوَيُ)	بھیا، بھائی
ودّ ـ يودّ	چاہنا
مأدبة	دعوت
أقام ـ يقيم	منعقد کرنا
مُناسَبَة	موقع
بِمناسبةِ	موقع سے
عودة	واپسی
نجل	بیٹا
انجلترا	انگلینڈ
متأسّف	افسوس محسوس کرنے والا

شكوى	شکوہ/گلہ
معذور	مجبور
قدّر - يقدّر	قادر ہونا/کرسکنا
مناسبة سعيدة	مبارک موقع
رغم	برخلاف
تصميم	پلاننگ
جَهَزَ - يُجَهَزَ	تیاری کرنا
استأذن - يستأذن	اجازت چاہنا
استمع - يستمع	سننا
أذن - يأذن	اجازت دینا
رحلة / رحلات	سیر/پرواز (flight)
الرحلة التربويّة	تعلیمی سیر
سارَعَ - يُسارِعُ	جلدی کرنا
عطلة ج عطل	چھٹی
قادمة	آنے والا
تعطّل	خرابی
رفع - يرفع	اٹھانا
ضغط - يضغط	دبانا
رقم	نمبر
مطلوب	طلب کردہ

صاحب المحلّ	دوکاندار
حدّد - يحدّد	طے کرنا/متعین کرنا
موعِد	وقت مقرر
أعادَ - يُعيد	لوٹانا
موضع	جگہ
ثمن	قیمت
مشَى - يَمشِي	چلنا
ممرّ المشاة	فٹ پاتھ
اندفع - يندفع	اچانک آنا
سيّارة / سيّارات	کار
طراز	ماروتی
سرعة	تیزی
فائقة	بہت بڑھی ہوئی
صدم - يصدم	ٹکر مارنا
أدّى - يؤدّي (إلى)	باعث بننا/پہنچانا
أصاب - يصيب بجروح	زخمی کر دینا
اجتمع - يجتمع	اکٹھا ہونا/جمع ہونا
طريق مزدحم	بھیڑ والی سڑک

لام - يلوم	ملامت کرنا/ برا بھلا کہنا
سائق	ڈرائیور
إهمال	لاپرواہی
إسعاف	میڈکل سروس/ فرسٹ ایڈ
سيارة الإسعاف	ایمبولینس،
شرطة	پولیس
لازمة	ضروری
إجراء ات	کارروائی
الطّوارئ	ایمرجنسی
جناح التّنويم	ایڈمیشن وارڈ
معالجة	علاج/ معالجہ
تجبير العظام	ہڈی جوڑنا
قسم تجبير العظام	ہڈی جوڑنے کا ڈپارٹمنٹ
منوّم	داخل
السرير الأبيض	سفید بستر (اسپتال کا بستر)
دار ج دور ، أدوار	منزل
محزونة	رنجیدہ/غمگین
متضرعة	دعا گو
شفاء عاجلا	جلد شفایابی
لِصالح/ في صالح	حق میں
صبر وسداد	صبر اور بہتری
حيّاك اللّه وقوّاك	اللہ تمھاری تندرستی قائم رکھے

٣ - في الفصل
(کلاس میں)

فصل ج فصول	کلاس روم
خرّيج	فارغ التحصیل
أهليّة	پرائیویٹ/ غیر سرکاری
شهير	مشہور
تخرّج - يتخرّج (في/من)	فراغت حاصل کرنا
درجة الفضيلة	فضیلت کی ڈگری
علوم الشريعة	شریعت کے علوم

بالتّالي	اس کے بعد
حاول ـ يحاول	کوشش کرنا
حصل ـ يحصل (على)	حاصل کرنا
نال ـ ينال	پانا
(لم ينلها)	(اس نے اس کو حاصل نہیں کیا)
اعتزم ـ يعتزم	عزم کرنا/ارادہ کرنا
مواصلة	جاری رکھنا
دراسة ج دراسات	پڑھائی لکھائی
علوم عصرية	جدید علوم
تضلّع	مہارت/قدرت
تدرّب	ٹریننگ حاصل کرنا
ممارسة	پریکٹس کرنا
تكنولوجيا	ٹکنالوجی
بكالوريوس	بی.اے.
بكالوريوس علوم	بی.ایس.سی.
الساعة التاسعة	۹ بجے
صباحا	صبح کے وقت

سلّم ـ يسلّم ـ على	سلام کرنا
تَفَضَّل	آیئے
حقيبة ج حقائب	بیگ
أخذ ـ يأخذ	لینا
طبشورة ج طباشير	چاک
سبّورة	بورڈ
حفظ ـ يحفظ	یاد کرنا
انتهى ينتهى	ختم کرنا
اِلتقى ـ يلتقي	ملاقات کرنا/ملنا
نلتقي	ہم ملتے ہیں/ملیں گے
خرج ـ يخرج	نکلنا
وصل ـ يصل	پہنچنا
ملعب	کھیل کا میدان
لعب ـ يلعب	کھیلنا
دَقّ ـ يَدُقّ	بجانا
جرس	گھنٹی/گھنٹہ
دُقّ الجرسُ	گھنٹا بجا
بعد ساعة	ایک گھنٹہ بعد

انصرف۔	روانہ ہونا/منہ پھیر کر
ينصرف	واپس جانا
بيت ج بيوت	گھر
طريق ج طرق	راستہ/روڈ
تحدث۔ يتحدث	گفتگو/بات چیت کرنا
زميل ج زملاء	ساتھی
أعجب۔ يعجب بـ	اچھا لگنا/پسند آنا
أحبّ۔ يحبّ	محبت کرنا
كريم	شریف/فراخ دل
مجدّ	سنجیدہ
مخلص	مخلص/خیر خواہ
حريص	خواہش مند/کوشاں رہنے والا
مصالح تربوية	تعلیمی مفاد
تحقيق	حصول/سرانجام
نهوض	ترقی/اونچا اٹھانا
مستوى علمي	علمی سطح
دارس	طالب علم/پڑھنے والا
تقديم	آگے بڑھانا

أمام	آگے
بصورة تدريجية	بتدریج
بارك فيك	آپ کو برکت عطا فرمائے
بالنسبة إلى	سلسلے میں/بارے میں
اهتمام ج اهتمامات	دلچسپی/اہتمام
تربوية	تعلیمی
أولويّة ج أولويّات	ترجیحات
القسم	ڈپارٹمنٹ
مهتم ج مهتمون بـ	اہتمام کرنے والا
تصحيح	تصحیح/درستگی
تنمية	بہتر بنانا/فروغ دینا
مهارات لغوية	مہارات زبان
تعبير ج تعابير	انداز بیان
سليمة	صحیح سالم
مصطلحات	اصطلاحات
دقيقة	باریک

بَغَى - يَبْغِي (نَبْغِي)	چاہنا (ہم چاہتے ہیں)
صف ج صفوف	درجہ/کلاس
دَرَسَ - يَدْرُسُ	پڑھنا

٤-استفسار عن الصحة..

(مزاج پرسی)

واحد	ایک
لكن	لیکن
سَكَنَ - يَسْكُنُ	رہنا
حيّ ج أحياء	محلّہ
مختلفة	مختلف/جدا
طالب ج طلاب	طالب علم
تعاون - يتعاون	مدد کرنا/تعاون دینا
العلم	سائنس
علم ج علوم	علم
معرفة ج معارف	معرفت
انشغل - ينشغل	مشغول ہونا
نافعة	نفع بخش
ليس	نہیں
أثارَ - يُثِيرُ	اٹھانا/بھڑکانا
ضَجَّةٌ ج ضَجَّات	شوروغل
شارع ج شوارع	سڑک/اسٹریٹ
عَرَضَ - يُعَرِّضُ	ڈالنا/پیش کرنا
نفس ج أنفس	جان
حادث ج حوادث	حادثہ
طرح - يطرح	پھینکنا/ڈال دینا
كتاب ج كتب	کتاب
دفتر ج دفاتر	کاپی
قلم ج أقلام	قلم
جانباً	ایک جانب/طرف
قَضَى - يَقضِي	گزارنا
وقت ج أوقات	وقت
لَعْب	کھیل کود
تَحَلَّى - يَتَحَلَّى	آراستہ ہونا
صفت ج صفات	صفت
حميدة	اچھی/قابل تعریف
ساعد - يساعد	مدد کرنا
أب ج آباء	والد
أخ ج إخوة	بھائی

منزليّة	گھریلو
برنامج ج برامج	پروگرام
وَضَعَ - يَضَعُ	بنانا/وضع کرنا
ثقافيّ	ثقافتی (کلچرل)
آخَر ج آخرون	دوسرا/دوسرے
غاب - يغيب	غائب ہونا
درس ج دروس	سبق
عُذْر ج أعذار	عذر
لمّا	جب
مدرسة ج مدارس	مدرسہ
طال - يطول	لمبا ہونا
غياب	غیر حاضری
يوم ج أيام	دن
دون	بغیر
أخبر - يخبر	بتانا/خبر دینا
سبب ج أسباب	وجہ/سبب
ساور - يساور	آگھیرنا/درپیش ہونا
قرّر - يقرّر	طے کرنا
قلق	بے چینی
ذهاب	جانا

بيت ج بيوت	گھر
نهاية ج نهايات	آخر
أسبوع ج أسابيع	ہفتہ
وصل - يصل	پہنچنا
طرق - يطرق	کھٹکھٹانا
باب ج أبواب	دروازہ
أمّ ج أمهات	ماں
تفضّل - يتفضّل	تشریف لانا/کرم فرمانا
بُنَيَّ	میرے پیارے بیٹے
زاد - يزيد	اضافہ کرنا
فضل	فضل وکرم
أسرة ج أسر	خاندان
حَمِدَ - يَحْمَدُ	حمد وشکر ادا کرنا
رأى - يرى	دیکھنا
ثلاثة	تین
مريض	مریض
شَفا - يَشْفِي	شفا دینا
عافى - يُعافِي	عافیت بخشنا

أصاب - يصيب	لگ جانا (مصیبت/مرض کا)
حُمّی	بخار
بدأ - يبدأ	شروع ہونا/کرنا
تحسّن يَتَحَسّنُ	بہتر ہونا
طبيب ج أطباء	ڈاکٹر
قبل	قبل/پہلے
ساعة ج ساعات	گھنٹہ
بعد	بعد
خمس	پانچ
دقيقة ج دقائق	منٹ
زال ج يزول	زائل ہونا
بقي - يبقي	باقی رہنا
نقاهة	کمزوری
أيضاً	بھی
في غضون	اندر/درمیان
بضعة	چند
خلال	درمیان
ذكر - يذكر	یاد کرنا/ذکر کرنا
تمنّى - يتمنى	تمنی کرنا

شفاء	شفایابی
عاجل	جلدی
كاملة	پوری
قَلَقَ - يقلِق	بے چین ہونا
فات - يفوت	چھوٹنا/فوت ہونا
نهائيا	آخری طور پر
مثل	جیسا/جیسے
عند	پاس
ضيق	تنگی/مصیبت
شدة ج شدائد	پریشانی/مصیبت
عرف - يعرف	پہچاننا
وجد - يجد	پانا
حسن ظنّ	حسن ظن/خوش گمانی
مشيئة	چاہت
بالتأكيد	یقیناً
إن شاء الله	ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا)

٥- ترحيب صديق

(دوست کا استقبال)

مدرسة ابتدائية	ابتدائی مدرسہ / پرائمری اسکول
شارك - يشارك	شرکت کرنا/حصہ لینا
عديد	مختلف
ألعاب رياضية	کھیل/اسپورٹس
مباراة ج مباريات	میچ
تشاجر - يتشاجر	لڑنا جھگڑنا
نادرا	کبھی کبھی/شاذ و نادر
فاز - يفوز	پاس کرنا
واسعة	چوڑی - کشادہ
أرض الله	اللہ کی زمین
ابتغى - يبتغي	تلاش کرنا
طويل	لمبا
زمن	زمانہ
ذات مرة	ایک بار/کسی دن
أحسّ - يُحسّ	محسوس کرنا
قرع - يقرع	کھٹکھٹانا
منذ زمان	ایک عرصے سے
تمكن يتمكن (من)	کر سکنا/قدرت رکھنا
استراح - يستريح	آرام کرنا
اِسْتَرِحْ	آرام فرمائیے/ تشریف رکھیے
صالة	ہال
فناء ج أفنية	صحن
حديقة ج حدائق	باغ
على كيفك	جیسی تمھاری مرضی
هيا بنا نجلس	چلو بیٹھتے ہیں
صالة الاستقبال	ڈرائنگ روم
تَمّ - يتمّ	ہونا
ترتيب	انتظام
مائدة فخمة	شاندار دسترخوان
صاحب المنزل	اہل خانہ/صاحب خانہ
أنواع منوعة	انواع واقسام/قسم قسم کے

مرطّبات	ريفريشمنٹ/ تازگی بخش مشروبات
إجراء ج إجراءات	کارروائی
تسجيل	رجسٹریشن
كاتب ج كتاب	کلرک
إدارة عامة	انتظامیہ عام/جنرل ایڈمنسٹریشن
مكتب ج مكاتب	آفس
الله يوفّقك	اللہ تمہیں دے
قام-يقوم بـ	کرنا
علّم يعلّم	سکھانا
ماجستير	ایم.اے.
دكتوراه	ڈاکٹریٹ
محاضرة ج محاضرات	لیکچر
تشغيل	چلانا/ ہینڈل کرنا
مختبر ج مختبرات	لیبوریٹری
حالياً	آج کل
سرّني	مجھے خوشی ہوئی

برمجة أساسية	بیسک/ابتدائی پروگرامنگ
تمنّى - يتمنّى	تمنا کرنا
مزيداً	مزید
نجاح	کامیابی
أكمل - يكمل	مکمل کرنا
إدارة الأعمال	بزنس ایڈمنسٹریشن
تعيّن - يتعيّن	متعین ہونا/مقرر ہونا
مدير ج مدراء	ڈائرکٹر
شركة دولية	انٹرنیشنل کمپنی
مرتاح	خوش/مطمئن
يا سلام	ارے واہ/ بہت خوب
رقم ج أرقام	نمبر
اتصل - يتصل بـ	رابطہ قائم کرنا
مباشرة	براہ راست/ ڈائریکٹ

٦ - بلادي

(میرا ملک)

حضرتك	جناب والا آپ

وقع - يقع	واقع ہونا
جنوب	جنوب/دکھن
أسيا	ایشیا
شبه القارة	برصغیر
دولة ج دول	ملک/ریاست
مجاورة	پڑوس
الصين	چین (China)
مساحة ج مساحات	رقبہ
عدد ج أعداد	تعداد
كم	کتنا
ساكن ج سكان	آبادی/باشندہ
بلغ - يبلغ	پہنچنا
مربع	مربع/چوکور
تجاوز - يتجاوز	تجاوز کرنا/ آگے بڑھنا
بليون	ارب
نسمة ج نسمات	لوگ/نفوس/افراد
ثاني	دوسرا
أكبر	بڑا (من: نسبتاً زیادہ بڑا)
بلد ج بلاد	ملک
عالم ج عوالم	دنیا
من حيث	اعتبار سے
نطق - ينطق	بولنا
لغة ج لغات	زبان
تحدّث - يتحدّث	بولنا/بات کرنا
ابن ج أبناء	بیٹا
رسمية	سرکاری
الإنجليزية	انگریزی
مفهومة	سمجھی جاتی ہے
نطاق ج نطق	پیمانہ
واسع	بڑا/بڑے/وسیع
الأردية	اردو
شقيقة	سگی بہن
شائعة	رائج
معظم	اکثر بیشتر
رجا/رجاء ج أرجاء	حصہ/گوشہ

لايوجد	نہیں پایا جاتا ہے
فرق ج فروق	فرق
مستوى ج	
مستويات	سطح
شعبيّ	عوامی
كتابة	تحریر
رمز ج رموز	رموز/اشارہ
سنسكريتيّة	سنسکرت
ديوناكريّة	دیوناگری
حرف ج حروف	حرف/لفظ
التالي	بعدازاں
اختلف ـ يختلف	مختلف ہونا
ملحوظ	خاصی/ واضح/ قابل لحاظ
مفرد ج مفردات	لفظ
لغويّة /لغوي	لسانی
أسلوب ج أساليب	اسلوب
بيانية	بیان وبلاغت
صورة ج صور	طور/تصویر
طبيعية	فطری

على أي شيء	کس چیز پر
اقتصاد	اقتصاد/معاش
زراعة	کھیتی باڑی
صناعة ج / صناعات	صنعت وحرفت
سياحة ج / سياحات	سیاحت
تصدير	برآمد
محصول ج / محاصيل	زرعی پیداوار
لديكم	آپ کے یہاں/ پاس
زرع - يزرع	کاشت کرنا
كافة	تمام
نوع ج أنواع	طرح/قسم
حبّ ج حبوب	غلہ/ دانہ
غذائية	کھائی جانے والی
قمح	گیہوں
رزّ/أرزّ	چاول
حمص	چنا

ذرة	جوار
صنف ج أصناف	قسم
عديدة	کئی
عدس	دال مسور
فاكهة ج فواكه	پھل
خضار ج	
خضراوات	سبزی
مستقلّة /مستقل	آزاد
نال ـ ينال	پانا
استقلال	آزادی
عن طريق	بذریعہ
حركة ج حركات	تحریک
نضالية	جدوجہد
سلميّة	پرامن
أقصى الهند	ہندوستان کا گوشہ
	گوشہ (آخری سرا)
قاد ـ يقود	قیادت کرنا
زعيم ج زعماء	لیڈر
بارز ج بارزون	نمایاں
على رأس	سرفہرست

أثر ج آثار	مقامات
تاريخية	تاریخی
مليئة	بھرا ہوا ہے
أقدَم	سب سے پرانا
حضارة ج	
حضارات	تہذیب
ازدهر ـ يزدهر	پروان چڑھنا/ معمور ہونا
أرض ج أراضي	سرزمین
عصر ج عصور	زمانہ
مغوليّ	مغل
يُعدّ	شمار کیا جاتا ہے
عجيبة ج عجائب	عجوبہ
أيّة	کوئی اور/ کچھ اور
معلومة ج	
معلومات	معلومات
جمهوريّة	جمہوری
مقسّمة (على)	بٹا ہوا ہونا
ولاية ج ولايات	صوبہ
ساد ـ يسود	حاوی ہونا

نظام ج نظم	نظام
ديمقراطي	جمہوری
علماني	سیکولر
اعتمد ـ يعتمد	دارومدار
أساسا	بنیادی طور پر
قلتُ	میں نے کہا
آنفا	تھوڑی دیر پہلے/ ابھی ابھی
امتلك ـ يمتلك	مالک ہونا
قاعدة ج قواعد	بنیاد (Base)
متينة	مضبوط
صنع ـ يصنع	بنانا
إبرة ج إبر	سوئی
طائرة ج طائرات	ہوائی جہاز
صاروخ ج صواريخ	راکٹ
قمر صناعية	سیٹ لائٹ
قمر ج أقمار	چاند
مناخ	آب وہوا
خضع ـ يخضع	منحصر ہونا/ تابع ہونا

رياح موسمية	موسمی ہوائیں/ مانسون
توزّع ـ يتوزّع	منقسم ہونا
فصل ج فصول	موسم
رئيسيّة	عمومی طور پر
شتاء	سردی
صيف	گرمی
مطر ج أمطار	برسات
ضمّ ـ يضمّ	سمیٹنا/ ملالینا
حضن ج أحضان	آغوش
ديانة ج ديانات	مذہب
أبرز	سب سے نمایاں
الهندوسيّة	ہندوازم
الإسلام	دین اسلام
البوذيّة	بدھ ازم
السيخيّة	سکھ ازم
المسيحيّة	عیسائیت
الجينيّة	جین ازم
شبكة ج شبكات	جال
معهد ج معاهد	انسٹی ٹیوشن/ ادارہ

أرقى	سب سے زیادہ ترقی یافتہ
جامعة ج جامعات	یونیورسٹی
عصرية	ہم عصر
بفضل	بدولت
اكتسب ۔ يكتسب	حاصل کرنا
مكانة	مقام
مرموقة	خاص/مطلوب
مجال ج مجالات	میدان
معلوماتية	انفارمیشن
جزيلا	بہت بہت
قيّمة	قیمتی
واجب ج واجبات	فرض/واجب

٧۔ الجواز والتأشيرة

(پاسپورٹ اور ویزا)

جواز ج جوازات	پاسپورٹ
تأشيرة ج تأشيرات	ویزا

شقيق ج شقائق	حقیقی بھائی
سنتين	دو سال
أقام ۔ يقيم	رہنا
أحبّ ۔ يحبّ	محبت کرنا
أراد ۔ يريد	چاہنا
دعا ۔ يدعو	بلانا
مدّة ج مدد	مدت
قصيرة	تھوڑا/مختصر
تلقى ۔ يتلقى	وصول ہونا/ موصول ہونا
مدنيّ ج مدنيّون	سیول (Civil)
وزارة الإسكان	وزارت رہائش وآبادکاری
ورد ۔ يرد	آنا
بدأ ۔ يبدأ	شروع کرنا
استعداد ج استعدادات	تیاری
سفر ج أسفار	سفر
انطلق ۔ ينطلق	روانہ ہونا
مسرعا	جلدی سے

قدّم - يقدّم	جمع کرنا/پیش کرنا
طلب ج طلبات	درخواست
حاول - يحاول	کوشش کرنا
فترة ج فترات	وقت/ درمیانی وقفہ
إرسال	بھیجنا
تأشيرة الدخول	انٹری ویزا
راجع - يراجع	رابطہ قائم کرنا
حسب	مطابق
توجيه ج توجيهات	ہدایت
قابل - يقابل	ملاقات کرنا
القنصل	ناظم الامور
تأشيرة الزيارة	ملاقات (وزٹ) کا ویزا
طلب - يطلب	طلب کرنا/ درخواست کرنا
جهة ج جهات	محکمہ/ با اختیار ادارہ
من فضلك	مہربانی کرکے/ ازراہ کرم

دعني	موقع دیجیے/ مجھے ایسا کرنے دیجیے (Let me)
قائمة ج قوائم	لسٹ/فہرست
ملفّ ج ملفّات	فائل
مطلوبة	ضروری
مستند ج مستندات	سند/معتبر کاغذات
إصدار ج إصدارات	جاری کرنا
ساري المفعول	قابل عمل (Valid)
شهادة / شهادات	سرٹیفکیٹ
طبّيّة	میڈکل
أثبت - يثبت	ثابت کرنا
سلامة	محفوظ ہونا/حفاظت
مرض ج أمراض	بیماری/مرض
تذكرة ج تذاكر	ٹکٹ
الخطوط الجويّة	ایرویز
رسوم التأشيرة	ویزافیس
لاغير	صرف/فقط

خرج - يخرج	نکلنا
واقعة	واقع
مركز ج مراكز	مرکز
مدينة ج مدن	شہر
موظَّف ج موظَّفون	آفیسر
مسؤول ج مسؤولون	ذمہ دار
ناقش - يناقش	تبادلۂ خیال کرنا
حجز - يحجز	ریزرو کرانا
كلَّف - يكلَّف	خرچ آنا/لاگت آنا
درجة سياحية	ٹورسٹ کلاس
عشرين/عشرون	بیس
ألف	ہزار
قبل - يقبل	قبول کرنا
بطاقة الائتمان	کریڈٹ کارڈ
إذن	تب تو
مقعد ج مقاعد	سیٹ
حسناً	اچھا
سفر سعيد	خوش آئند سفر
معاملة ج معاملات	برتاؤ/سلوک
حسن معامله	اچھا برتاؤ
توجه - يتوجه	رخ کرنا
مستشفى ج مستشفيات	اسپتال
أجرى - يجري	عمل کرنا
فحص ج فحوص	چیک اپ
معني	متعلق
استلم - يستلم	وصول کرنا
اليوم التالي	دوسرے دن
استوفى - يستوفي	پورا کرنا
مستلزم ج مستلزمات	مطلوبہ چیزیں
مرة ج مرات	بار/دفعہ
تأشيرة الدخول والخروج	آنے جانے کا ویزا/ داخل ہونے اور واپس نکلنے کا ویزا

٨ - ضيافة

(مہمان نوازی)

ضيافة	مہمان نوزی

الخطوط الجوية الهندية	انڈین ایرلائنز
مولَع بِ	شوقین
متطلّع	متلاشی
فرصة ج فرص	موقع
أوربا	یورپ
أداء	ادائیگی
مناسك	شعائر
اقترب - يقترب	قریب ہونا
العطلة الصيفية السنوية	گرمی کی سالانہ تعطیل
عائلة ج عائلات	خاندان
مكونة (من)	مشتمل
زوجة ج زوجات	بیوی
طفل ج أطفال	بچہ
مطار	ہوائی اڈہ/ایرپورٹ
نزل - ينزل	اترنا
انتقل - ينتقل	منتقل ہونا
حافلة ج حافلات	بس
زار - يزور	زیارت کرنا

فندق ج فنادق	ہوٹل
إدارة الكهرباء	بجلی کا محکمہ
أجبر - يجبر - على	اصرار کرنا/مجبور کرنا
غادر - يغادر - مغادرة	چھوڑنا/روانہ ہونا
رضي - يرضى	راضی ہونا
التقى - يلتقي بـ	ملاقات کرنا
ربوع مقدّسة	مقدس سرزمین
شعر - يشعر	محسوس کرنا
بهجة وسرور	خوشی ومسرت
تمّ - يتمّ	ہوجانا
مشروب ج مشروبات	مشروب/ مشروبات
بارد /باردة	ٹھنڈا/ٹھنڈی
ساخنة	گرم
وجبات خفيفة	ہلکی پھلکی غذا
أكلات شهية	لذیذ کھانے
دار - يدور	گردش کرنا/ ہونا
تعب - يتعب	تھکنا
مرضات الله	اللہ کی رضا

بذل - يبذل	خرچ کرنا
قصارى	انتہائی/آخری
جهد ج جهود	کوشش
تناول - يتناول	لینا
ضيف ج ضيوف	مہمان
الله يكرمك	اللہ آپ کوعزت سے نوازے
جوعان/ جائع ج جياع	بھوکا
أكل - يأكل	کھانا
سندويشات	سینڈوچ
حلوى ج حلاوى	مٹھائی
عصير	جوس
مانجو / منجه	آم
شراب	مشروب/شربت
برتقال	سنگترہ
سمك	مچھلی
خبز	روٹی

لحمة	گوشت
دجاج	مرغ
هنيئا مريئا	مزے اور اطمینان سے
أعدّ - يعدّ	تیار کرنا
أشار - يشير	اشارہ کرنا
مشيراً	اشارہ کرتے ہوئے
طبّاخة	پکانے والی/ باورچن
خبيرة	ماہرہ
شؤون مطبخيّة	باورچی خانے کے امور
طبخ - يطبخ	پکانا
أخذ - يأخذ	لینا
خُذ	لیجیے
توقّف - يتوقّف	رکنا
لاداعي لي	مجھے ضرورت نہیں
شبع - يشبع	سیر ہونا / پیٹ بھرنا
الهناء والشّفاء	مزا اور شفا
ما لذّ وطاب	جو لذیذ اور اچھا لگے

٩- فی فندق

(ہوٹل میں)

فندق ج فنادق	ہوٹل
أهل ج أهالي	گھر والے/فیملی/لوگ
رجل أعمال	کاروباری آدمی
كبير ج كبار	بڑا
امتلك - يمتلك	مالک ہونا
عدد ج أعداد	کئی
مصنع ج مصانع	کارخانہ
شركة ج شركات	کمپنی
تجارية	تجارتی
سافر - يسافر	سفر کرنا
غرض ج أغراض	غرض
نزل - ينزل	ٹھہرنا
عادةً	عام طور سے
ذو	والا
نجم ج نجوم	ستارے
٥ نجوم	۵ستارے

توفر - يتوفر	پایا جانا
حاضر	موجودہ
مثل ج أمثال	جیسے
اجتماع ج اجتماعات	میٹنگ
مؤتمر ج مؤتمرات	کانفرنس
اتصال	رابطہ
بريد الكتروني	ای میل
إنترنت	انٹرنیٹ
إضافة إلى	علاوہ
أحدث	زیادہ ماڈرن
وسيلة ج وسائل	ذریعہ
راحة	آرام
استجمام	آسائش
مطعم ج مطاعم	ریسٹورینٹ
ملعب ج ملاعب	کھیل کا میدان
مسبح ج مسابح	تیرنے کا تالاب
سائر	تمام/باقی
طارئة ج طوارئ	ہنگامی

حجز	رزرویشن
اضطر- يضطر، إلى	مجبور ہونا
صغير ج صغار	چھوٹا
بحث- يبحث عن	تلاش کرنا
موظف / موظفون	اہل کار، ملازم
حجز- يحجز	بک کرنا
مسبقا	پہلے سے/پیشگی
متسع	گنجائش
لابأس	کوئی بات نہیں
ودّ- يودّ	چاہنا/خواہش کرنا
متوفر	پوری طرح موجود
تليفون / تليفونات	ٹیلی فون
دورة مياه	بیت الخلاء Toilet (W.C.)
ماء ج مياه	پانی
مقهى ج مقهى	قہوہ خانہ
وسيلة نقل	ٹرانسپورٹ
مطار ج مطارات	ایرپورٹ/ ہوائی اڈہ
محطة ج محطات	اسٹیشن
حسناً	بہت خوب

أطلّ- يطل على	رخ ہونا/اوپر سے نظر ڈالنا
آسف	افسوس
مصعد ج مصاعد	لفٹ
أجرة	کرایہ
شمل- يشمل	شامل ہونا
ضريبة ج ضرائب	ٹیکس
مغادرة	چھوڑنا
من فضلك	مہربانی کرکے
طابق ج طوابق	منزل
واجب ج واجبات	فرض

١٠- استئجار المنزل
(مکان کرایہ پر لینا)

استئجار	کرایہ پر لینا
منزل ج منازل	گھر
حكومي	سرکاری
تمّ- يتمّ	ہونا، پورا ہونا
نقل	تبادلہ

عاصمة ج عواصم	دارالحکومت
مؤخرا	پچھلے دنوں
ولاية ج ولايات	صوبہ
جديد ج جدد	نیا
عرف - يعرف	جاننا، پہچاننا
أحد	کوئی ایک
غير	دوسرا
دار الضيافة	مہمان خانہ
شكل ج أشكال	صورت، حال
مؤقت	وقتی
شعور	احساس
غربة	اجنبیت
سكن ج أسكان	قیام گاہ، رہائش گاہ
سبب ج أسباب	وجہ
قِلّة	کمی
سبيل ج سبل	راستہ، ذریعہ
أسرة ج أسر	خاندان، فیملی
لكى / كي	تاکہ
أحضر - يحضر	لانا
يوميا	روزانہ
بعد	بعد میں

الدوام / دوام	دفتری وقت/ ڈیوٹی ٹائم
حيّ ج أحياء	محلہ
سكنية	رہائشی
البحث عن	تلاش
طالع - يطالع	مطالعہ کرنا
إعلان ج إعلانات	اشتہار، اعلان
منشورة	نشر شدہ
جريدة ج جرائد	اخبار
يومية	روزنامہ
شأن ج شؤون	حالت، سلسلہ میں
أجَر - يُؤجِر، تأجير	کرایہ پر دینا
كُلُما	جب بھی
عثر - يعثر	واقف ہونا، معلوم ہونا (یکا یک)
تناسب - يتناسب	مناسب ہونا
دخول	داخل ہونا
دخْل	آمدنی
مقاس	سائز
حجم ج أحجام	مقدار، سائز، ضخامت
اتصل - يتصل	تعلق قائم کرنا، ملنا، رابطہ قائم کرنا

صاحب ج أصحاب	والا (اشتہار دینے والا)
هاتفيا	فون سے
قصد - يقصد	ارادہ کرنا
ذات يوم	ایک دن
شقة ج شقق	فلیٹ
قريب	نزدیک
مقرّ ج مقارّ	مقام، جگہ، قیام گاہ
هب - يهب إلي	چل پڑا (ہوا کی طرح)
مسرعا	جلدی سے
صاحب الدار	مکان مالک
لذلك	اسی لیے
لاشيء	کچھ نہیں
شراب	مشروب
قدم - يقدم	پیش کرنا
بسكويت	بسکٹ
سقى - يسقي	پلانا
الكوثر	جنت کا حوض کوثر
حضرة ج حضرات	جناب
قليل ج قلائل	تھوڑا
معدود	گنے چنے
خصّص - يخصّص	دینا، مخصوص کرنا

أساس ج أسس	بنیاد
أقدميّة	سینیارٹی
عنى - يعني	مطلب ہونا
حديث العهد	نیا
قائمة ج قوائم	لسٹ
مقدم الطلب	درخواست دہندہ
بالضبط	بالکل
مكوّنة من	مشتمل ہونا
نفسي	میں، بذات خود
فحسب	صرف
مثل ج أمثال	کہاوت
رفيق ج رفقاء	ساتھی
طريق ج طرق	راستہ
جار ج جيران	پڑوسی
منطقة ج مناطق	علاقہ
نظيفة	صاف ستھرا
مأمونة	پرامن
غرفة ج غرف	کمرہ
طابق	منزل، فلور
صالة ج صالات	ہال
حمام	باتھ روم، غسل خانہ

كهرباء	بجلی
مفروشة	فرنیچر کے ساتھ
إيجار شهري	ماہانہ کرایہ
ألف ج آلاف	ہزار
بالإضافة إلى	علاوہ ازیں/مزید برآں
أجر أجور	کرایہ
اعتقد۔ يعتقد	خیال کرنا، سمجھنا، عقیدہ رکھنا
غالي / غالٍ	مہنگا
شهريا	ماہانہ
موافق على	راضی، متفق ہونا /منظور کرنے والا

١١۔ في البقالة

(جنرل مرچنٹ/کرانے کی دوکان میں)

بقالة	جنرل اسٹور
يوم الإثنين	پیر (دوشنبہ)
احتفل يحتفل بـ	جشن منانا
يوم الثلاثاء	منگل
أعدّ يُعِدُّ إعداد	تیار کرنا
وجبات خفيفة	ہلکی خوراک
طبق أطباق	ڈش، خوراک
حلوة	میٹھا/میٹھی
أداة ج أدوات	سامان
مرطبات	مشروبات
رف ج رفوف	الماری کا خانہ
دولاب ج دواليب	الماری
ثلاجة ج ثلاجات	فریج / ریفریجریٹر
جودة	عمدگی
نوعية	نوعیت/قسم
جودة نوعية	کوالٹی
خبز	روٹی
بيض	انڈے
مربي / مربيات	مربہ
زبدة	مکھن
جبنة	پنیر
حليب	دودھ
زبادي (رَوب)	دہی
شأي	چائے
قهوة	کافی
صابون	صابن

معجون حلاقة	شیونگ کریم
شامبو	شیمپو
أرُزّ/رُزّ	چاول
عدس	دال (مسور)
دقيق	آٹا
حِمَّص/حُمُّص	چنا
جوز	ناریل، اخروٹ
جوز الهند	ناریل
لوز	بادام
فستق	پستہ
كُرْكُم	ہلدی
كزبرة	دھنیا
فلفل	مرچ
شطة	سرخ مرچ
حبّهان	الائچی
بقال	جنرل مرچنٹ
نشيط	چست
أمين	ایماندار
مُجِدٌّ	محنتی
قمح	گیہوں

صابون غسيل	دھونے کا صابن
مسحوق/بودرة	پاؤڈر
كرتون كرتونة	بڑا ڈبہ، کارٹن بکس
خدمة مجانية	مفت سروس
فاتورة	بل
بضاعة/بضائع	چیزیں، مال، سامان
إيصال	رسید
توقيع	دستخط
سعر / أسعار	قیمت
شهي شهية	لذیذ، مزیدار
بائت/ بائتة	باسی
وسخ / وسخة	گندا گندی

١٢ ـ تسوّق

(خریداری بازار میں)

عمل	کام
مُدَرِّسَة	استانی
مَدْرَسَة	اسکول
حكومية	سرکاری
استلم يستلم	لینا۔ وصول کرنا

راتب ج رواتب	تنخواہ
يوم ج أيام	دن
شهر ج شهور	مہینہ
لدى	پاس ،نزدیک
عودة	لوٹنا،واپسی
بيت ج بيوت	گھر
مساء	شام
مَرَّ يَمُرُّ	گزرنا
سوق ج أسواق	بازار
مركزى	مرکزی
مادة ج مواد	چیز۔شَیٔ
غذائية	کھانے کی
سلعة ج سلع	سامان
استهلاكية	استعمال کی چیزیں
أسرة ج أسر	خاندان۔فیملی
كما	جیسا کہ
ولد ج أولاد	لڑکا
نوع ج أنواع	قسم
متنوعة	گوناگوں،قسم قسم کی
قرطاسية	اسٹیشنری

احتوى يحتوي على	مشتمل ہونا
قسم ج أقسام	شعبہ
مستقلة	مستقل /آزاد
منفصلة	الگ
زاوية ج زوايا	گوشہ
ملبس ج ملابس	کپڑا،لباس
رجالية	مردانہ
نسائية	زنانہ
ولادية /أولادية	لڑکوں،بچوں کا
هكذا	اس طرح
دواليك	اوربھی،وغیرہ وغیرہ
كره يكره	ناپسند کرنا
مُساوَمَة	بھاؤ تاؤ کرنا
خلال	دوران
عملية ج عمليات	کام،کارروائی
تَسَوُّق	خریداری
أعجب يعجب	پسند آنا
اشترى يشتري	خریدنا
مكان ج امكنه	جگہ
باع يبيع	بیچنا

محددة	متعین، طے شدہ
مناسبة	مناسب
رز	چاول
دقيق	آٹا
عدس	دال (مسور)
خبز	روٹی
لحم ج لحوم	گوشت
ملح	نمک
بهارات/ بُهارت	مسالہ جات
سُكَّر	شکر
زيت ج زيوت	تیل
معجون	پیسٹ
سن ج سنون	دانت
دخل يدخل	داخل ہونا
كَمُّون	زیرہ
قرفة	دارچینی
حبة سوداء	کلونجی
قرفة	دارچینی
قرنفل	لونگ
قميص/ قمصان	قمیص، شرٹ

حاضر	تعمیل حکم کے لیے حاضر
سيدة ج سيدات	محترمہ، مسز، میڈم
عندي	میرے پاس
تشكيلة	ڈیزائن (وضع قطع)
جميلة/جميل	خوبصورت
صنف ج أصناف	قسم
قماش ج أقمشة	کپڑا
صوف	اون
خالص	خالص/اصلی
متوسط	درمیانی
أكبر	بڑا، سب سے بڑا
ناسب يناسب	مناسب ہونا
كم	کتنا
كلَّف يكلِّف	لاگت آنا
أعطى يعطى	دینا
سروال/ سراويل	پاجامہ
عادية/عادى	معمول کے مطابق/ نارمل
عمر / أعمار	عمر
بنطلون	پینٹ، پتلون
عشرة	دس

سنة / سنوات	سال
في الواقع	دراصل
أخَذ يَأخُذ	لینا
رجع يرجع	واپس کرنا
غدا	کل (آئندہ)
أمس	کل (گزشتہ)
شرط / شروط	شرط
وسَخ يُوَسِّخ	گندہ کرنا
أبدا	ہرگز نہیں
تَوَجَّه يَتَوَجَّه	متوجہ ہونا/رخ کرنا
محلّ / محلات	دوکان
حِلْيَةٌ / حُلًى	زیور
مجوهرات	ہیرے جواہرات
اشترى يشتري	خریدنا
سوار / أسورة	کنگن
ذهبية	سونے کا
خاتم / خواتم	انگوٹھی
مسرورة /مسرور	خوش
تَسَلَّمَ يَتَسَلَّم	لینا
استلام	وصول یابی
سرَّ يَسُرُّ	خوش ہونا
أكرَم يُكرِم	عزت کرنا، اکرام کرنا

١٣ـ مع الخضري

في سوق الخضار

(سبزی فروش کے ساتھ سبزی منڈی میں)

خُضَرِيّ	سبزی فروش
خُضْرَة/خُضَرٌ،	
خُضار	سبزی/سبزیاں
خَضْراء/	
خَضْراوات	سبزی/سبزیاں
بعد	دوری
كيلومتر	کلومیٹر
بجوار	پڑوس
محطة سكة حديد	ریلوے اسٹیشن
حي	محلہ
تردد ـ يتردد(على)	آنا جانا
كلما	جب جب
فرصة	موقع
احتاج ـ يحتاج	ضرورت ہونا

فاكهة ـ فواكه	پھل
تجول ـ يتجول	گھومنا، پھرنا
دكان ـ دكاكين	دوکان
شَاهَد ـ يُشَاهِد	دیکھنا
عابِرة	سرسری
حوائج مطلوبة	ضروری چیزیں
طازجة	تازہ
معروضة	رکھی ہوئی
سلة ـ سلات	ٹوکری
كرتونة	بڑا ڈبہ، کارٹن
بطاطس	آلو
بطاطا حلوة	شکرقندی/گنجی
جزر	گاجر
خيار	کھیرا
قِثّاء	ککڑی
فجل	مولی
ليمون	لیموں
طماطم	ٹماٹر
باذنجان	بینگن
نعناع	پودینہ

لفت	شلجم
دباء	لوکی/لونکی (گھیا)
قرع	کدو
كوسة	کوسہ (ترئی نما سبزی)
بصل	پیاز
زنجبيل	ادرک
فلفل	مرچ
ثوم	لہسن
كرنب (ملفوف)	کرم کلا، بند گوبھی
قرنبيط (قنبيط)	پھول گوبھی
شمندر	چقندر
خسة	سلاد پتہ
شمار	سویا
حلبة	میتھی
فاصوليا خضراء	سیم جیسی پھلی
سبانخ	پالک
جِرجِير	دریائی سلاد Watercress
حبة	دانہ/عدد

دزينة	درجن
لف ـ يلف	لپیٹنا
ورق	کاغذ

١٤ ـ حديث عن الفواكه
(پھلوں سے متعلق گفتگو)

فاكهة ـ فواكه	پھل
متعود	عادی
تناول	تناول/ کچھ کھانا
أدوية	دوائیں
بدون	بغیر
استشاره	مشوره
طبيب / اطباء	ڈاکٹر
صداع	سر درد
مسكنات	سکون بخش
الكآبة	اختلاج
قرص	گولی
مهدئ / مهدئات	اطمینان افزا
مخفضات	
الحرارة	بخار کم کرنے کی دوا

حمى	بخار
مضادات حيوية	جراثیم کش
(الأنتي بيوتات)	Antibiotics
اِصفرَّ يصفَرُّ	پیلا پڑ جانا
هزيل	کمزور
قلق. يقلق	پریشان ہونا
فحص	چیک اپ
بصورة عشوائية	اٹکل پچو طریقے سے
	At Random
خلف	چھوڑنا
تاثير جانبي	دیگر نقصانات
مضاعفات	افراط ادویہ کی
	پیدا کردہ پیچیدگیاں
كبد	جگر
معدة	معده
وقاية	احتیاط
التزام	پابندی
طازجة طازج	تازے
عصير	جوس
شراب	شربت

مرطّبات	مشروبات
شوربة الخضار	سبزیوں کا سوپ
وفرة	کثرت
لحمة / لحوم	گوشت
ثقيلة	بھاری، ثقیل
الوقاية خير من العلاج	احتیاط علاج سے بہتر ہے
نصح	نصیحت کرنا
تحسن، يتحسن	بہتر ہونا
جدير بالذكر	قابل ذکر
اكتفاء	اکتفا کرنا
ثمر ج اثمار	میوہ
توّاً	فوراً
شهيّة	لذیذ
موز	کیلا
تفاح	سیب
مانجو (منجه)	آم
عنب	انگور
برتقال	سنترہ/سنگترہ/نارنگی
جوافة	امرود

بلح	تازہ کھجور
رطب	پکی پکی کھجو
تمر	سوکھی کھجور
رمان	انار
قشطة	شریفہ
خوخ	آڑو، خوبانی
لوز	بادام
جوز	اخروٹ
جوزالهند	ناریل
أنناس	اناس
بطيخ	خربوزہ
شمام	پھوٹ (Musk-melon)
حبحب	تربوز
كمثرى	ناشپاتی
خال	ماموں
نزلة وافدة	انفلوئنزا
تذوق به	چکھنا
سلة	ٹوکری
مقشرة	چھلا ہوا

كيس ج أكياس	تھیلی
سَلَّمَ، يُسلِّمُ	دینا
تَسلَّمَ، يتسلَّمُ	لینا
مرتاحا	خوشی خوشی

١٥ـ محل النظارات

چشموں کی دکان

محل ج محلات	دوکان
نظارة / نظارات	چشمہ
جد / أجداد	دادا
مسن	عمر دراز
ناهز ـ يناهز	قریب ہونا/پہنچ جانا
سبعين / سبعون	ستر (٧٠)
قصر النظر	نگاہ کی کمزوری
عين ج عيون	آنکھ
مرض ج أمراض	مرض/بیماری
عاني ـ يعاني	جھیلنا، دوچار ہونا
راجع ـ يراجع	مشورہ کرنا، رجوع کرنا
نظر / أنظار	نگاہ
مجهر / مجاهر	خوردبین
حينا بعد حين	وقتاً فوقتاً
اهتم ـ يهتم (ب)	اہتمام کرنا، توجہ دینا
نظافة	صفائی
أكثر فأكثر	زیادہ سے زیادہ
نصح ينصح	خیر خواہی کرنا/اچھا مشورہ دینا
وصف ـ يصف	بتانا
دواء / أدوية	دوا
اشترى ـ يشترى	خریدنا
صيدلية	فارمیسی
شعر ـ يشعر	محسوس کرنا
أجرى ـ يجري	جاری کرنا/عمل میں لانا
عملية جراحية	اپریشن
صاحب المحل	دوکاندار
نظارة شمسية	دھوپ کا چشمہ
كشف ج كشوف	رپورٹ، جانچ پیپر
يا سلام	ارے واہ
شخصيا	شخصی طور سے
قاس ـ يقيس	ناپنا/اندازہ کرنا
مقاس	سائز

إطار / أطر	فریم
ربع ساعة	پندرہ منٹ
على جناح السرعة	نہایت تیزی سے
حاجّ	حاجی صاحب (بڑے میاں)
مصنوع	بنا ہوا
معدن	میٹل/دھات
أفضل	زیادہ بہتر
ذهبي	سونے کا/گولڈن
أغلى	زیادہ مہنگا
عجوز / عجائز	بوڑھا
رجاء	امید، گزارش
أرخص	زیادہ سستا
أجمل	زیادہ خوبصورت
نفيس	اچھا/عمدہ
قدر / أقدار	مقدار، بقدر
بساط / بسط	بستر، دری
متقاعد / متقاعدون	ریٹائرڈ
زجاج	شیشہ
كلف يكلف	قیمت صرف کرانا لاگت لگنا

١٦ـ محل الأقمشة

کپڑوں کی دوکان

قماش / أقمشة	دوکان
انقضى ـ ينقضي	ختم ہونا
صيف	گرمی
شتاء	سردی
برد	جاڑا
برودة	ٹھنڈک
شراء	خریدنا
ملبس ج ملابس	کپڑا
شتاء ـ شتوية	سردی کا
عائلة / عائلات / عوائل	فیملی/خاندان
ناسب ـ يناسب	مناسب ہونا
جاهز / جاهزة	تیار، ریڈی میڈ
رؤية	دیکھنا
قطن	روئی، سوت، کاٹن

تريكوت	ٹیریکاٹ
حرير	ریشم
صوف	اون
تهافت يتهافت	پروانہ وار ٹوٹ پڑنا
طلب ج طلبات	درخواست
تراكم يتراكم	جمع ہونا/ ڈھیر لگنا
انهمر - ينهمر	گرنا (پانی وغیرہ)
اختار - يختار	پسند کرنا
فستان ج فساتين	فراک
غالي / غال	قیمتی
صدق - يصدق	سچ کہنا
معتدل	مناسب/ نارمل
جيد / جيدة	اچھا/ اچھی
رزق ج أرزاق	روزی
ساق - يسوق	کھینچنا
حاجيات	ضرورتیں
سأل - يسأل	پوچھنا، مانگنا
كافة	سارا، تمام
لا داعي	کوئی ضرورت نہیں
أتعب يُتعِب إتعاب	تھکانا

نفس ج أنفس	خود، اپنے آپ
يا ترى	کیا خیال ہے
هندية	ہندوستانی
أولى - يولي	اولیت دینا
اهتمام ج اهتمامات	توجہ
اهتمام	صنعت
نسج / نسيج	بنائی، بنا ہوا (کپڑا)
حقق يحقق	حاصل کرنا، مکمل کرنا/ کر دکھانا
تقدم	ترقی
أصبح يصبح	ہونا
دولة ج دول	ملک
مصدرة	اکسپورٹ کرنے والا
في حين	جبکہ
مستورد	امپورٹ کرنے والا
نصف	آدھا، نصف
قرن / قرون	صدی
زمن / أزمنة	زمانہ، وقت
نال ينال	حاصل کرنا

استقلال	آزادی
بريطانيا	برطانیہ
محاضرة/ محاضرات	تقریر، لیکچر
حول	متعلق، اردگرد
صادرة / صادرات	اکسپورٹ
واردة / واردات	امپورٹ
دعنا	چلو چلیں
استمع يستمع إلى	بغور سننا
قيمة	قیمتی
بيت / بيوت	گھر
عامل / عمّال	عامل، ورکر
ولادية (اولادية)	لڑکوں کا (بچوں کا)
(١) برنامج	پروگرام
(٢) برمجة	پروگرامنگ
(٣) كمبيوتر	کمپیوٹر
(٤) مبرمج	کمپیوٹرائزڈ
باع يبيع	بیچنا
اختلاف	مختلف
طابق	منزل
أرضي	زمینی (گراونڈ کی)

رجالية	مردوں کا
نسائية	عورتوں کا
تم يتم	ہونا
دفع	ادا کرنا، ڈھکیلنا
مشترى/ مشتريات	خریدی ہوئی چیز
خروج	نکلنا
صنف ج أصناف	قسم
خانة ج خانات	خانہ
شاف يشوف	دیکھنا
تَفَضُّلي	آپ (مؤنث) تشریف لائیے
لون ج ألوان	رنگ
أزرق	نیلا
إذن	تب تو
فاتح	کھلا ہوا، ہلکا
داكن	گہرا
أعطى يعطي	دینا
متر / أمتار	میٹر
نوعية	قسم/نوعیت
تصدير	اکسپورٹنگ

أربعين / أربعون	چالیس
ساوم يساوم	بھاؤ تاؤ کرنا
محدد	متعین
في الواقع	دراصل
عندنا	ہمارے پاس
جرى يجري	جاری ہونا، ہونا، دوڑنا
تنزيلة / تنزيلات	رعایتی سیل
معطف / معاطف	کوٹ (Coat)
تنورة / تنورات	اسکرٹ
بلوزة / بلوزات	سوئٹر
رجع يرجع	لوٹنا
مسرورة	خوشی کی حالت میں

* * * * *

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی چند مطبوعات

نوٹ : طلبہ و اساتذہ کے لیے خصوصی رعایت، تاجران کتب کو حسبِ ضوابط کمیشن دیا جائے گا۔

ہندستان آئین اور حکومت اول اور دوم

اعلیٰ جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 140

تہذیب کی تاریخ حصہ دوم

اعلیٰ جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 188

آؤ حساب سیکھیں حصہ اول

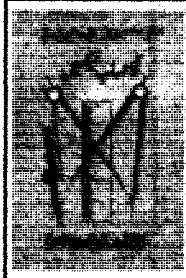

ثانوی جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 306

آؤ حساب سیکھیں حصہ دوم

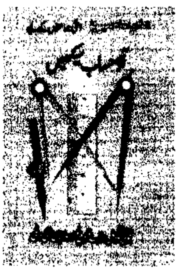

اعلیٰ جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 412

سائنس حصہ اول

ثانوی جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 202

سائنس حصہ دوم

ثانوی جماعتوں کے لیے

مرتب: قومی اردو کونسل

صفحات : 232